جادوگروں کی آپ بیتی

المعروف

منتروں کے خفیہ راز

بابا بدھے شاہ

جادوگروں کی آپ بیتی

المعروف

منتروں کے خفیہ راز

مترجم

تنویر ضیاء لاڑکانہ

مصنف

بابا بدھے شاہ گھکھڑانی

پبلشر نصیب گل بک سینٹر روزی بازار خضدار

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچھڑ

فہرست

جنتر۔ سنتر

ایک ہزار سال پہلے اس کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ منتر۔ تنتر۔ جنتر۔
ناظرین کرام آج کل کچھ لوگوں نے جادو کے علم منتر۔ جنتر۔ تنتر یعنی تعویزات و عملیات کو صرف اور صرف وہم ہی سمجھ لیا ہوا ہے بلکہ اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ لیکن ایسے لوگ اس کی حقیقت سے ناآشنا ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ایک دوسرے کے علم پر تنقیدیں کی جاتی ہیں۔ جوں جوں اس کا علم وسیع ہوتا جارہا ہے منتروں اور جنتروں تنتروں کی طاقت کو تسلیم کیا جارہا ہے۔ یہ علم جادو، منتر، جنتر، سنتر بھی ایک سائنس ہے اور یہ قدرت کے قانون کے خلاف نہ ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ بنگال کا جادو، مصر کا جادو، چین جاپان کا جادو سرسامری کتابیں لکھ کر سادہ لوح لوگوں سے پیسے بٹورنے شروع کر دیئے ہیں اور صحیح نتیجہ برآمد نہیں ہوتا۔ یہ کتاب بڑی محنت سے پرانی کتابوں سے ترتیب دی گئی ہے جس سے اس علم سے دلچسپی رکھنے والے حضرات ضرور استعفادہ حاصل کرسکیں گے۔ اس کتاب میں سینکڑوں منتر تحریر کیے گئے ہیں جو ایک عامل کیلئے بہت ضروری ہوتے ہیں۔

بابا بدھے شاہ گھکھرانی

منتر کی عزت

منتر کی طاقت ہی سے راجا پریکشت کو رشی کے لڑنے نے شراپ دیا تھا جو کوشی ندی کے کنارے اپنے ساتھی لڑکوں کیساتھ تو کھیل رہا تھا اس کے باپ نے بعد میں بڑا افسوس کیا کہ ربجہ مرجائے گا لیکن لڑکے کی آواز نہ ٹل سکی۔ منتر میں بہت زبردست طاقت ہوتی ہے۔ جب منتر کی مدد سے روحانی قوت حاصل کر کے ایک لڑکا تمام دنیا کو دکھوں سے آزاد کرا سکتا ہے تو قوم کو خوش کر سکتا ہے۔ دنیا میں اتحاد و محبت حاوی کر سکتا ہے جبکہ دوست دشمن بن جائیں ہر طرف دکھ مصیبت ہی نظر آنے لگے تو انسان منتر کا ورد شروع کر دیتا ہے تو تھوڑی ہی عرصہ میں اس کی حالت بدل جاتی ہے۔ مصیبتیں، آفتیں دور ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ آدمی ہمیشہ غمگین رہے، گھبراہٹ، بے چینی، اداسی وغیرہ سب دور ہو جاتی ہے۔ منتر کا جاپ اور منتر کی سطحی میں ایک خاص طاقت ہوتی ہے۔ ویسے تو بہت سے منتر ہیں جو ان گنت ہیں اور ان کی اپنی اپنی طاقت اور عزت ہے۔ میں تمام کو تو بیان نہیں کر سکتا مگر میں اتنا ہی کہوں گا کہ منتروں میں طاقت ہوتی ہے۔

بیان تسخیر یکھنی

ناظرین کیلئے ضروری ہدایات درج کی جا رہی ہیں جو کہ عامل کیلئے ابتدائی اسباق کا بر جاننا ضروری ہوتا ہے۔ عامل کو سب سے ضروری پہلے کام یہ کرنا چاہیے۔ عامل کسی تنہائی والی جگہ میں جو پاک صاف ہو، ہوادار ہو جو عمل شمشانوں میں جا کر سدھ کیے جاتے ہیں شمشانوں میں ہی کرنے چاہئیں جو کہ گاؤں کے باہر ہوں عمل کرتے وقت صبر و استقلال کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ جاپ کرتے وقت دیوتا حاضر ہو تو عامل کو خوف نہیں کرنا چاہیے بلکہ ہوشیار رہنا چاہیے۔ اگر کسی قسم کی دہشت ہو گی یا سستی ہو گی تو یکھنی یا دیوتا ناخوش ہو گا اور عامل کی محنت ضائع ہو جائے گی تو ان باتوں پر عامل عمل کرے گا تو یقیناً ہر کام سدھ ہو جائے گا۔

منتر عمل حب کی ترکیب

یہ منتر عمل حب کی ترکیب استعمال و ہدایات احتیاط جو کہ عامل کیلئے بہت ضروری ہوتی ہے لکھی جا رہی ہے تاکہ عامل اس پر عمل کر کے کامیاب ہو سکے۔

(نوٹ) محبوب ایسا آدمی ہو جو آپ کو تھوڑا بہت ضرور جانتا ہو۔

ہدایات:۔ جس دن پورماشی عمل کرنا ہو اس دن سے ہی تیاری شروع کر دیں۔ یعنی ہلکی غذا

کھائیں۔ شام کو کھانا کم کھائیں تا کہ منتر پڑھتے وقت نیند نہ آئے۔ اس دن گوشت کا پرہیز کیا جائے۔ لباس صاف ستھرا ہو۔

احتیاط۔ عامل کی نیت بالکل صاف اور نیک ہونی چاہیے۔ نو چندی اتوار کو مندرجہ ذیل سامان تیار کریں۔

ایک آٹے کا چومکھا چراغ بناؤ اور اس میں گھی ڈالو

ماش کالے کے سات دانے	خوشبودار پھول سات عدد
بڑی الائچی سات عدد	لونگ سات عدد
حلوا سوا پاؤ	لوبان

یہ تمام چیزیں تیار کر کے آبادی سے دور جا کر چوراستہ گھر سے رات بارہ بجے چلے جاؤ اور بالکل ننگے ہو کر شمال کی جانب منہ کر کے بیٹھ جاؤ اور تمام چیزیں اپنے پاس رکھ لو اور تقریباً سوا بالشت کے فاصلے پر ایک گڑھا کھود لو۔ پہلے چراغ اور دھوپ کو روشن کر لو پھر ماش سیاہ کے ہر دانہ پر منتر نمبر 2 سات مرتبہ ہر دانہ یعنی سب دانوں پر 49 مرتبہ پڑھو اور مطلوب کا تصور رکھو جب اس سے فارغ ہو جاؤ تو باقی چیزیں مثلاً پھول الائچی لونگ حلوا کو اسی ترکیب سے منتر پڑھ کر چراغ کے سامنے رکھتے جاؤ، ایک ایک چیز کو اٹھا کر اس پر سات سات بار منتر پڑھا جائے گا بعد ازاں سوا پاؤ حلوے کے بھی سات گولے بنا لیں اور باقی چیزوں کی طرح ہر ایک گولے پر بھی سات بار منتر پڑھا جائے مطلوب کا تصور ضرور کریں۔ عمل ختم ہونے کے بعد تمام چیزیں گڑھے میں دفن کر کے چلے جاؤ اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ پہلی ہی رات میں یا دوسری رات میں یا تیسری رات میں مطلوب حاضر ہوگا۔

تمام چیزیں ستر معلوم ہوں

جگنو کا سر کاٹ کر جھلی میں لپیٹیں اور اس پر زنگار چھڑک کر روغن شیریں سے جلائیں مکان وغیرہ میں اشیاء ستر معلوم ہونے لگیں گی۔

چھاننی سے پانی کا نہ گرنا

ایک چھاننی لیں اس کو سات بار گھیکوار کا گودا لگا دیں اور خشک کر لیں اب اس میں پانی ڈالیں تو پانی نہ گرے گا۔

سانپ کی کینچلی لیکر اس کی چار بتیاں بنالیں اور پھر مکان کے چاروں کونوں میں

جلادیں سانپ ہی سانپ نظر آنے لگیں گے۔

روشنی میں ننگا نظر آنا

ایک جونک لاکر اس کو باریک پیس کر سرخ کپڑے میں لپیٹ کر رات کو فتیلہ بنا کر جلائے جو کوئی روشنی میں آئے گا ننگا نظر آئے گا۔

پانی دودھ بن جائے

ارنڈی کی کری پانی میں پیس کر تپلی کے اندر کی طرف لیپ کر دیں اور خشک ہونے دیں جب خشک ہو جائے تو اس میں پانی ڈال دیں تو پانی دودھ معلوم ہونے لگے گا۔

خود غائب ہو جانا

اتوار کے دن ایک ٹیڑھی پکڑ کر لائیں۔ اس کے پیٹ میں جتنی کنکریاں ہوں سب اٹھالیں اور آئینے کے سامنے رکھ کر ایک ایک کنکری منہ میں ڈالتا جائے اور پھر باہر نکال لے اور آئینے کو دیکھتا جائے جس کنکری سے آئینے کی شکل غائب ہو جائے اس کنکری کو بوقت ضرورت منہ میں ڈال لے تو سب کی نظروں سے غائب ہو جائے گا۔

کپڑا پانی میں ہرگز نہ بھیگے

عرق برگ بوٹی تلخ میں تین بار کپڑے کو تر کر کے سایہ میں خشک کر لیں تو پھر اس کپڑے پر پانی ڈالے تو کپڑا نہ بھیگے گا۔

ہتھیلی پر سرسوں کا جمانا

سرسوں کو دودھی گھاس کے عرق میں بھگو کر چار پہر تک سایہ میں خشک کر لیں اس کے بعد اس پر پانی کا چھینٹا دے کر ہاتھ پر مٹی رکھ کر بوئیے تو ضرور سرسوں جم جائے گی۔

چراغ کی روشنی میں ناچنا

اتوار کے روز چھپکلی کی دم کاٹے جب وہ تڑپنے لگے خود ناچنا شروع کر دے جب ٹھنڈی ہو جائے تب روئی میں اس کی بتی بنا کر رات کو چراغ روشن کر کے گل کر دے اور اس بتی کو جلائے تمام آدمی ناچنا لگیں گے۔ جب تک بتی جلتی رہے گی جب گل کر دو گے تو کچھ بھی نہ ہو گا۔

مرغوں کی زبردست لڑائی

ایک مرغ کی آنکھ میں سنگ مقناطیس باریک کر کے ڈال دیں اور دوسرے کی آنکھ میں

برادہ آہن باریک سرما ڈال دیں یہ دونوں مرغ ایک دوسرے سے خوب لڑیں گے اور جدا نہ ہوں گے۔

کپڑا نہ جلنا

پھٹکری، نمک سفید، بیضہ مرغ، پھٹکری اور نمک ہوزن خوب پیس لیں اور سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر کپڑے پر لیپ کریں اس کپڑے کو خشک کر لیں پھر اس پر آگ رکھ دیں۔ کپڑا بالکل نہیں جلے گا۔

کپڑے کا رنگ تبدیل

پہلے کپڑے کو پانی میں خوب زرد رنگ دو اور اس کو سنبھال رکھو۔ پھر چونا پانی میں ڈالو اور پڑا رہنے دو اور اوپر کا پانی لیکر ایک بوتل میں جمع کر لو۔ اب اس کپڑے کو چونے والے پانی میں ڈبو دو تو کپڑا جو زرد رنگ کا تھا فوراً اپنی اصلی رنگت میں آجائے گا۔

دو رنگا کپڑا

ایک سفید کپڑا لیں اور اسکو اچھی طرح سے دھو لیں۔ پھر فرانس درخت کی جڑیں خوب باریک پیس کر پانی میں ملائیں اور پانی کو چھان کر اس میں کپڑا بھگو دیں اور خشک کر لیں اب کپڑے میں پھٹکری کے پانی میں جو مرضی پھول وغیرہ بنا لیں اور خشک کر کے چھوڑ دیں۔ بوقت ضرورت صحیح رنگ کو پانی میں جوش دیں جو کچھ آپ نے پھٹکری کے پانی سے بنایا تھا وہ صاف ظاہر ہو جائے گا باقی تمام کپڑا سفید رہے گا۔

شعلوں کا نمودار ہونا

سپرٹ آف وائلن اصلی ہو۔ ایک اونس لیکر شیشی میں بند کر لیں اور اس میں اڑھائی حصہ پھٹکری باریک پس کر ڈال دیں اور فوراً آگ لگا دیں کپڑے سے خوب شعلے نکلیں گے۔ لیکن کپڑا محفوظ رہے گا۔

پکی ہوئی مچھلی کا پلیٹ میں اچھلنا

ایک ڈبیا لے کر اس کو اندر سے خالی کرو اور اس میں پارہ ڈول کر منہ اچھی طرح بند کر کے پکی ہوئی گرم گرم میں ڈبیا رکھ کر مچھلی تھالی میں رکھ دو مچھلی اچھلے گی۔

پانی میں فالودہ بننا

کتیرا گوند، زعفران، چینی ان تینوں کو مناسب مقدار لیکر خوب باریک پیس

کر رکھ لیں۔ اس کے بعد ایک گلاس پانی لیں اس میں نظر بچا کر ڈالیں اور کپڑے سے ڈھانپ کر دو دو کچھ دیر کے بعد اوپر سے کپڑا اٹھا دو بہترین فالودہ تیار ہوگا۔

سونگھنا اور رونا

سفید ٹھیکری روغن بادام یا روغن گل مٹی یا کسی خوشبودار چیز میں ملا کر سونگھنے سے رونے لگ جائیں گے۔

پانی کا خون بن جانا

شطرج ایک عدد لیکر زبان کے نیچے رکھیں اور ایک پیالہ پانی لا کر اس کا لعاب پانی میں ڈالیں پانی سرخ خون کی طرح ہو جائے گا۔

طلسمی سانپ

ڈیڑھ چھٹانک گندھک لیں۔ کافور 5 تولہ۔ ٹھیکری ارزق۔ سریش باہم

ان چاروں چیزوں کو علیحدہ علیحدہ پیس لیں اور سب کو ملا کر بتی بنا کر جلالیں تو سانپ بن جائے گا۔

کاغذ سے تحریر کا مٹانا

نوشادر سہاگہ سنکھیا۔ ہموزن ملا کر حروف کے اوپر مل دیں اور دھوپ میں رکھ دیں تو حروف صاف ہو جائیں گے۔ (نوٹ: سنکھیا ایک زہریلی چیز ہے احتیاط کریں)

منہ میں آگ رکھنا

کافور اور عقرقرحا منہ میں چبا کر تھوڑی دیر منہ میں رکھ لیں۔ پھر لکڑی کا کوئلہ منہ میں رکھیں پھر باہر نکال دیں۔ منہ نہیں جلے گا۔

منتر پن کا بند کرنا

ترکیب: اتوار کے دن رات 9 بجے دھوپ کافور آگ پر دے کر 1010 مرتبہ پڑھے۔ پھر خان پر سات مرتبہ منتر پڑھ کر پھونک مارے کھل جائے گی۔

منتر یہ ھے۔ ھرے جنار کی بانسری باجے رنگ سرنگ یہ بانسری کیا ھے۔ باجے بھیروں لاکے ھنگ آگے کنوراں چل پلا پاچھے بابا ننکھٹ کھلے کی توڑی راگھٹ تیرا بانس بلند ڈارون تومڑی کاٹ ڈارون بان

کامری کپتان مر گیا۔ ان ددھائی نوناچماری کی۔

منتر ڈائن کا

منتر یہ ہے۔ لمبہ چوتڑ کھمبا چوتڑ مورے آوے بھجیتر! سرکائے دیوتا تو گپ گپ کھائے دو ھائی بڈیا ڈائن کی۔

ترکیب: اتوار کے دن بارہ بجے رات ننگے ہو کر کافور پر لوک کا جوڑار کچھ کر دھونی دے۔ 109 مرتبہ پڑھے۔ روزانہ ٹھیک وقت پر ہر اتوار کو حلوا پوری بوندی ساتھ لے جاوے۔ اکیس دن بعد بڑھیا ڈائن آئے گی۔ قول و قرار کے بعد مطیع ہو گی اور ہمیشہ رہے گی۔ یہ منتر بھوک کے واسطے ہے۔ اچھا سوچ کر کرے۔ نوٹ: اس میں جان بھی جا سکتی ہے۔

منتر سپہ سالار

ترکیب: اتوار کے دن 9 بجے 101 بار پڑھے۔ لوبان کافور آگ پڑے اور چالیس روز بلاناغہ پڑے۔ چلہ ختم ہونے پر کمال پنڈت حاضر ہوگا جو کام ہو کر دے گا۔

نوٹ: غلط کام مت کہنا ورنہ خود ذمہ دار ہو گے۔

منتر یہ ہے۔ سپہ سالار سدے گا جنا پیر مٹیلا برھنہ کھال پنڈی نوں پنہار تودی شاہ مدار ھٹلا ھٹ کادھنی پکڑے چھوٹے نہ جائے سپہ برھنا دھوت دھوکا سب بھوتوں کی نکالے کھال کالا کھوڑا لال دھار جس پر چڑے ساروں شاہ کتوال۔ اکاس کی پری باندھ پتال کی چڑیل باندھ میرا باندھ نہ بندھے تو ارجن کا بان چھوٹے۔

منتر کالی دیوی

منتر یہ ھے:۔ کالی کنکالی سورت کی مٹھیامسان جگت کانانی کھائے کلیجہ بھوئے آتے اتربھائے ملیجہ کو پھاڑ خون کو بھائے آدو گھڑی کو بھیجوں تو پاؤ گھڑی میں تو کالی کا پتر پھیروں کھلائے۔ اگر میرے بجن باچاھے ھٹ چاھے تو اپنی بھین بھانچی کے سج لھو پاؤں دوسرے دوھائی مھادیو گوراپاریتی کی۔

کیب:۔ اتوار کے دن رات بارہ بجے 101 مرتبہ چالیس دن تک بلاناغہ پڑھے اور دھونی
گ پر دھوپ کافور لونگ سفید اور شراب کی دے کر پڑھا کرے۔ چالیس دن میں منتر سدھ ہو
ائے گا۔ جب چاہے سات مرتبہ منتر کو پڑھ کر دھونی دے اور اپنا کام کہے وہ آکر کر دے گی۔

رتن میں آواز کا آنا

جو، ناریل، مہندی کو کوزے میں ڈال کر اس کا منہ اطرح طرح سے بند کر دو پھر
ں میں قدرے پارہ اور گندھک ڈال کر مٹی سے بند کر دو۔ اس سے بھاری آواز آئے گی۔

کتے کا ناچنا

دار چینی کو باریک پیس کر آٹے میں ملا کر کتے کو کھلا دیں تو وہ ناچنے لگے گا۔ یا
ٹے کی روٹی میں ملا کر کھلا دیں۔

بچھو ڈنگ نہ مارے

تخم صمامی ھا کر اگر کوئی شخص بچھو کو پکڑے تو بچھو ڈنگ نہ مارے۔ اگر ڈنگ
رے بھی تو کوئی اثر نہ ہو۔ اگر سرکہ میں تھوڑا سا مردار سنگ ملا دیا جائے تو میٹھا ہو جائے۔

آئینہ کو کتے یا مینڈک کا خون لگا دیا جائے تو جو کوئی اس آئینہ کو دیکھے گا اسکی ہی شکل نظر آئے گی۔

منتر دھوکہ باز سیاہی

چند مازو لیکر اکوا فورٹس میں ابالیں بعد میں تھوڑا سا گوند لیک اور تھوڑا سا
سلفیورک ایسڈ گندھک کا تیزاب ڈالیں اس سیاہی سے جو مرضی لکھیں۔ دو چار منٹ بعد لکھا
ہوا غائب ہو جائے گا۔ کاغذ سفید ہو جائے گا۔

منتر خشک پھول تازہ ہو جائے

چنبیلی کا غنچہ توڑ کر اس کی ڈنڈیوں پر موم لگا کر پانی میں کونکوں کو پیس کر اس پر وہ
غنچہ رکھ دیں اور سایہ میں خشک کریں جب پھول درکار ہو تو موم ڈنڈیوں سے چھڑا کر غنچہ کو
پانی میں چھوڑ دیں اور ہوا میں رکھ دیں تھوڑے عرصہ میں بالکل تازہ پھول ہو جائیں گے۔

منتر منہ میں کافور

کافور کی ٹکیہ لے کر اس کے نیچے نوشادر اور مٹی کی ٹکیہ بنا کر چسپاں کریں اور جلا کر

منہ میں کھوئیں زبان کو ہرگز تپش نہ پہنچے۔

ذائقہ نہ آئے

اگر کوئی عناب کی پتی چبالے تو پھر وہ جو مرضی کھالے اس کا ذائقہ کچھ نہ چلے گا۔ اگر اس کا اثر زائل کرنا چاہیں تو رائی کو پانی میں ملا کر تے کرادیں تو اثر زائل ہو جائے گا۔

منتر سپٹ درد

اس منتر کو پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلا دے تو شفاء ہو جائے گی۔

اونک کمزاویس گوروگوسیام پربت گوروکوپربت ھر ھر سع کنواں نین نین سوا کون سوا پاٹے مواچھر سوابھاج بھاج ارجھر آوے ھنتی ھنومان منت مارے کرکا بمشیت پھر منتر ایسر باچا

منتر باؤلا کتا کاٹنے کا

اس منتر کو تین دن بھبوت پر پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے

اونک نما کانوریس کچھنا دیوی جھانسی اسماعیل جوگی باؤلے کتے دس کالے گاؤں نیلے کا دس لال کا بس ھنومانگڑھے کسی کرے گوروکھ رکھ ناتھ سانچا بند کا نچا پھر و منتر ایشور باچا

منتر اپنی حالت معلوم کرنا

درخت کے پھل کی لکڑی کو سندوری دھونی دے کر لکڑی کے کپڑے میں لپیٹ کر چاند کے مہینے کی چودھویں تاریخ کو ایسا شخص جس کی اولاد ہو سرہانے کے نیچے رکھ کر اپنی حاجت کا استخارہ کرے اور سوجائے اس کو خواب میں اس کے متعلق نیک و بد خیال معلوم ہو جائے گا۔

منتر چاندی بنانے کا

آک کی ایک بوٹی ہوتی ہے جو ریگستانوں میں پائی جاتی ہے اس کے درخت اور مدار کے درخت میں یہ فرق ہوتا ہے کہ مدار سے دودھ نکلتا ہے اور اس سے دودھ نہیں نکلتا۔ آک کے پتے میلے ہوتے ہیں مدار میں ڈلی ہوتی ہے اور اس میں ڈلی نہیں ہوتی۔ اس کا سارا حلیہ مدار سے ملتا جلتا ہے اس کو لمبہ جڑ کے کھود لائیں اور سایہ میں خشک کر کے سفوف بنائیں اور قلعی کو چرخ دے کر تھوڑا سفوف اس میں ڈالیں تو چاندی بن جائے گی۔

منتر چور پکڑنا

جمعہ کے وقت سوا سیر دودھ کی کھیر پکا کر اول گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات بات منتر گیارہ دفعہ درود شریف اور فاتحہ شریف حضرت جبرائیل علیہ السلام کی دے کے ایک چٹائی اور سات لوٹے مسجد میں رکھے۔ اس کے بعد جو چیزیں چوری ہو گئی ہوں اور جن آدمیوں پر شک وشبہ ہو ایک چوکھانٹا مربعہ روپیہ جن میں سوراخ نہ ہو اسے دودھ میں دھو کر لوبان کی دھونی دیں اور سوا پاؤ چاول کو تین بار گائے کے دودھ میں تر کر کے رکھ لیں پھر سنیچر صبح کو زمین پر لیپ کر کے ایک سفید کپڑا بچھا دیں ان چاولوں کو لوبان کی دھونی دے سات مرتبہ منتر پڑھ کر جن لوگوں پر شبہ ہو اس روپیہ سے چاول تول تول کر کھلا دے۔ جو چور ہو گا اس کے منہ سے خون آنا شروع ہو جائے گا۔

منتر دشمنوں میں دوستی ہو جائے۔

ہد ہد کے ناخن ریشم کے زرد کپڑے میں باندھ کر دو دشمنوں کے سروں کے نیچے رکھ دیں ان میں بے پناہ محبت اور دوستی پیدا ہو جائے گی۔ نوٹ خاص وقت: جبکہ قمر سنبلہ میں ہو اور دوستی زہرہ کے ساتھ رکھتا ہو۔

آگ کا گھر

ایک ایسا مکان جو بھی اس میں جائے اس کو اس کی دیوار پر آگ جلتی ہوئی نظر آئے۔ اگر دھوپ میں مکان میں داخل ہو تو آگ بھڑکتی ہوئی دکھائی دے۔ بجھا ہوا چونا لے کر باریک پیس لیں اور نصف حصہ سرو کا گوند اور چوتھائی حصہ لوبان گوند دونوں کو باریک پیس کر چونے میں ملائیں۔ پھر سیاہ گندھک ایک حصہ الگ چھان کر مرکب میں ملا کر تمام کو اچھی طرح سے پیس لو پھر روغن زیتون میں ملا کر دیواروں پر لگا دو جب خشک ہو جائے تو اس پر روغن یکساں تھوڑا تھوڑا لگا دو۔ اس کے ملتے ہی شعلے نمودار ہوں گے جب دھوپ آئے گی تو شعلے اور بھی بلند ہوں گے۔

تمام عمر سفید بال نہ ہوں

ایک سیر لونگ کے کو شیرہ بلاچی میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ جب خشک ہو جائیں تو شیرہ بھنگرہ سیاہ میں تر کر کے پھر اسی طرح خشک کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر

نوچندی اتوار کو گل حکمت کر کے روغن نکالے۔ روغن نکالتے وقت یہ عمل پڑھے۔

کالا کوا کالا بیر بال سفید کو تر چیر جو نہ چیرے تو لوتا چماری کے کنڈ پھڑیکا ایا کلپ ھو جا میری سک گرو کی لپیٹ بھگت بھرو نترا سیری یا جاکورو کا بچن سانچا۔

پھر روغن کو گل کر دھونی دے کر سات روز کھائے تمام عمر بال سفید نہ ہوں گے۔

بارش آنے کی پہچان

اگر کالی اور موٹی چونٹیاں لوگوں کو اپنے آس پاس آہستہ چلتی پھرتی نظر آنے لگیں تو سمجھیں بارش نزدیک ہے۔ اور سرخ اور باریک چونٹیاں دوڑتی پھریں تو سمجھ لیں بارش دور ہے۔

منتر ترقی مال

ترکیب: جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں یہ نقش لکھے اور دھونی لوبان دے کر شرینی پھول عطر پاس رکھے۔ 108 مرتبہ پڑھے پھر تعویذ کو مال میں رکھے یا اپنے پاس رکھے مال میں ترقی ہوگی۔

٦ ٨

١٠

منتر حمل کا نہ گرنا

خچر کے کان کا میل چاندی کے تعویذ میں رکھ کر حاملہ کے باندھ دیا جائے تو جب تک بندھا رہے گا حمل نہیں گرے گا۔

اگر حاملہ عورت دھتورے کی جڑ اپنی کمر میں باندھے رکھے گی تو حمل نہیں گریگا۔

اگر کہ نجوے کو سرخ دھاگے میں باندھ کر عورت اپنی کمر میں باندھ لے تو بھی حمل اسقاط نہیں ہوگا۔

منتر حاملہ کی پہچان

عورت کو شہد اور پانی ملا کر پلا دیں نہار منہ اگر پیٹ میں مروڑ پیدا ہو تو عورت

حاملہ ہے ورنہ حاملہ نہیں۔ بغیر سوراخ کے مازو عورت کے رحم میں رکھ دیں اور ایک رات رہنے دیں اور پھر نکالیں اگر اس میں کپڑا لگے تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔

بانجھ پن دور ہو

اگر عورت اپنے پاس سنگ خزامی رکھے تو بانجھ پن دور ہو جائے گا۔ اگر عورت مادہ خرگوش کی نرسیج پکا کر کھائے تو حمل کے قابل ہو جائے۔ اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو حیض سے پاک ہونے کے بعد ساڑھے چار ماشہ برادہ آبنوس سات دن روزانہ پانی اور شہد کیساتھ کھا لیا کرے اور اپنے خاوند کیساتھ جماع کرے تو حاملہ ہو جائے گی۔ اگر مرغابی نر کے خصیے بھون کر مرد کھالے اور اپنی عورت سے صحبت کرے تو عورت حاملہ ہو جائے گی۔

فسادی خاوند

جو مرد اپنی بیوی سے ناجائز طور پر لڑتا رہتا ہو اس کو ٹھیک کرنے کیلئے کالی مرغی کا سر مٹی کی کلیا میں بند کر کے اس مرد کے سونے کی جگہ زمین میں دبا دیں وہ شخص درست ہونا شروع ہو جائے گا۔

لکھا ہوا چاندی معلوم ہو

یہ سرخ یا نیلے رنگ کے کاغذ پر لکھا جاتا ہے۔ پارہ لے کر اس کو کدل میں ڈالو اس میں پسی ہوئی نسپال ڈال کر خوب باریک پیسو۔ پھر تھوڑا سا پانی ملا کر پھر پیسو جب پانی گندہ ہو جائے تو اس کو نکال کر اور صاف پانی ڈالو اور پیسو اسی طرح جاری رکھو یہاں تک یہ سفوف سفید رنگ کا ہو جائے اور میل بالکل نہ رہے۔ پھر اس میں گوند کا پانی ملا کر لکھو اور خشک ہونے پر کوڑی سے رگڑ کر چمکا دو چاندی کی طرح سفید چمکدار نظر آئے گا۔

لکھائی صرف گرم کرنے سے دکھائی دے

نوشادر لے کر اس کو تازہ دودھ میں حل کر کے اس سے کاغذ پر لکھیں، خشک ہونے پر حروف نظر نہیں آئیں گے۔ لیکن اگر کاغذ کو آگ پر گرم کیا جائے تو صرف سیاہ نظر آئیں گے۔ پانی میں نمک کو گھول کر ایس گرم کریں۔ خشک ہونے پر کچھ دکھائی نہ دے گا لیکن آگ کے سامنے رکھنے سے حروف نظر آئیں گے۔ پیاز کے پانی سے کاغذ پر لکھیں اور خشک کر لیں۔ آگ پر گرم کرنے سے حروف نظر آئینگے۔ اگر دودھ سے کاغذ پر لکھیں تو خشک ہو جانے

پر سنبھال لیں۔ آگ پر گرم کرنے سے زرد حروف نظر آئیں گے۔

زرد چہرے

گل سرخ عراقی کو عنب الثعلب کے پانی میں پیس کر کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنائیں اور روغن لادلا میں تر کر کے جلائیں تو حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے زرد نظر آئیں گے۔

سانپ نظر آئیں

کالے سانپ کا چمڑہ لے کر کپڑے میں لپیٹ کر اور سانپ کی چربی چراغ میں ڈال کر روشن کریں لیکن چراغ کا رنگ سبز ہونا چاہیے۔ بڑے بڑے سانپ نظر آئیں گے۔

سانپ کی کینچلی کی بتی بنا کر سانپ کی چربی میں تر کر کے چراغ میں روغن زنبق اور سانپ کی چربی ڈالیں اور روشن کریں۔ کمرے میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے۔

چراغ کی روشنی میں حبشی شکل کا نظر آنا

دام الاخوین سے بتی بنا کر لوہے کے چراغ میں رکھ کر جلائیں اور چراغ میں روغن لادلا ڈالیں اور جلائیں اس کی روشنی میں ایک دوسرے کو حبشی شکلیں نظر آنے لگیں گی۔

بچھو اور سانپ بھاگ جائیں۔

اگر ایشے کو پانی میں محلول کردہ پانی گھر میں چھڑک دیا جائے تو سانپ اور بچھو گھر سے بھاگ جائیں گے۔ مولی کا عرق بچھو پر ڈال دیں تو وہ فوراً مر جائے گا۔ رائی کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر گھر میں چھڑک دیں سانپ فوراً بھاگ جائے گا۔ ☆ بارہ سنگے کی دھونی گھر میں دی جائے تو تمام زہریلے جانور گھر سے بھاگ جائینگے۔ ☆ رائی اور نوشادر ہوزن پیس کر گھر میں پھیلا دیں سانپ بھاگ جائینگے۔

منتر سانپ کے کاٹنے کا

اس منتر کو پانی پر پڑھ کر پلائے تو سانپ یا بچھو کا زہر اتر جائے گا۔

شری نار سنگھ ھری کے بچن بچی ھو ھصرتا پانی سے

تنتر اسا کی

یکشنبہ گز یہ سیاہ کے بال لا کر اس کی پوٹلی باندھ کو گوگل کی دھونی دے۔ کنواری

لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت کا دھاگہ لے کر اس کے عین ناف کے اوپر باندھے جب تک نہ کھولے گا انزال نہ ہوگا۔

تھکاوٹ نہ ہو

ایک چڑیا لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون میں مسور کے آٹے کو گوندھ کر گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ کی خوراک میں لے کر روغن زیتون میں گھول کر سر دکو پر اس کی لیپ کریں اس کے بعد جماع کرے تھکاوٹ نہ ہوگی۔

نکسیر بند ہو جائے

اونٹ کے بال جلا کر راکھ ناک میں ڈالیں نکسیر بند ہو جائے گی۔ برد پیشانی پر رکھنے سے نکسیر بند ہو جائے گی۔

ہچکی بند ہو جائے

جس کسی کو ہچکی آتی ہو وہ ریشما لے کر اس کو بازو پر باندھے ریشما باندھتے ہی ہچکی بند ہو جائے گی۔

منتر بھوگ یکھنی

ترکیب: اس منتر کو ۲۵ ہزار بار پڑھنے کے بعد اڑھائی ہزار منتر سے پانچ سومیووں کا ہون کرے تو یکھنی سدھ ہو جائے گی۔ اوم جگتر کے پدم ندھے سواھا

منتر ودیا یکھنی

اوم ھرینگ ریدماتری بھیہ سواھا

ترکیب:۔ اسے آپ مہاسدھی یکھنی کے مطابق کریں یہ بھی بہت ہی کوبسورت ہے اس عمل میں تصورست زیادہ پختہ ہونا چاہیے ورنہ عمل ضائع ہو جائے گا۔ یکھنی سدھ ہو جانے کے بعد زندگی اچھے طریقے سے گزارے۔

منتر دھن یکھنی

اوم گرانک گرینک ھزدنگ ھرینگ ھرونگ ھرہ سوا

ترکیب: اس منتر کو ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے اور ۱۲۵۰ منتر سے گھی اور کھیر کا ھون کرے اور اتنے ہی منتروں سے ترپن کرے تو دھون اپنی بس میں ہو۔ اس کو سوموار سے شروع کیا جائے اور پانچ ہزار بار روزانہ پڑھے۔

منتر تسخیر یکھنی

اومن درار دیوتائی ہرینگ سواہا

ترکیب: پاک صاف ہو کر ندی کے کنارے بیٹھ کر اس منتر کو 26 ہزار بار روزانہ پڑھے۔ ایک ہفتے تک یہ عمل کرے۔ دو ہزار چھ سو منتر کے ہمراہ گوگل اور گھی کا ہون کرے تو دیوی کوش ہو کر اکتیار میں ہو اور اسی کی ہون کی راکھ جنس کے اوپر پھینکی وہی فریفتہ ہو جائے۔ یہ عمل چھکھو میں کرنا چاہیے۔ کوئی بھی ماہ ہو۔

منتر بندھ موچن ۔۔۔ مصیبت میں ہو

اوم تمو ہٹیلے کماری سواہا

اگر کوئی کسی مصیبت میں پھنسا ہوا ہو تو اس کیلئے ہر روز دو ہزار بار پڑھے۔ کسی تاریخ سے بھی شروع کرے اور ہر 1400 منتر سے دودھ اور گھی کا حون آخری دن میں کرے اور ایک کنواری لڑکی کو خوش ذائقہ میوے وغیرہ کھلائے تو بندھ موچن خوش ہو کر دوست ہو جائے گا۔

سارا گھر پانی نظر آئے

مچھلی اور مچھر کی برابر برابر چربی لے کر بتی بنا لیں او۔ چراغ میں جلائیں سب گھر پانی سے بھرا ہو نظر آئے گا۔

منتر آپس میں برتنوں کا لڑنا

کچھ پتھر میں اتوار یا منگل کے دن کالے کتے کے دو دانت لیں اور دو ہی کالی بلی کے دانت لیں ان چاروں دانتوں کو ایک پیالے میں رکھ کر ڈھانک دیں اور پھر دو دانت مینڈھے کے لائیں اور دو دانت بکری۔ ان کو بھی سیندور لگا کر ایک پیالے میں بند کر دیں۔ مینڈھے کے دوسرے پیلے میں رکھ کر ان کو دشمن کی طرف رکھ دیں۔

ایک ہاتھ کا فاصلہ ہو اور پہلا پیالہ کتے بلی والا بیچ مین رہے اور مینڈھے بکری والے باہر ہو تو مینڈھے اور بکری والے پیالے لڑیں گے اور کتے بلی والا ان کو چھڑائے گا۔

بارش، ہوا میں چراغ کا جلنا

سمندر پھٹ اور گندھک پیس کر روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر مٹوں کے تیل میں

جلائیں ۔اندھیری اور طوفان میں چراغ جلے گا۔

پرندوں کو شکار کرنا

ہڑتال گندھک اجوائن خراسانی ان سب کو پیس کر آک کے دودھ میں بھگو دیں۔ پھر ان میں چاول یا دانے ڈال کر خشک کرلیں جو جانور بھی اس میں دانہ کھائے گا بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے گا اور ہوش میں لانا ہو تو زیتون کا تیل پلا دیں۔

پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہو جائے

نیم گرم پانی میں قدرے پیشاب اور ابرایشم ماہی ڈالتے جائیں تو برف کے مثل ہو جائے گا۔

تانبہ معلوم ہو۔۔۔شیشہ یا لوہا

بغیر زنگ کے لوہے کا ٹکڑا لے کر اس پر نیلا تھوتھا ملا دیں یہ رنگ لگا تانبہ معلوم ہو گا۔اگر شیشہ پر مل دیں تو بھی تانبہ معلوم ہو دیکھنے والا معلوم نہ کر سکے پر اصلی حالت میں کرنا ہو تو نمک کے شورے سے دھو دیں۔

لیموں سے خون کا نکلنا

کھٹمل کے خون سے چھری کو تر کر کے خشک کر لے تو پھر اس چھری سے لیموں کاٹے سرخ عرق نکلے گا۔

اگر کسی شخص کو دولت کی ضرورت ہو

منتر دولتی

اس منتر کا جاپ کرنے سے جتنی دولت مانگو گے ملے گی۔اگر دھن دینے والی یکھنی سدھ ہو گی۔

طریقہ جاپ: پیپل برہما کے درخت کے اوپر چڑھ جائیں اور دل سے سارے خیالات کو نکال دیں اور بس ادھر ہی دھیان لگا دیں اور منتر کو پڑھیں۔اس منتر کو ایک ہزار بار پڑھیں۔دھن دولت دینے والی یکھنی سدھ ہو گی۔پھر جتنا دھن مال مانگو گے مل جائے گا۔

ادم ایبی، کلیں شیریں، دھنم کرو سواہا

منتر مجتبی

اس منتر کو کرنے سے دل کی مراد پوری ہو جائے گی جس مال پہ نظر پڑے گی وہ دیوار نہ

ہوجائے گی۔

ترکیب: منتر کو روزانہ ایک سو بار جاپ کرتا ہے اور ایک ماہ تک کرتا ہے۔

منتر یہ ہے: ادم نمو. کابدبوائے سکل ھسد شامھیوسٹیم سمل میں بھنے دھن جن من درشن انك کٹیت کرو کرودھ دکھ

منتر خاوند کو قابو کرنا

درج ذیل ودھی کر کے لکھے ہوئے منتر کو جاپ کرے۔

ودھی: منتر کا جاپ ایک لاکھ بار کرے۔

دوسری شرط: یہ ہے کہ رات دیوالی کی ہو۔ تیسری شرط: نیم کی ٹہنی سے جھاکر کریں۔

منتر یہ ہے:۔ ادم نمو اویش گوروکوین میں بیائی انجنی جن جاتا جاتا جنو منت کیڑا مکوڑا ماکرا ایھہ تینوں بھمنت گوروکی شکست میری بھگت پھرو منتر ایستھ رواپ

گھر میں بچھوؤں کا نظر آنا

ٹیڑھی کو روغن زیتون میں بھگو کر چراغ میں روغن منجد ڈالیں اور چراغ کو روشن کریں تمام گھر میں بچھوہی بچھو نظر آئیں گے۔

دو چراغوں کا لڑنا

دو چراغ لیں: ایک چراغ میں بھیڑ یئے کی چربی اور دوسرے میں بکری کی چربی رکھ دیں اور تیل کی روئی کی بتی بنا کر ڈالیں اور پھر ایک چراغ شمال کی طرف رکھ دیں اور دوسرا جنوب کی طرف رکھ دیں۔ فاصلہ صرف ایک ہاتھ کا ہونا چاہیے۔ دونوں شعلے آپس میں لڑیں گے۔ اگر ایک کو بجھاؤ گے تو وہ پھر جل اٹھے گا۔ اگر دونوں اکٹھے بجھاؤ گے تو غل ہوں گے۔

عجیب انڈہ

ایک پانی والا ٹب لیں اور اس میں پانی ڈالیں۔ پھر اس ٹب میں گندھک نمک یا شورے کا تیزاب ڈالیں جب اس پانی میں حل ہو جائے تو ایک انڈہ چھوڑ دیں۔ پہلے تو وہ انڈہ پانی میں بیٹھ جائے گا۔ مگر تھوڑی دیر بعد اس میں پانی کے بلبلے نظر آنے لگیں گے اور وہ انڈا خوب زور زور سے چکر لگانے لگے گا۔

چراغ کے بغیر روشنی

الو کی کھوپڑی لیں اس میں روغن انکول اور روغن کنجھ سیاہ سے تر کر کے تیل نیا کو حل اتارے جو کوئی آنکھ میں ڈالے اندھیرے میں روشنی ہو۔

پانی میں چراغ کا جلنا

پھٹکری کا پانی، کافور کا پانی منگل کے روز چراغ میں ڈال کر جلائے۔ چراغ جلتا رہے گا۔

انگلی نظر نہ آئے

عرق سہ برگہ اور عرق انکول ملا کر اپنی انگلی پر لگا دے۔ کسی کو بھی انگلی نظر نہ آئے گا۔

بڈھا معلوم ہو

منگل کے روز دن کے بارہ بجے سفید سرسوں پیس کر اور بکری کا پیشاب ملا کر اور روغن انکول ملا کر تمام جسم پر لیپ کرے لوگوں کی نظر میں بڈھا معلوم ہوگا۔

منتر: سر بوشی کرن

ایک لاکھ دفعہ جاپ کرنے کے بعد برگ کنیر ایک ہزار منتر سے ہون کیا جائے تو تمام لوگ بس میں ہو جائیں۔ اگر ایک ہزار منتر کے ہمراہ گڑھل کے پھولوں سے کیا جائے تو راجہ بس میں ہو اگر برگ جوہی کے ہمراہ ہون کیا جائے تو عورت خوش ہو اور اس کے گھر لڑکا پیدا ہو۔ اس منتر کو سدھ کرنے کیلئے عمل شکل لکھ کر پنچمی سے عمل شروع کرے کامیاب ہونے پر ارتضا کرے۔

منتر یہ ھے:۔ ادم سدھ نگ رکت چامنڈے گھرنگ ارملینگ وش مانیہ سواھا

منتر:۔ ماہ مگھر کے شکل مکھ کی وجہ دوج سے شروع کرے تین ماہ تک تیرہ لاکھ جاپ کرے ختم کرنے پر ھنومان جی خوش ھونگے۔ آدھی رات کو جاپ کرنا چاھیے۔

منتر یہ ھے: جبوتی سروپ نیرارام سوں کھوھنومان کیدا پھروماتا انجتی کاپوت مھاوشنو گورو اچیات گوتر وریگایاٹھ گنگا گیتا گاتر ، نما

منتر سدھی شتر ناشک ۔۔۔دشمن کو جوتے پڑتا

ترکیب:۔ اس منتر کو 50 ہزار جاپ کرنے سے دشمن کو تکلیف پہنچے۔اس منتر کو ایک کاغذ پر لکھ کر جوتے کے تلے کے نیچے لگا کر دشمن کی تصویر بنا کر اس کے اوپر اگر جوتے لگاؤ تو اس پر خوب جوتے لگیں گے۔

منتر یہ ھے:۔ اوم ھنک ھنک کرالگ رشک مھاگاڑ سنکھ مکھی دوڈی اڈودنا باوار جھکا 33 کروڑ دیوتا کرنت سنتی ڈھی بھودیونمو لوک سنتی ساتھ کنار گنملی اوح کی اسی شرمیغ کمپ یاتال پرومار مھا بیر دیوتا مھا بیر بیتال کامرلا کلاکھیا کی کئی کی آگیا اوم گرینک کلینگ کلینک ھنک ھنک جھنگ جھینک پھٹ سوھا

منتر ہنومان: مصیبت سے نجات دلائے

منگل کے دن کسی ندی کے کنارے جا کر ہنومان کی مورتی بنا کر اس کے سامنے بیٹھ کر بارہ لاکھ دفعہ جاپ کرے ہنومان بس میں آ جاتا ہے۔مصیبت کے وقت 15 دفعہ پڑھے اسی وقت ہنومان آ کر ہر طرح سے مدد کرتا ہے۔ 12 لاکھ جاپ ایک سال میں ختم کرنا چاہیے۔

منتر یہ ھے۔ اوم ھنومانہ نھوسہ رام بھگتا معرانگ ھر ونک ھرونگ ھا ھا سواھا

منتر شیخ سدو

ترکیب:۔ ۱۷ بار روزانہ ایک چلہ بروز اتوار دسراغ کرے اور وقت پر پڑھے ساتھ لوبان عطر پھول رکھے اور ہر بدھ کو پھولوں پر نذر دیں۔چالیس دن کے بعد حاضر ہوگا اور تابعدار ہوگا۔ہر کام پر ایک بکرا لے گا۔

منتر یہ ھے: میراں شیخ سدو آسا کے لاٹے سارے جھان کے پھونے ٹر حقیتی کنے جیتوا مروھبہ تبہ مرید کے فواجدار دھلی کے کوتوال ساری ممبئی مدھ کی یہ سارا بکرا کھائے بھائی میرا، بابا میرا آوے ھندو مسلمان کے کام کلے تغمہ زنجیر ۱۔رز دور شیخ سدو

منتر: مطیع ہوگا

کالا بھنورا لے کر اس کو بند کر کے اپنی گزرگاہ میں سات روز دفن کرے۔ سات روز کے بعد اس کو نکال کر ؟؟؟ کو اتار کے درخت کے نیچے برہنہ ہو کر جلائے۔ اس کی راکھ لے کر جس کے سر پر ڈالے گا وہ مطیع ہوگا۔

منتر مطیع ہووے

بروز ہفتہ اتوار جوڑا چھپکلی دونوں کی دم کاٹ کر روئی میں لپیٹ کر فتیلہ بنالو اور چراغ پر رکھ کر جلا ڈالو اس کا جل میں تھوڑا سے لے کر مطلوب کے سر پر لگاؤ۔ اسی وقت فریفتہ اور بے آرام ہوگا۔

منتر مطیع کرنے کا

اتوار کے دن ایک کالا کتا بالکل سیاہ ہو اس کی دم کاٹ کر جو اس میں سے خون نکلے اس میں روئی کو تر کرلیں پھر اسے سایہ میں خشک کرلیں اس میں چھپکلی کا تیل ڈال کر اس روئی کی بتی بنا کر پیپل کے درخت کے نیچے جا کر برہنہ ہو کر جل بنائے۔ درخت جنگل میں ہونا چاہیے۔ آبادی سے باہر ہو۔ پھر اس کا جل کو آنکھ میں لگائے۔ مطلوب کی طرف دیکھے فوری مطیع ہوجائے گا۔

محبوب کو تابع کرنا

اگر کوئی محبوب کو تابع کرنا چاہتا ہے تو یکشنبہ کے دن صبح کے وقت ہاتھ پیروں کے ناخن لا کر جلا کر رکھ لے کر اس پر سات مرتبہ یہ عمل پڑھے اور مطلوب کو کھلا دے تو تمام عمر مطیع ہوجاوے۔

منتر یہ ھے:۔ آرم ھوست ویرھما اولنگروبرکالیا دھودا ھومحب فلاں الوراں بسن عرون الغرض دین کروسکت میری بھگت پھرومنتر ایسرومھادیوباچا

چھپکلی بھگانے کا

جس گھر میں بہت سی چھپکلیاں ہوں اس گھر میں زعفران رکھا جائے تو چھپکلیاں بھاگ جائیں گی۔

سوتے میں بچہ نہ ڈرے

اگر بچے کے گلے میں دوپ مکھی پتر ڈال دیں تو بچہ ڈرے گا نہیں۔ اگر بچے کے

گلے میں سون مکھی ڈال دیں تو بچہ نہ ڈرے۔ بچے کے گلے میں فاختہ کی بیٹ کپڑے میں باندھ کر گلے میں لٹکائیں تو بچہ نہ ڈرے۔ بچے کو موتکے کل کر کے پلائیں اور بچوں کے گلے میں ڈالیں تو بچے نیند میں رہیں گے۔ اگر گدھے کا چمڑا لے کر بچے کی گردن میں باندھ دیں تو بھی بچہ نہیں ڈرے گا۔

بچہ دانت بغیر تکلیف نکالے

بچے کے گلے میں سنبھالوں کی جڑ یا اس کے بیج میں باندھ دیں تو بچہ آسانی سے دانت نکال لے گا۔ بچے کو گوشت کا ٹکڑا دے دیں تا کہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو بچہ آسانی سے دانت نکال لے گا۔ کوے کے رس میں گھی یا تیل ملا کر بچے کے دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں تو بچہ آسانی سے دانت نکال لے گا۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچے کو کبوتری کا انڈہ کھلایا جائے تو بچہ جلدی باتیں کرنے لگے گا۔

ولادت آسان ہو

دردزہ کے وقت عورت کی مٹھی میں زعفران پکڑا دیں اور مٹھی کو زور سے بندھ کرے۔ جب پسینہ آجائے تو بچہ کی ولادت ہو جائے گی۔ دردزہ کے وقت عورت کو چار ماشہ سے سات ماشہ تک زعفران پانی میں گھول کر پلانے سے ولادت ہو جائے گی۔

دردزہ کے وقت عورت کے ہاتھ میں سیاہ موصلی کی جڑ پکڑا دیں تو کچھ دیر بعد ولادت آسانی سے ہوگی۔ جب بچہ پیدا ہونے کا وقت ہو تو عورت کی ران پر سنگ چماق رکھ دیں۔ بڑی آسانی سے ولادت ہوگی بعد میں سنگ جاتی کو ہٹا دیں۔

منتر ہنومان

یہ ہنومان کا عمل صرف ایک رات کا ہے۔

ایک مازو لے کر اس میں سوراخ کرے قدرے سفید ہور خان بول خود مطلوب نے کیا ہو (اس کے اندر ڈال کر پھول سے سوراخ کو بند کر دو۔ اور ہنومان کی تصویر کے پاس جا کر اس کے پیتر کے نیچے رکھ دیں۔ دفن کر دیں اور پانچ عدد چھوہارے خام اور ایک عدد ناریل خام لیں اس کے سامنے ناریل کو رکھ کر درمیان سے توڑ دے اور اس کا پانی جو نکلے

وہ ہنومان کے سر پر ڈالے اور یہ کہے کہ ہنومان پیر تم بڑے ہو میرے محبوب کو مجھ سے لا دو۔ ورنہ تم کو چھاروں کے کنڈ میں ابھی جا کر ڈال دوں گا۔ تین دفعہ اسی طرح کرے۔ پھر ناریل ما زوجو دفن کیا تھا باہر نکال لاؤ اور لا کر دریا میں ڈال دو مطلوب فرمانبردار اور مطیع ہوگا۔

حاضرات ہنومان

ترکیب یہ ہے:۔ منگل کے روز شروع کرے پھر پیتل کی تھالی پھول والی لے کر 15 کا نقش رکھ کر بالغ بچہ کو دکھاوے مگر ہر منگل کو 21 مرتبہ پڑھ کر دھوپ اور بند دیتا رہے۔ 1Q1 مرتبہ اکتالیس دن تک پڑھے۔

منتر کالی

سورج نکلنے سے پہلے 49 مرتبہ پورب کی طرف منہ کر کے پڑھے۔ غیب سے روزی ملے۔

منتر یہ ھے۔ کالی کنکالی میرے بسدار بیالی چار بھروں 84تب پوجوں پان مٹھائی اب بولو کالی کی دوھائی۔

منتر موٹھ

ترکیب یہ ہے: اتوار کے دن رات بارہ بجے لوبان کی دھونی دے کر کچھ پھول مٹھائی پاس رکھے۔ روزانہ 101 مرتبہ چالیس دن پڑھے سب سدھ ہو جائے گا۔ پھر سات مرتبہ آسیب چڑیل بھوت پر پھونکے جل جائے گا اور اگر کسی نے موٹھ وغیرہ بھیجی ہو سات مرتبہ لونگ پر دم کر کے موٹھ کی طرف پھینک دے موٹھ اثر بات کرے گی۔

منتر یہ ھے:۔ سیت بر ھنا ابالا بھولا الٹی پیٹھ پلانا گھوڑا الٹا قرالٹا تیرا سونتھ کی ڈیٹ کگی کرائے لگا مرھان مسان 26 کوس ویلوے گو باندھ 36کلو اباندھ 27 جوگنی 8بولائی کھینچ کر نہ باندھے تو عاقبت میں دامن گیر۔

جنتر سردرد

جو لوگ اس جنتر کے ذریعے سر درد کا علاج کرانا چاہتے ہوں ان کو چاہیے کہ درخت پیپل کے نیچے بیٹھ کر اس جنتر کا جاپ روزانہ ایک ہزار بار کرے۔ چالیس دن میں یہ جنتر سدھ ہو جائے گا۔ سدھ ہونے پر اس میں بہت طاقت آ جائے گی۔ جس مریض کو یہ تعویز لکھ کر دیا

جائے گا وہ سر پر باندھے درد ختم ہو جائے گی۔ دانت درد بھی دور ہو جائے گی۔

(و)

سرب پاپ ۱	بر۲ ے دیوی
سرب ۳	۴ لوگ
سناشی ۵	۴ سرب بھوت
ہرے دیوی ۷	۸ تار اتلیتی
مامنو ہو ۸	۱۰ ایہ

جنتر کان درد

ایک جنتر کو پیپل کے پتہ پر لکھیں ایک ہفتہ کے بعد سدھ ہو جائے گا۔ پھر کام کرنے کیلئے ٹھیک ہو گا جب کسی مریض کو یہ جنتر جتا ہوا اس وقت عامل جس نے سدھی حاصل کر لی ہو وہ اس جنتر کو نکو کے پانی سے نکو کے پتہ پر لکھ کر اس کا پانی نکال کر کان میں ڈالنے سے درد ٹھیک ہو جائے گا۔

کوا تنتر سے سانپ کاٹنے کا علاج

مخلوق خدا کی بھلائی کیلئے ہر انسان اس عمل کو کرے تاکہ بوقت ضرورت کام آئے۔ جمعرات کے دن عروج ماہ یہ عمل شروع کیا جائے۔ صبح کے وقت کسی جنگل میں جایا کرے اور ساتھ ایک کورے مٹی کے برتن میں پاؤ سیر دودھ اور ایک روغنی روٹی کا ملیدہ جس میں شکر ڈال کر ساتھ لے۔ جنگل میں کسی پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو ملیدہ اور دودھ پر دم کرے اور وہاں سے سیدھا کسی کوے کے گھونسلے پر جائے۔ گھونسلہ مل جائے تو دودھ اور ملیدہ اس کے گھونسلے میں رکھ دے اور گھر واپس آجائے۔ اس طرح چالیس دن تک کرے۔ یہ خیال رہے کہ ایک ہی مقام پر بیٹھ کر پڑھے اور ملیدہ دودھ چالیس دن رکھتا رہے۔ جب چالیس دن ختم ہو جائیں گے اکتالیسواں دن رات کو ایسے وقت میں گھونسلے پر جائیں جس کو اس میں کوا موجود ہو اس کو پکڑ کر اپنے گھر لے آویں اس کو ذبح کر کے اس کا پتہ نکال لے اور اس میں دو تولہ لہسن اور پانچ تولہ روغن سرسوں میں آمیز کر کے کھرل میں ڈال کر پیس لے۔ اس کو کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔

بوقت ضرورت سات مرتبہ یہی پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس شخص کو جس کو سانپ نے

کاٹا ہو پلادیں اور اس مقام پر زخم پر لگادیں صحیح ہو جائے گا۔

افسون یہ ہے: قریب صلحته فتطا مجرابحق بسمرالله الرحمزل الرحیم

منتر جادو کا رومال

سات رنگ کے سوت سے ایک رومال تیار کرایا جائے۔ جس کی لمبائی و چوڑائی نصف گز مربع ہو یہ رومال الو کی کمر کو پلیٹ کر کھڑا رہنا دیا جائے۔ تیسرے دن باہر کھیتوں میں جا کر شلغم کی شبنم کے قطروں سے اسے تر کر لیا جاوے۔ اب اس رومال کو چینی کے برتن میں نچوڑ لیا جاوے اور اس شبنم میں زنجبیل ایک تولہ، پودینہ ایک تولہ، سورنجاں تلخ ایک تولہ پیس کر ڈال دیا جائے۔ ایک گھنٹہ بعد اس شبنم کو فلٹر کے ذریعے تقطیر کر لیا جائے اور اس رومال پر اس شبنم میں تھوڑا سا زعفران ملا کر تعویذ میں منتر نقش کیا جاوے۔

دہاں باندھیں درد ایک سیکنڈ میں ختم ہو جائے گا۔

منتر یہ ھے:۔ حسن یا نے بستر بیرا گیا چلتر بھیام

۱۰۰	۱۷	۱۳	۴۰	۷	۵۰
۱۰	۱۰۰	۱۰	۸	۵۰	۲
۱۲	۱۴	۱۰۰	۵۰	۳	۱
۸	۷	۵۰	۱۰۰	۵	۴
۲۳	۵۰	۳	۵	۱۰۰	۷
۵۰	۹	۱۳	۶	۱۸	۱۰۰

منتر جادو کا حلوا

سات دریاؤں کا پانی اکٹھا کر لیا جائے۔ کنواں، دریا، تالاب، چشمہ، جھیل اور نہر۔ اور سات ہی قسم کے خوشبودار پھول اس میں ڈالے جائیں۔ اس پانی میں ایک گھنٹہ کیلئے ایک الو کا پر ڈال دیا جائے۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس کو نال لیا جائے پھر زعفران دو ماشہ گورو جن ایک ماشہ لوبان ایک ماشہ، پھٹکری ایک ماشہ، عرق گلاب ایک تولہ سب کو ایک جان کر کے روشنائی تیار کی جائے اور اس روشنائی سے یہ تعویذ معہ منتر سفید کاغذ پر لکھا جائے۔ اس تعویذ کو مذکورہ بالا پانی میں دھویا جائے اور کاغذ کو پھینک دیا جائے۔ اس پانی سے

حسب معمول سیر بھر حلوا تیار کیا جائے اور اس حلوا کو چینی کے برتن میں رکھا جوے۔ اور یہ حلوا پورے شہر کو بانٹا جائے تو ختم نہ ہوگا۔

منتر یہ ھے:۔ کیڑوا سامی دتیہ چار یہ سوروشے شوا

۱۰۰	۲۵	۱۰	۲۳	۱۰	۲۷	۱۰۰
۷	۱۰۰	۱۷	۱۸	۱۹	۱۰۰	۳۷
۹	۲	۱۰	۱۰	۱۰۰	۲۰	۷۱
۱۰	۳	۱۰	۱۰۰	۱۰	۳	۱۰
۱۰	۶	۱۰۰		۱۰	۴۰	۵
۴۰	۱۰۰	۲	۸۲	۷۱	۱۰۰	۷
۱۰۰	۱۰	۰	۱۰	۱۲	۱۰	۱۰۰

جن کا آنا۔۔۔ منتر ہنومان

سات منگل وار تک یہ عمل اس طرح کرے کہ ہر منگل کو صبح کے وقت 21 ہزار بار منتر کا جاپ کرے اور بعد میں سات گاؤں سے بھیک مانگ کر لائے اور اسے الٹی چکی میں پیس کر اس کی روٹی بنائے۔ پھر ہنومان کی مورتی کے سامنے بیٹھ کر پوجا کر کے پھر اس روٹی کو خود کھائے چھ لاکھ سرخ سرخ ایک تولہ رتن جوت لا ماشہ

تانبے کا بورا 9 ماشہ الو کی خانہ دوری سہاگہ چھ ماشہ ان تمام کو آگ پر چرخ دے کر تیار کیا جائے تو ایک دھات تیار ایک سفید رنگ کے کاغذ پر حنا پسی ہوئی بھگو کر ایک گھنٹہ کے بعد اس کے اوپر رنگ دار پانی ۔ سے اس تعویز منتر کو لکھا جاوے۔

منتر یہ ھے:۔ دوری بھوت دوری بھوت

۲۰	۱۰	۶	۷	۱۰
۰	۲۰۰	۲	۲	۱۰۰
۱۰	۵	۲۰۰	۱۰۰	۴
۱	۴	۱۰۰	۲۰۰	۲
۱۰۰	۱۰۰	۱۰	۱۰	۲۰۰

رات بارہ بجے کہ سب لوگ سو چکے ہوں چھلا کو اپنے ہاتھ کی انگلی میں پہن لیا جائے۔ اس چھلہ کو تعویز میں گڑ دی جائے تو فوراً ایک قوی ہیکل جن آئے گا اور آپ کے حکم کا منتظر ہوگا اور حکم جو بھی اس کو دیں گے فوراً تعمیل کر کے رخصت ہو جائے گا۔

رشتہ کرنا۔۔۔ سنتر سگائی

اگر کوئی شخص اپنے لڑکے کیلئے کسی لڑکی کا رشتہ مانگتا ہے تو لڑکی والا رضامند نہیں ہوتا تو یہ طلسم پگڑی میں باندھ کر لڑکی والے کے پاس جائے تو رضامند ہو جائے گا۔

سورج گرہن میں بھوج پتر پر میرے خون سین گورچن اور کستوری گھس کر لکھیں اور دیپ چلتا رکھیں۔

|| ۱۸ || || ط || || ھ ۲۲ || ||

|| وام کا ھ || || ط ۸ کہ ||

منتر پسوؤں کو بھگانے کا

اگر ٹیسو کے تین بڑے بڑے گچھے لا کر کمرے میں رکھ دیں تو اس کمرے کے تمام پسوان پھولوں پر آجائیں گے تو ایک دن کے بعد تمام پھولوں کو جلا دیا جائے تو پسوؤں سے نجات مل جائے گی۔ اندرائن پانی میں ملا کر بیں کر تمام گھر میں چھڑکیں تو پسو بھاگ جائیں گے۔ ☆ چوب صنوبر کے دھوئیں سے پسو بھاگ جاتے ہیں۔ ☆ تلسی کا پودا گھر میں رکھنے سے پسو بھاگ جاتے ہیں۔

منتر طلسمات

الو کا پتہ لیکر خشک کر لیا جائے اور تولہ برانڈی شراب ملا دی جائے۔ اس کے ایک کاغذ کو لوبان کی دھونی دی جائے اور اس کے بعد اس کاغذ کو پانی میں بھگو دیا جائے۔ زعفران میں پانی ملا کر روشنائی تیار کی جائے۔ اس سے یہ تعویز مع منتر کاغذ پر لکھا جائے اور سنتری تنک کے کپڑے میں مع اس تصویر کو لپیٹ کو سبز رنگ کے دھاگے میں پرو کر عامل اپنی کلائی میں باندھ لے۔ حتیٰ کہ مرکب شراب کو عامل اپنے دونوں ہاتھوں کو ہتھیلیوں پر مل سے عامل تین بار اپنے دونوں ہاتھوں کو آگ رلی اور اس کے بعد دیکھتا ہوا انگارہ اپنے ہاتھ میں لے کر اٹھا لے ہاتھ نہیں جلے گا اور برف کو اپنے ہاتھ پر گھنٹوں تھامے رکھے تو ہاتھ ذرا بھی ٹھنڈا نہ ہوگا۔

منتر یہ ھے۔ قافلہ کہ بادر تگے آید درکف ھبہ دآرد

۱۰۰	۸	غ	۵	۶	۵	ع	۸	۱۰۰
۲	۱۰۰	ط	س	ر	م	۹	۱۰۰	ق
۵	ص	۳	ص	۲	ب	۱۰۰	۸	۵
۱۰	۸	۱۰	۳	ک	۱۰۰	۶	الف	۶
۷	۸	۷	۴	۱۰۰	۷	۳	۸	۷
۴	۱۰	گ	۱۰۰	۱۰	۱۰۰	۱۰	عع	م
۵	۱۰۰	۱۰۰	۲	۶	۳	۱۰	۸	۵
ب	۱۰۰	۱۰	۷	۲	۱۰	۲	۱۰۰	
۱۰۰	۸	۴	۵	۴	۰	ن	۸	۱۱۰

پھل لانے کا منتر۔۔۔ منتر یکھنی

دنیا میں جتنی قسم کے پھول موجود ہیں یہ یکھنی سدھ ہونے پر لا کر دے گی اور فوراً حاضر کر دے گی اس کو سدھ کرنے کیلئے اس منتر کو ایک لاکھ جاپ کرنے کے بعد 10 ہزار منتر چنوں کا ھون کرے تو یکھنی بس میں ہو جائے گی۔ عمل و شکتی سمجھ کے شروع کرنا چاہیے۔ جاپ ایک ہزار روزانہ کرنا چاہیے۔

منتر یہ ھے:۔ اوم شری کاک کمل وردھنے سروکاریہ سرداتھان وھی ویحی
سروکار ینگ کرویڈی چربہ سروسدھی یاد کاینگ
ھسنگ کسنگ دودشنان داھنے سروسدھی پروائے سواھا

منتر یکھنی سدھی۔۔۔ جو طلب کرے گا

منتر یہ ھے:۔ اوم کلینک پدم وتی ھواھا

ترکیب یہ ہے:۔ یہ یکھنی حسن کا باغ ہے اس کو بار بار دیکھنے کو دل کرتا ہے اس کو قابو میں کرنے کیلئے تنہائی میں عمل شروع کریں اس منتر کو بارہ لاکھ بار جاپ کریں (یعنی) پڑھیں۔ اس کے بعد ایک لاکھ بیس ہزار منتر سے منجملہ پانچ میوؤں کے ھون کرے تو اشٹ

مہا یکھنی درشن دے اور جو اس سے طلب کریں حاضر ہو جاوے۔ یہ عمل شکل پکھ بیچ کھنی سے شروع کریں۔

منتر۔۔۔مکتی پروان کرنے والے شکتی مثالی

ھرے دام ھرے رام رام رام ھرے ھرے

مولے کرشن مرے کرشن تری کرشن کرشن ھوے ھوے

رگھو پتی رگھو راجا رام پتت پاون شیارام

شری کوشن گوبندھرے مردے ھے ناتھ نرائن داسدیو

جسے سیتا رام سیتا رام جے سیتا رام جے رادھے شیام

رادھے شیام رادھے شیام جے رادھے شیام

ھری ھریئے نمو کرشن یادوائے نمو گوپال گوبند رام شری مدھوسون

جے سیتا رام جے جے سیتا رام جے سیتا رام جے جے سیتا رام

گوبندراھے رادھے گوبند رادھے رادھے گوبند گوبند

جے رادھے جے رادھے جے رادھے جے شری رادھے جے کرشن

جے کرشن جے کرشن جے شری کرشن

گوبند جے جے گوپال جے جے راھنا من ھری گوبند جے جے گوپال

جے جے رادھارمن ھری گوبند جے جے

جے رام ھرے مکھ دھام ھرے جے جے رگھونایک شیام ھرے

گوبندھرے گوپال ھرے جے جے پربھودین دیال ھرے

جے شمبوجے شمبو شیوگوری شنکر جے شمبو گوری شنکر جے شمبھو

شری کرشن شیتنیہ پر بھونینا نندھرے کرشن ھرے رام رادھے گوبند

تنتر کا عمل

چاند گرہن سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے درج ذیل چیزیں لے کر آبادی کے باہر سنسان جگہ پر کسی پیپل کے درخت کے نیچے چلے جاؤ۔ جب چاند گرہن شروع ہو۔ مسلمان کو چاہیے کہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر پھونک مارے اور حصار کرلے اور اگر ہندو ہو تو ادم کا اچارن کر کے اپنے گرد حصار کر کھینچ لے۔ پیپل کی مٹی اور گرے پتھروں سے عارضی چولہا

تیار کرلو۔ کوئلوں کو اس چولہے پر رکھ کر مٹی کا تیل چھڑک کر آگ لگادو۔ جب کوئلے سلگ جائیں تو نصف تربوز جو ہانڈی کیسے مانند ہو چولہے کے اوپر رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈالدو پھر پیپل کے درخت کی لکڑی سے بطور چمچ دودھ کا ہلانا شروع کردیں۔ دھیمی آگ ہونی چاہیے۔ جب تک چاند گرہن رہے تب تک اسی کام میں مشغول رہو اور اس اثناء میں کئی خوفناک آوازیں آئیں گی اور شکلیں مگر ڈرے نہ جب دیکھ کہ کیسر پک کر تیار ہوگئی ہے اور چاند گرہن بھی ختم ہورہا ہے تو تربوز کی ہنڈیا کو زور کیساتھ پیپل کے درخت کی جڑ میں مارو کچھ چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائینگے بقایا زمین پر گر جائیں گے۔ جو چاول جڑ کے ساتھ چٹ جائینگے ان کو اٹھا کر ڈبی میں بند کرلو اور اس کے بعد پانی سے اپنے ہاتھ صاف کرلو اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو اکٹھا کرکے جدائی کی ڈبی میں بند کرلو اور انتظار کرو کہ چاند گرہن ختم ہوجائے۔ پھر اپنے گھر آجاؤ اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھو۔

تنتر۔۔۔نیند کا نہ آنا

جس عورت یا مرد کو نیند نہ آتی ہو گدھے کا دانت اور بکری کا سینگ لے کر سرہانے رکھ دیں تو فوراً سو جائے گا۔ یہ بچوں کیلئے بھی مفید ہے۔

تنتر۔۔۔لڑکا پیدا ہونے کا

جس کسی کے گھر لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور لڑکا پیدا نہ ہو وہ شخص اپنے داہنے بازو پر شیر کے ناخن اور بلی کے ناخن سونے میں مڑا کر باندھے تو اس کی دلی مراد پوری ہوگی۔ جس کسی کی شادی نہ ہوتی ہو بہت کوشش کی مگر شادی نہ ہوئی وہ منگل کے دن صبح اٹھ کر کیڑوں مکوڑوں کے بل پر اناج ڈالے اور ہنومان کا برت رکھے تو بہت جلد شادی ہوجائے گی۔

تنتر۔۔۔محبت

جو میاں بیوی آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ کچھ مچھو میں چھتری کے پھول لے کر اس میں شہید ملالیں اگر عورت مرد کو کھلاوے تو وہ اس عورت کا ہی ہو جاوے۔ اگر مرد عورت کو کھلاوے تو عورت اسی کی ہو جاوے۔

منتر۔۔۔بوتل کے اندر چار رنگ

ایک پکے شیشے میں کتا ہوا کچھ بھر دو اور اوپر سے اصلی تھوڑا سا آئل آف تارتار

اور سالٹ آف ٹارٹار کا مکسچر اور راک آئل ملاؤ اور بوتل کو ہلا کر رکھ دو اس میں علیحدہ علیحدہ چار رنگ نظر آئیں گے۔

منتر۔۔۔جادو والی بوتل

ایک چھوٹی تنگ منہ کی شیشی میں سرخ شراب بھر دیں اور شیشے کے گلاس کے اندر رکھ دیں۔ گلاس شیشی سے دو انچ بڑا ہو۔ اس میں اوپر تک پانی بھر دو اب تماشہ دیکھیں کہ شراب شیشی سے نکل کر گلاس میں اور پانی شیشی میں جائے گا۔

منتر۔۔۔چھلہ ناچنے کا

ایک چھلا اس قسم کا لیں جو اندر سے بالکل خالی ہو اور پھر اس میں پارہ بھر دیں اور منہ اچھی طرح بند کر دیں اب چھلے کو گرم کر کے پلیٹ میں رکھیں تو چھلہ ناچے گا۔

منتر۔۔۔بچوں کے دانت نہ پیسنے کا

جو بچہ دانت پیستا ہو تو اس کے گلے میں کبوتر کا پر باندھ دیں تو بچہ آئندہ دانت نہیں پیسے گا۔

منتر انڈا بوتل میں ڈالنے کا

ایک انڈا لے کر اس میں تھوڑا سا یعنی ہوزن انگوری سرکہ ملا دو اور انڈہ اس میں ڈال دو۔ تیسرے چوتھے دن انڈا موم کی طرح نرم ہو جائے گا تو اس کو فوراً کسی صاف بوتل میں ڈال دیں اور اوپر سے ٹھنڈا پانی ڈال دو تو انڈہ پہلے کی طرح سخت ہو جائے گا۔

منتر۔۔۔انڈے کا تماشا

ایک برتن لے کر اس میں پانی بھر دو۔ اس کے بعد شورے یا گندھک کا تیزاب پانی میں ڈال دو۔ برتن پیالے سے بڑا نہ ہو۔ ایک انڈا لے کر اس میں رکھ دو۔ انڈہ اوپر نیچے آئے گا دو تین منٹ بعد انڈا اوپر آ کر ناچنا شروع کر دے گا۔

منتر۔۔۔بوتل کے اندر آگ

ایک صاف بوتل لے کر اس کے اندر تارپین کا تیل بھر دو اور چند فاسفورس کے ٹکڑے لے کر اس میں ڈال دو اور بوتل کا منہ فوراً ہی بند کر دو۔ جس وقت بوتل کو ہلاؤ گے یا اٹھاؤ گے تو بجلی کی طرح چمک نظر آئے گی۔

یاد رہے کہ فاسفورس ڈالتے وقت فوراً ہی بوتل کا منہ بند کرنا ہوگا۔

تنتر: مینڈک کی چربی لے کر اس کو اپنے دونوں ہاتھ پر مل کر سکھالے پھر آگ کے کوئلہ کو ہاتھ میں پکڑے آگ بالکل اثر نہ کرے گی اور نہ ہی ہاتھ جلے گا۔

تنتر: پھٹکری اجوائن ساسا نبھر نمک کتیرا پوست۔

یعنہ مرض تازہ برابر لے کر خوب پیس کر ہاتھ اور پاؤں میں لگائے۔ آگ اثر نہ کرے گی۔ ہاتھ پاؤں نہ جلیں گے۔

تنتر: نوشادر عقرقرحا منہ میں رکھے اور چبا کر اسی پانی سے کلی کرے پھر آگ منہ میں رکھ لے منہ بالکل نہ جلے گا۔

تنتر: سمندر بھین گندھک بوٹی میں لپیٹ کر اور اسی کی بتی بنا کر تلوں کے تیل میں جلا دے۔ جتنی مرضی آندھی ہو نہیں بجھے گا۔

تنتر: مٹی سے کسی جانور کی شکل بنائیں۔ اس کے پیٹ میں سوراخ کرے اور منہ کی طرف بھی سوراخ کرے اور ایک مینڈک پیٹ کی طرف سے اس کے پیٹ میں رکھ دے اور سوراخ بند کر دے اور گندھک کو آگ پر ڈال کر اس کے منہ کی طرف دھواں کرے۔ جب مینڈک بولنے لگے گا تو لوگ سمجھیں گے کہ جانور بول رہا ہے۔

تنتر: رائی اور چھوہاروں کو لے کر کاٹ لیں اس میں تھوڑا سا پانی ڈالیں اور جو بھی آپ اس سے لکھیں گے سرخ ہو جائے گا۔

تنتر: دو منہ والے سانپ کے خون میں کپڑا بھگو کر دھوپ میں خشک کر لیں اور پھر اس کی گولی بنا کر منہ میں رکھے اور پانی پر چلے ڈوبے گا نہیں۔

تنتر: موم کا مرغ بنائیں اور اس کے پیٹ میں شبنم بھر دیں اور بند کر دیں پھر اس کو دھوپ میں خشک کر لیں۔ یہ مرغ خود بخود اڑے گا۔

تنتر: انڈے کے پوسے میں سوراخ کر لیں اور اس میں پارہ بھر دیں اور سوراخ کو بند کر دیں پھر دھوپ یا آگ میں رکھ دے وہ اڑے گا۔

تنتر: اگر پیاز کا ٹکڑا چراغ میں رکھ دیں تو پروانے اس کے گرد نہیں آئیں گے۔ پیاز کی بو سے بھاگ جائیں گے۔

تنتر: پھٹکری کافور ملا کر پانی میں گھس کر کاغذ پر ملیں اس کے نیچے آگ جلا کر حلوہ پکا لیں۔

تنتر: جس جگہ گدھا لیٹا ہو وہاں سے خاک لے کر دستر خوان کے نیچے رکھ دیں جتنے لوگ

اس دستر خوان پر بیٹھے ہوں گے سب ہنسنے لگیں گے۔

تنتر: مکھی کو پکڑ کر آدمی کے سر کے بال اس کے پاؤں میں باندھیں اور دستر خوان کے نیچے رکھ دیں۔ دستر خوان پر بیٹھے والے لوگ سب ہنسیں گے۔

منتر۔۔۔پودا اگانے کا

تلسی کے بیج تخم کثوم کے تیل میں ملا کر مٹی کے برتن میں ڈال دیں اور اوپر تھوڑی سی مٹی ڈال دیں جب آٹھ پہر گزر جائیں تو نکال کر رکھ لو بوقت ضرورزمین کو کھود کر بیج بو دیں اور اوپر پانی ڈال دیں ایک گھنٹی کے بعد پودا اگ آئے گا۔

منتر محبت کا

اوم نمو کابدبوائے سکل سھد لو شامھیوبنم سمل میں بھنے دھن جن من درشن اتنک کیٹ کروکرو دکھ

ترکیب: اس منتر کو ایک ایک ماہ تک ایک سو بار روزانہ جپے۔ ایک مہینے بعد جس پر نظر پڑے فریفتہ ہو جائے۔

منتر۔۔۔خاوند کا قابو کرنے کا

جس عورت کا خاوند عورت کو اچھا نہ سمجھے اور نہ ہی اس سے محبت کرے تو یہ منتر جاپ کرے خاوند سدھ ہو جائے گا۔

ترکیب: جہاں خاوند پیشاب کرے اس جگہ سے بائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں سے مٹی اٹھائیں اور منتر جاپتی پڑھے۔ دوسرے دائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں سے کمہار کے چک کی مٹی لائے اور دونوں کی بیل بنائے اور درمیان میں دھاگے ڈالے اور ان بیلوں کو اپنے دروازہ پر رکھ دے جب تک اس کا خاوند گھر نہ آئے تیل وہیں رہیں جب خاوند گھر آئے اٹھا لائے اور وہیں گاڑ دے خاوند مطیع ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے:۔ اوم ھرناتھ بچن منترے تو یراں پانچ دکھتے وجندے پانی ھون شامد ھنبی تیل ورت سولینا یوگنی کامنی بالی بند ھوکھیل مسانج وتے جامر نس راتھا ستھا

منتر۔۔۔گھڑا نہ ٹوٹنے کا

ایک گھڑا لو اور اس میں پانی بھر دو اور پیلو کی جڑ کو پانی میں کوب باریک پیس لو اور گھڑے کے پانی میں ڈال دو چند لمحوں کے بعد اس گھڑے کو توڑ دو گھڑے سے پانی ہرگز باہر نہ گرے گا۔

منتر۔۔۔سرسوں اُگانے کا

تھوڑے سے دانے سرسوں کے لے کر ان کو شوہر کے دودھ میں اچھی طرح سے تر کرلیں اور خشک کرلیں۔ یہ طریقہ تین بار دہرائیں۔ اس کے بعد ان کو سنہ میں ڈال کر کسی صاف سفید کپڑے پر اگل دیں تو سرسوں اُگ جائے گی۔

منتر۔۔۔کتوں کے نہ بھونکنے کا

اگر بجو کی زبان ہاتھ پر رکھ لو تو جہاں کہیں بھی جاؤ گے کتا آپ کو دیکھ کر کبھی نہیں بھونکے گا۔ اگر کوئی شخص لومڑی کا گوشت سکھا کر اپنے پاس رکھے گا تو اسے دیکھ کر کتے نہ بھونکیں گے۔

منتر۔۔۔تھکاوٹ نہ ہونے کا

چڑیا کو ذبح کر کے اس کے خون میں مسور کے آٹے کو گوندھ کر گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ کی مقدار میں روغن زیتون میں گھس کر عضو کے سر پر لیپ کریں بعد جمع اپنی بیوی سے کرے تھکاوٹ نہ ہوگی۔

منتر برائے محبت

اتوار کے دن یکھ پھتر ہو باہر جا کر آک کی جڑ لائیں اور چولائی کا رس بھیڑ کے تازہ خون میں حل کرلیں جس وقت اچھی طرح حل ہو جائے پھر سرکہ ڈال کر کاجل بنالیویں جو شخص یہ کاجل اپنی آنکھوں میں ڈالے گا اس کو دیکھنے والا اس پر عاشق ہو جائے گا۔

منتر۔۔۔جادو کا چھلا

ایک دھاگہ لو اور نمک پیس کر باریک کرلیں اور کپڑ چھان بھر کریں۔۔۔دھاگے کو اس میں جو نمک ہے سر میں تھوڑا سا پانی ڈال لیں اور بھگو دیں اچھی طرح بھیگ جانے کے بعد نکال کر اچھی طرح خشک کرلیں۔ چھلا لے کر اس میں یہ دھاگہ ڈال دیں اور دھاگے کو

آگ لگا دیں دھاشہ سڑ جائے گا لیکن چھلا نہیں گرے گا۔

جنتر۔۔۔دفع سر درد اور دانت درد

جو حضرات اس جنتر کے ذریعے ان مرضوں کا علاج کرنا چاہیں۔ پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس جنتر کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ جپے۔ چالیس دن میں یہ جنتر سدھ ہو جائے گا جس مریض کو یہ تعویذ لکھ کر دے گا اسے سر درد اور دانت درد دور ہو جائے گا۔

سرب پاپ ۱	بر۲ ے دیوی
سرب ۳	۴ لوگ
سناشی ۵	۴ سرب بھوت
ہرے دیوی ۷	۸ تارا تلیتی
ما منو ہو ۸	۱۰ ایہ

منتر۔۔۔ بلانے کا

سید برہنہ پالا بھولا اولئی بیٹھلانے گھوڑا اس کوس کے دھاوے لگا دے سوا میر کا توشہ کھادے مری باندھے سات باندھے بھوت باندھے چڑیل باندھے تو ساد سنگھ باندھے پر تاری پر تیر باندھے لاے آدے اکاس باندھوں پتال باندھوں پورب باندھوں پچھم باندھوں اتر باندھوں دکھت باندھوں نوت بیر کا اکھاڑا باندھوں بھری کچہری راجہ کی باندھوں الٹی پنچائیت باندھوں جس کو کہوں باندھ کے نہ لاوے جان اپنی کا دودھ حرام کرے۔

ترکیب:۔ نوچندی جمعرات یا اتوار نوچندی کی دو روٹیاں سوا سیر کی پلائے اور کباب پسندے بکرے کے گوشت پکائے اور روٹی کھائے یا بانٹ دے۔ پڑھنے کی علیحدہ جگہ ہو۔ مقررہ وقت پر پڑھے اور چراغ میں کڑا تیل ڈالے اور ملائے اور بان سلگتا رہے۔ اکتالیس بار روزانہ چالیس دن کرے۔

منتر۔۔۔سانپ کے کاٹنے کا

جس کو سانپ نے کاٹ لیا ہو املی کے بیج کو لے کر اس کو گھیس کر اس جگہ پر لگا دیں۔ املی کا بیج خود بخود اتر جائے گا اور مریض کو آرام آجائے گا۔

منتر۔۔۔مطیع کرنے کا

گورچن اور سہدی بوٹی لے کر دونوں کا سفوف تیار کرلیں اور گولیاں بنالیں۔
جس وقت ضرورت ہو پیس کر ماتھے پر لگالیویں جو دیکھے وہی مطیع ہوجائے۔

منتر بھوانی

مری بھوانی انتر دھیانی باون یرباچھین کلواچلے اگوانی جھاں گرے میری کابان کانپے دھرتی و آسمان چل چل دری فلاں کو لاؤ اٹھ اتنا کھا میرا نکر لاوے پر میشر کے رکت سے نہاوے جب میری مری ہیضہ کی کھاوے تجھ کو مار اھنو کستاجی کایا رے۔

منتر۔۔۔پھیروں جی

کالا پھیروں کھلا جٹا پھیروں کھیلے مر گھٹہ بھری بساس سمروں تون سب کی ڈیٹلہ باندھے موٹے سیدا توڑوں سروھنون دھی بھات کھلادوں۔ بسامارگھر آؤں اتنا کھا میرا نہ کر لاوے مارا کالی سے سی یاولے کبھی نرکھ میں پڑے گنگا جی سب کو پچھاڑے جو اتنا کھا میرا نہ کر لاوے۔

منتر

کارو سے چلانا سنگھ اوگٹرا ایسا پھر جیسے ترکش کا تیر منہ میں پھیلنے حلق میں جائے کاٹ کلیجہ دسشمن کا کھائے مراگھٹ بیٹھے ٹیری ایک نکلے دشمن کی بھات اتنا ھٹا میلہ کر لاوے مدحلوے کی پھینٹ پاوے اتنا کھا میرا نکسر لاوے دھوبی کی ناند میں گلے چمار کی انند میں سڑے فری منتراسک باچاباچاچھوڑ کیا چاھوئے کبھی نرکھ میں پڑے گنگاجی میں گوپچھاڑے جو فلاں کام کر کے نہ لاوے۔

ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی کشش

تجربہ:

معمولوں کو اسی طرح کھڑا کیجئے جیسا کہ پچھلی مشق میں بتایا گیا ہے اب حسب ذیل تجویز کیجئے۔

آپ نے دیکھا کہ ابھی ابھی میرے کہنے سے دونوں ڈنڈے محراب کی طرح ایک دوسرے سے بڑی دور تک کھنچے ہوئے چلے گئے تھے۔ اب جس وقت میں پندرہ تک گنتی گنوں گا۔ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے کی طرف کھنچیں گے اور رفتہ رفتہ پھر اسی صورت میں باہم دیگر متوازی ہو جائیں گے جیسے کہ وہ پہلے تھے اس مرتبہ یہ اندر کی طرف کھنچیں گے اور آخر کار ایک دوسرے سے مل جائیں گے۔ اسی حالت میں ڈنڈے دس سیکنڈ تک رہیں گے اور ایک ڈنڈا دوسرے ڈنڈے کو پار کر جائے گا مگر اس کے بعد پھر دونوں میں پسپائی کا عمل شروع ہو جائے گا جس کا رخ بیرونی ہوگا۔ اب حضرات مرکز کی طرف دیکھیں۔

مذکورہ تجویز صادر کرنے کے بعد آپ اس تماشہ کو دکھانے کے لئے اپنی قوت ارادی کو متحرک کر کے یعنی ڈنڈوں کے مرکز کی جانب انگلی سے اشارہ کر کے مطلوبہ نتیجہ پیدا کریں۔ اگر آپ اپنی مقناطیسی قوت کو ڈنڈوں کی طرف مرکوز کر دیں گے تو وہ یقیناً آپ کی [illegible] حرکت کرنے لگیں گے۔ [illegible] آپ کو کامیابی

جائیں تو بطور ایک ساحر اور جادوگر کے آپ کی شہرت ۔ کہ آسمان: بس اور بھی چاند لگ جائیں گے۔

آپ کو اپنے معمولوں کو ہدایت کر دینا چاہیے کہ وہ ڈنڈوں کی مطلوبہ حرکت کو روکنے کے لئے کسی قسم کی کوشش نہ کریں بلکہ کامل خاموشی سے کام لے کر مجہول بنے رہیں صرف ان مقناطیسی نتائج کو جو ان کے جسم اور دماغ پر کارگر ہوتے ہیں غور سے دیکھا کریں۔

بعض حالتوں میں ہم نے خود دیکھا ہے کہ معمولوں پر مصنوعی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور تجربے کے بعد ان پر غنودگی کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں بعض اشخاص تو فوراً ہی سو جاتے ہیں۔

خود نویسی

آپ کو مناسب ہے کہ اس عمل میں حقیقت آگہی کی پکی اور سرگرم خواہش سے کام لیں جب حقیقت یا سچائی کے اس الہامی مرکز سے جو آپ کی ذات میں موجود ہے اطلاعیں موصول ہونے لگیں تو آپ ان کی تردید یا تنسیخ اس لئے نہ کریں کہ ان میں سے اطلاعیں آپ کے معمولی خیالات کے خلاف ہیں بجائے اس کے خاموشی سے انتظار کریں اور پھر ان کی تصدیق و آزمائش کریں۔

ذاتی نشوونما کے قواعد

ایک کمرے میں جہاں بالکل سناٹا ہو۔ روزانہ تیس یا چالیس منٹ تک بیٹھا کیجئے۔ نشست میں اعضا بالکل ڈھیلے ہوں کسی قسم کا دباؤ کسی حصہ جسم پر نہ پڑے مجہول بن کر بیٹھے لیکن ہاتھ کی انگلیوں میں ایک پنسل پکڑیں اور ذرا اس کی نوک ایک کاغذ پر

اس طرح رکھیں کہ ذرا بھی دباؤ نہ پڑے۔ شروع شروع میں اس بات کا خیال رہے کہ آپ کی کلائی یا ہاتھ کاغذ سے چھونے نہ پائے جب لکھنے کی حکمت معلوم ہو جائے جو چند روز یا ہفتوں میں آجاتی ہے تو اپنا ہاتھ کاغذ پر رکھئے۔ آپ دیکھیں گے کہ ہاتھ خود بخود حرکت کرنے اور پیغام لکھنے لگتا ہے۔

جب آپ اس عمل کے لئے بیٹھیں تو اپنے کسی دوست یا بڑے آدمی کا تصور کریں جن سے آپ پیغام حاصل کرنا چاہتے ہیں جب ہاتھ میں حرکت پیدا ہو اور وہ خود بخود جنبش کرتا ہوا معلوم ہو تو اس کو روکنے کا خیال تک بھی نہ کریں جس طرح ہاتھ حرکت کرتا ہے کرنے دیں جب کوئی خارجی شخصیت یا روح پیغام دینے والی ہوتی ہے تو وہ پہلے آپ کے دماغ پر اپنے پیغام کے الفاظ کا نقش ڈالتی ہے اس کے بعد آپ کا ہاتھ اس خیال یا لفظ کو تحریر میں لانے کے لئے حرکت کرنے لگتا ہے جو آپ کے دماغ میں موجود ہے۔

اس وقت آپ کو کامل خود اعتمادی سے کام لینا چاہیے کبھی اپنے اختیارات میں شک نہ کیجئے گا۔ شک پیدا ہوا نہیں کہ سلسلہ پیغام رسانی میں ہرج واقع ہو جائے گا اور اس طرح آپ کی ماتحت باخبری کی طاقت ظاہر ہونے سے رک جائے گی تھوڑے عرصہ میں آپ کو اپنے اندرونی اثرات قلبی کو معرض تحریر میں لانے کی حکمت معلوم ہو جائے گی۔ کثرت مشق سے تحریر کی رفتار بھی تیز ہو جائے گی۔ اور اس قدر تیز ہو جائے گی کہ جس کو دیکھ کر آپ انگشت بدنداں رہ جائیں گے آپ اپنے دل میں یہ خیال مضبوطی سے قائم کر لیں کہ آپ میں، جو روح ہے وہ ہمیشہ آپ کو نیک اور شریفانہ پیغام دے گی اور جو کچھ بھی اطلاع بہم پہنچائے گی وہ قطعاً درست ہوگی۔

اگر آپ برابر روزانہ پابندی کے ساتھ اس عمل کی مشق کریں گے تو الہام نویسی کا مرتبہ حاصل ہو جائے گا اور آپ ایسے ایسے پیغامات تحریر کریں گے جن کا کبھی خواب میں شائبہ نظر نہیں آیا ہوگا۔

یہی قواعد آلہ یکسوئی کیٹر میں عائد ہوتے ہیں یکسوئی کیٹرول کی مشق ایک تختہ

ہے جس میں دو پہیئے ہوتے ہیں اور ایک پینل" ، ہوئی ہوتی ہوے اور یہ ان ، دوستوں یا
رشتہ داروں سے پیغام حاصل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو اس عالم ہستی سے
گزر چکے ہیں۔

گھر کے اندر سانپ ہی دکھائی دیں

ایک تانبہ کا چراغ بنوائیں اور سانپ کی کینچلی کی بتی بنا کر چراغ میں جلادیں جہاں تک اس کی روشنی جاوے گی تمام سانپ ہی سانپ نظر آویں گے۔

تمام گھر کے اندر خرگوش نظر آویں

خرگوش کا لہو اور روغن گل دو تولہ کو ملالیویں اور چراغ کے اندر بھر دیں اور روئی کی بتی بنا کر جلائی جاوے۔ جہاں تک روشنی جاوے گی خرگوش ہی خرگوش نظر آویں گے۔

آدمی کو کرسی کیساتھ ہی چمٹا دینے کا طریقہ

بروز اتوار ارنڈ کے درخت میں لال تاگا باندھ کر اس کو ہوتا کہہ آویں پھر دوسرے دن تاگا کھولدو۔ ایک ٹکڑا توڑ کر زمین میں گرد دینا اور دوسرا ہاتھ میں ہی رکھنا چاہیے۔ جب کسی آدمی کو کرسی پر بٹھا دو اور اس آدمی کے ساتھ ہاتھ والا تاگا لگادیں۔ پھر وہ آدمی کرسی سے نہ اُٹھ سکے گا نہ بیٹھ سکے گا۔ پھر جب چھڑانا منظور ہو تو وہ تاگا جو توڑ کر زمین میں پھینک دیا تھا۔ وہ آدمی کیساتھ لگادیں تو وہ آدمی اُٹھ بیٹھ سکے گا۔

خراب ہوا گھی کو درست کرنے کا طریقہ

جو گھی کہ خراب ہوگیا ہو اس کو حسب ذیل طریقہ پر درست کرلیا جاتا ہے۔ پیاز لیکر اس کو چھیل کر گھی میں ڈال دیا جاوے۔ جب پیاز گھی میں جل جاوے تو اس کو نکال کر باہر پھینک دیں گھی صاف ہو جاوے گا۔

کتوں کو بھونکنے سے بند کرنے کا طریقہ

کوئی آدمی بھی اپنے پاس لومڑی کا گوشت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس جگہ کے کتے اس کو دیکھ کر نہیں بھونکے گے۔

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سفید پیاز لے کر اس کا عرق تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈال لیا جاوے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لالی کو دور کرنے کا طریقہ

مرغی کے انڈے کی زردی لے کر اس میں زنگا ملا کر ہر روز صبح وشام کو آنکھ میں ڈالا کریں۔ چند یوم کرنے سے فائدہ ہو جاوے گا۔

سرمہ آنکھ کو لگانیوالا جس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے

جس آدمی کو نگاہ پڑھتے وقت کمزوری ہو اس کو یہ سرمہ تیار کر لینا چاہیے۔ سرمہ حسب ذیل طریقہ پر تیار کیا جاوے۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ مشک، کافور اصلی ڈیڑھ ماشہ، مصری سفید ڈیڑھ ماشہ، ان سب کو کھرل کر لیا جاوے۔ یہ سرمہ تیار ہو جاوے گا۔ اور ہر روز صبح وشام آنکھ میں ڈال لیا کریں چند یوم تک آرام ہو جاوے گا۔

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی میل، تخم نیل، مشک، سب ایک ماشہ سب کو شہد میں حل کر کے آنکھ میں لگا لیا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر فائدہ ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

سرسوں کے بیج کا مغز مغز کھرنی کے بیجوں کا برابر ایک تولہ لے کر کوٹ چھان کر سرسوں کے بیلوں کے عرق نکال کر اس میں کھرل کر لیویں۔ جب گاڑھا ہو جاوے تو اس کی گولیاں بنائی جاویں۔ اور بوقت ضرورت کسی عورت کے دودھ میں گھس کر لگا لیویں۔ چند یوم کے اندر اندر پھولا درست ہو جاوے گا۔

آدمی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پہلے دو اُسترے ایسے جو کہ ایک ہی شکل کے ہوں ایک اُسترے کی دھار کو درمیان سے کاٹ لیا جاوے جو کہ ناک کے اندر برابر آ جاوے۔ جب وہ استرہ کسی کے ناک پر لگایا جاوے تو معلوم ہو کہ ناک کے اندر استرہ گھس گیا ہے۔ مگر دراصل وہ استرہ درمیان میں کٹا ہوا ہوتا ہے۔

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ

گھوڑے کی دم کے بال لے کر اس کی ایک لمبی سی تار بنا لیویں ایک سرا اپنے ساتھی کے ہاتھ میں رکھنا چاہئے اور دوسرا سرا جس میں کالا باریک تار پیتل کی کنڈی لگی ہو۔ کنڈی والا سرا اپنے ہاتھ میں اور پھر ایک چاقو لے کر کنڈی کے ساتھ لگایا جاوے۔ اور اس کو میز پر رکھ دیا جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میز پر چلے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

منگھ باندھ بگھائن باندھوں بگھ کے ساتول بچے باندھ ہوں۔ گھاٹ میدان باندھوں دہائی بسن دیوکی دہائی لونا چماری کی چھو۔ سات منگل اس منتر کر پڑھنا چاہئے۔ جب کہیں راستہ میں شیر مل جاوے۔ تو اس منتر کو پڑھ کر شیر کی طرف پھونک مار دے شیر خود بخود پیچھے ہٹ جاوے گا۔

اگر کوئی آفت جاوے تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

فرید کی بامری اور انبہاری نس تینوں چیزیں برائے آگ اولا ۔پانی ۔آگ ۔ پانی برسے یا آگ یا اولے پڑیں تو مندرجہ بالا منتر کو پڑھ کر تالی لگاویوے سب دور ہو جاوے گا۔

دانتوں میں درد ہوتی ہو تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

بے ذمتا تم کو کلنا ہمی تھی سنگ جائیں۔ اور ہم یکدم تھیں ہمرے ہمرے کونسی بس ہم کمائیں تم بیٹھے کھاؤ مت کے سنگ چلے جاؤ۔ حسب ذیل طریقہ پر منتر پڑھ لینا چاہئے۔ منہ دھوکر پانی پر سات دفعہ دم کرے۔ اور گرلی کر دیوے درد دانت دور ہو جاوے گی۔ اور ہلتے ہوئے دانت بھی ٹھیک ہو جاویں گے۔

مردہ مینڈک سے ناچ کرانے کا طریقہ

۳ تاریں بجلی کی لے لو۔ اور ایک لوہے کی میخ لے کر اس کے دو ٹکڑے کر لے دونوں ٹکڑوں میں وہ دونوں بجلی کی تار الگ الگ باندھ لینا چاہئے۔ اور لوہے کی ایک میخ مردہ مینڈک کی پیٹھ پر اور دوسری زانوں پر لگائے تو مینڈک خود بخود ناچنے گا۔

کوئیں سے دودھ نکالنے کا طریقہ

بڑ کے دودھ میں چند دفعہ ایک باریک کپڑا بھگو دیا جاوے اور اس کو خشک کر لیا جاوے جب کسی کوئیں سے دودھ نکالنا درکار ہو تو وہ خشک کیا ہوا کپڑا ڈول کے ساتھ چپکا دیں جب پانی نکالو گے تو معلوم ہوگا کہ کوئیں سے نکل آیا ہے۔

لال رنگ کی سیاہی بنانیکا طریقہ

شنگرف ۴۰ حصہ۔ پوٹاس دس حصہ ۔ گندھک بارہ حصہ کوئلہ آٹھ حصہ سوائے پوٹاس

کے سب کو باریک پیس کر آپس میں ملالیویں۔ سُرخ رنگ کی سیاہی ہو جاوے گی۔

نیلے رنگ کی سیاہی بنانے کا طریقہ

پوٹاس ۶ حصہ۔ گندھک ۲ حصہ تانبے کا بورا ۲ حصہ ان سب کو مندرجہ بالا طریقہ پر پیس کر آپس میں ملالینا چاہیے۔ نیلے رنگ کی سیاہی تیار ہو جاوے گی۔

ایک منٹ میں دہی جمانے کا طریقہ

گائے یا بھینس کا دودھ کچا لے کر کسی صاف برتن میں رکھ لینا چاہیے اور پھر اُس برتن میں ایک تولہ دودھ انجیر ملادیں۔ تو فوراً وہ دودھ جم جاوے گا۔

تیل لونگ نکالنے کا طریقہ

ایک کٹورہ لے کر اس کے اُوپر کپڑا باندھ لیا جاوے اور اس کے اوپر لونگ کو باریک کاٹ کر ڈال دیا جاوے۔ اور اس کے اوپر ابرک رکھ کر ان کے اُوپر کوئلوں کی آگ رکھی جاوے۔ تو پانچ چار منٹ میں تیل کٹورے میں نکل آوے گا۔

جس جگہ سے چاہو اُسی جگہ سے بوتل کو کاٹ لینے کا طریقہ

ایک تیز چاقو سے جس جگہ سے کہ بوتل کا کاٹنا مقصود ہو چیرا دے لینا چاہیے۔ پھر جس جگہ پر چیرا دیا گیا ہے۔ اس پر چونا لگا دینا چاہیے۔ پھر بعدازاں موم بتی کو جلا کر سیک دینا چاہیے۔ جب بوتل گرم ہو جاوے گی تو اُسی جگہ سے فوراً کٹ کر علیحدہ ہو جاوے گی۔

روغن بنانے کا طریقہ

مصطگی رومی درجہ اول لے کر اس کو پیس کر چھان لیا جاوے۔ اور پھر تارپین کا تیل لیا جاوے۔ اس میں پیسی ہوئی مصطگی اچھی طرح سے حل کی جاوے۔ جب کہ حل ہو کر ایک

جان ہو جاوے تو جس جگہ پر روغن کی ضرورت ہو تو چڑھا لیا جاوے۔

کاغذ پر ہر قسم کا رنگ چڑھانے کا طریقہ

چاولوں کو لے کر ۲۴ گھنٹہ تک پانی میں بھگو چھوڑیں اور پھر ان کو ہانڈی میں پکا لینا چاہیے۔ جب اچھی طرح سے گھل جاویں۔ تو ان کو کسی چیز سے گھوٹ لینا چاہیے۔ جب اچھی سے گھٹ جاویں۔ تب اس میں جو رنگ چاہو اس میں ڈال دو۔ پھر جس کاغذ پر چڑھانا مقصود ہو اس پر چڑھا لیویں۔ بعد ازاں کاغذ کو خشک کر لینا چاہیے۔ وہ نہایت عمدہ رنگ ہو جاوے گا۔

سرخ رنگ کاغذ پر چڑھانے کا طریقہ

مجیٹھ لے کر اس کو پانی میں جوش دے کر رنگ نکال لینا چاہیے۔ پھر پھٹکری اور کیکر کی چھال ڈال کر جوش دو۔ جب رنگ نکل آوے۔ تو صاف کر کے کاغذ رنگ لینا چاہیے۔

آئینہ پر روغن چڑھانے کا طریقہ

گوند سندرس کو لے کر ۲۴ گھنٹہ انڈے کی سفیدی میں حل کرو۔ جب حل ہو جاوے تو پھر ایک شیشہ کو تھوڑا سا گرم کر لو اور یہ روغن چڑھا دو۔ اور جو حروف لکھنا چاہو۔ اس کے اوپر لکھ دو خشک ہونے کے بعد صاف اور ستھرا لکھا ہوا نظر آجاوے گا۔

شیشہ اور چینی کے برتن جوڑنے کا مصالح

گوندا ہوا آٹا لے کر اس کو پانی میں ملتے جاؤ اس قدر ملتے جاؤ۔ کہ وہ آٹا ایک جھلی کی شکل میں بن جاوے۔ پھر چونا لے کر اس جھلی میں اچھی طرح سے حل کر لیا جاوے۔ اور جو چیز کہ ٹوٹی ہوئی ہے۔ اس پر لگا دو تو خشک ہونے پر وہ جڑ جاوے گی۔

بوٹ پالش کرنے کا وارنش بنانے کا طریقہ

السی کا تیل اور ایک سیر چربی اور ایک سیر موم اور تھوڑی سی رائی ڈال کر گرم کرلو۔ اور نیچے اتارلو نہایت عمدہ وارنش تیار ہو جاوے گا۔

سانپ کے کاٹے ہوئے کا علاج کرنے کا طریقہ

املی کے بیج کو لے کر اس کو گھس کر اس جگہ پر لگادو۔ جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو۔ املی کا بیج خود بخود اتر جاوے گا۔ جس وقت کہ آرام ہو جاوے گا۔

جانوروں کی خارش کو دور کرنے کا علاج

جس جانور کو خارش ہو اس کو کھنی لہسن کی کھلاویں اور تھوڑا سا لہسن اس کے بدن پر لگا دینا چاہئے۔ جس تیل کہ تین تولہ گندھک ملی ہو اس کے لگانے سے درست ہو جاوے گی۔

خفیہ خط و کتابت لکھنے کا طریقہ

نوشادر کا پانی لے کر اس کے ساتھ خط کو لکھو تو جب خشک ہو جاوے سفید ہو جاوے گی۔ جب اس کو پڑھنا چاہو تو آگ کے سامنے کردو فوراً سب حروف نظر آ جاویں گے۔ عاشق معشوق آپس میں اس طرح سے خفیہ تحریر لکھ لیا کرتے ہیں۔ یہی طریقہ مفید خط و کتابت کرنے کا ہے۔

آگ سے ہاتھ نہ جلنے کا طریقہ

پہلے مینڈک کی چربی، ایلوئیا، عرق پیاز ان تینوں چیزوں کو ہم وزن لے کر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر مل لیویں۔ پھر اپنے ہاتھ پر جلتا ہوا کوئلہ رکھ لیا جاوے۔ تو ہاتھ جل نہیں سکتا۔ یہی

ترکیب ہے۔

آگ سے کپڑا نہ جلنے کا طریقہ

پھٹکڑی اور انڈے کی زردی میں کپڑا بھگولو پھر اس کو خشک کرلو پھر نمک کے پانی سے دھوڈالو اور خشک کرلو پھر اس کو آگ میں رکھ دو۔ کپڑے کو آگ نہیں لگے گی۔

گھڑا ٹوٹ جائے مگر پانی نہ گرے

جڑ پپلونی لے کر اس کو پانی میں گھول لینا چاہیئے۔ اور گھڑے پر لگادیں۔ خشک ہوجانے کے بعد اس کو توڑ لیا جاوے مگر پانی گھڑے سے نہیں نکلے گا۔

جن یا بھوت کو دور کرنے کا طریقہ

اگر کسی عورت کو بھوت پریت یا آسیب ہو تو بھنگ لے کر تھوم کے پانی میں پیس کر آنکھوں میں لگادیں۔ یا سونگھادیں اس سے آسیب یا بھوت دور ہو جاوے گا۔

دیگر طریقہ

بلی کے پاخانے کی دھونی دینے سے آسیب دور ہو جاوے گا۔

پانی میں آگ جلانے کا طریقہ

ایک گلاس پانی کا بھر لینا چاہیئے۔ اور اس میں فاسفیورس لائیم ڈال دیں۔ تو فوراً آگ نمودار ہو جاوے گی۔

کھڑاؤں کے بل چلنے کا طریقہ

رتیاں سفید لے کر ان کو پانی میں بھگو کر چھلکا اتار لو اور چار یک پیس کر اس میں

بوڑھ کا دودھ نکالو اور کھڑاؤں کے اوپر مل دو اور جب چلنا مقصود ہو تو بغیر کھونٹی کے پاؤں کو دھو کر چل سکتا ہے۔

ہوا کے اندر موم بتی نہ پگھلنے کا طریقہ

نمک سفید باریک لے کر ایک کپڑے پر لگا لینا چاہئے۔ اور کپڑے کو خشک کر لینا چاہئے۔ پھر اس کپڑے کو موم بتی کے اردگرد لپیٹ کر موم بتی جلا دی جاوے تو بتی ہوا میں کبھی نہ پگھل سکے گی۔

بوتل کے اندر آگ نظر آنے کا طریقہ

ایک بوتل لے کر اس میں تارپین کا تیل بھر دو اور تین چار ڈلی فاسفورس کی ڈال دی جاویں۔ اور بوتل کا منہ کاک سے بند کر دیا جائے پھر اس بوتل کو ہلا دو تو آگ سی نظر آوے گی۔

لمپ تیار کرنے کا طریقہ

صابن لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لئے جاویں اور ٹاٹا سالٹ کے ساتھ کھرل میں ڈال کر کھرل کر لیویں اور اس کو کھرل کرتے وقت عرق کیوڑہ یا گلاب تھوڑا سا ڈال دینا چاہئے تا کہ خوشبودار لمپ تیار ہو جاوے۔ جب اچھی طرح کھرل ہو جاوے تب اس کو کسی چیز میں بند کر دیں وہ ٹکیہ سی بن جاوے گی۔

گلٹ کی چیز کو صاف کرنے کا طریقہ

گلٹ کئے ہوئے گلٹ کو صاف کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ دو سیر پانی میں دو کٹھلی پیاز کی گھوٹ دو اور پانی کو آگ پر جوش دے کر اس پانی سے بذریعہ اسفنج ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد کسی گرم کپڑے سے صاف کر لو۔

مُنہ میں آگ رکھنے کا طریقہ

عقرقر حا نوشادر دونوں کو منہ میں چبالو۔ پھر جلتا ہوا کوئلہ مُنہ میں رکھ لو کوئی نقصان نہیں کرے گا۔

شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ

آم کا بورا لے کر اس کو خشک کر لیا جاوے اور جس وقت شراب کی دودھ کی شکل میں تبدیل کرنا ہو تو تھوڑا سا بورا شراب میں ڈال دینا چاہیے۔ شراب کا رنگ دودھ کی موافق سفید ہو جاوے گا۔

چراغ بارش میں اور ہوا میں جلتے رہنے کا طریقہ

سمندر جھگ اور گندھک دونوں کو کوٹ کر ان کو روئی میں لپیٹ کر بتیاں بنالینا چاہیے۔ اور چراغ میں تلوں کا تیل ڈال دو۔ اور یہ روئی کی ایک بتی ڈال کر جلا دو بارش ہوا میں جلتا رہے گا۔

بچھو پیدا کرنے کا طریقہ

ایک مٹی کے برتن کے اندر بھینس کا گوبر اور گدھے کا پیشاب بند کر کے ڈال دیں اور دھوپ میں رکھ چھوڑیں دو تین گھنٹہ کے اندر بچھو پیدا ہو جاویں گے۔

پانی کو جمانے کا طریقہ

لسوڑے کی گٹھلی لے کر اس کو باریک پیس کر پانی میں ڈال دیں۔ تو فوراً پانچ سات منٹ تک پانی جم جاوے گا۔

جوئے میں جتنے کا طریقہ

جس اتوار کو بنیت پچھتر ہو تو اس سنیچر کی شام کو چار درختوں کو بنوتا دے آدے۔ پھر صبح اتوار کو جا کر ان کی جڑوں کو اُکھاڑ لا دے۔ اور اپنے مکان میں لا کر خوب اچھی طرح سے صاف جگہ پر بیٹھ کر اُس کو گوگل کی دھونی دیوے پھر اس کو بطور تعویذ بازو پر باندھے پس جب جوئے کھیلنے جاوے گا۔ تو جیت کر آوے گا۔

ہونٹوں کو سفید کرنے کا طریقہ

تھوڑی سی گندھک پان میں کھا لینے سے ہونٹ سفید ہو جاویں گے۔ پھر کانجی کے پانی سے دو تین دفعہ کرلی کر لینے سے بدستور اسی طرح ہو جاویں گے۔

تیل والی کڑاہی گرم نہ ہونے پانے کا طریقہ

بیل کا پیشاب لے کر اس کڑاہی میں ڈال دیں کڑاہی کبھی گرم نہ ہو گی چاہے کتنی بھی آگ نیچے جلا دی جاوے۔

انڈا اُڑانے کا طریقہ

ایک انڈا لے کر اس میں سے ایک باریک سوراخ نکال لو۔ اور اُس کی سفیدی نکال دو۔ جب سفیدی نکل جاوے تو اس میں تریل بھر دو اور سوراخ کا مُنہ موم سے بند کر دو اور دھوپ میں رکھ دو پانچ سات منٹ دھوپ لگنے سے انڈا خود بخود ہوا میں اُڑے گا۔

کانچ کو چبانے کا طریقہ

بوتل کا ٹکڑا لے کر آگ میں گرم کر لیوے۔ جب خوب اچھی طرح لال ہو جاوے۔ پھر اس کو نکال کر اورک کا پانی ڈال دو۔ سات دفعہ اسی طریقہ سے کرے۔ پھر اس

کا چبالیوے۔ کھایا نہ جاوے۔

لکھے ہوئے حروفوں کو مٹادینے کا طریقہ

سنکھیا نوشادر سوہاگا تینوں ہم وزن لے کر سفوف بنالیوے جب حروف مٹانے کی ضرورت ہو۔ تو تھوڑا سا سفوف پانی میں گھول کر لگادیا جاوے۔ خشک ہوجانے پر حروف مٹ جاویں گے۔ کاغذ بالکل صاف رہے گا۔

عورت کے پستان غیب کرنے کا طریقہ

لاجونتی کے پتے دونوں ہاتھوں میں مل لے جاویں۔ اور کسی عورت کو اپنا ہاتھ دکھایا جاوے۔ اور فوراً دونوں مٹھیاں بند کر لے جاویں۔ تو دونوں پستان غیب ہوجاوے گی۔ جب ایک مٹھی کھول لی جاوے تو ایک پستان نمودار ہوگا۔ جب دوسری کھولو۔ تو دوسرا نمودار ہوگا۔

آدمی گھوڑا بن جانے کا طریقہ

بروز اتوار مردہ گھوڑے کا سر لا کر اس کے منہ میں کن ... کے بیج اور کھیت کی مٹی بھردیوے۔ اور پھر اس کو کسی ایسی جگہ پر گاڑا جاوے۔ جس جگہ پر انسان کا سایہ نہ پڑے۔ اور نا ہی اپنا سایہ پڑے۔ پھر ہر روز ... کے اوپر پانی دیا جاوے۔ پھر اس جگہ درخت نمودار ہوگا جب درخت بڑا ہوجاوے تو چھال ... کی رسی بنائی جاوے۔ وہ رسی جس کے گلے میں ڈالی جاوے۔ وہ آدمی گھوڑا معلوم ہوگا۔

ہوا سے آگ پیدا کرنے کا طریقہ

اونٹ کی مینگنیاں جلا کر شہد میں بجھائی جاویں۔ اور ان کو کسی شیشی میں اچھی طرح سے رکھی رہ... ۔ جب آگ جلانے کی ضرورت ہو۔ تو ان کو ہوا میں رکھ دو ہوا لگنے سے خود بخود آگ پیدا ہوجاوے گی۔

لگی ہوئی آگ کو بجھانے کا طریقہ

جس جگہ آگ لگی ہو۔ وہاں جا کر ایک لوٹا میں پانی بھر دیوے۔ اور آگ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جاوے اور کہیں اگن دیوتا سرد ہو جاؤ پچیس تیس دفعہ کہیں اور اوپر کو سانس کھینچے اور لوٹا کا پانی پیتا جاوے۔ آگ سرد ہو جاوے گی۔

چولھے کو باندھنے کا طریقہ

اتوار یا سنیچر کو جب کہ اماوس ہو۔ بن تلسی کی لا کر اس کو جلا دے اور گدھے کے پیشاب میں اس کو سرد کیا جاوے۔ بس یہ بجھے ہوئے کوئلے کو جس بھٹی یا چولھے میں ڈالو گے۔ اس میں آگ نہیں جلے گی۔

آگ سے فرش نہ جلنے کا طریقہ

کافور چینا، ہلدی دونو کو ایک وزن لے کر کوٹ پیس کر گیند کی طرح بنا لو۔ اور اُسے سایہ میں خشک کر لو اور دری یا غالیچہ کے اوپر اس گیند کو جلایا جاوے۔ تو دری یا غالیچہ کا نقصان نہیں ہوگا۔

بیان نقوش و تعویذات

اس حصہ میں بہت سے مجرب نقوش درج کر دیے جاتے ہیں۔ جن سے ہر ایک آدمی خواہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔ ان سے کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

اپنا گرویدہ بنانا

اگر کوئی صاحب کسی کو اپنا گرویدہ بنانا چاہتے ہو۔ تو ذیل میں لکھے ہوئے نقش کو بروز جمعرات عروج ماہ میں انار کی قلم سے بھوج پتر پر [illegible] لکھے اور پھر اس پر

اس نقش کو پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ دم کرے۔ ایک ہفتہ تک یہ کام کرنے سے کامیابی حاصل ہوگی۔ نقش میں جس جگہ پر فلاں کا لفظ آرہا ہے اس جگہ پر اس کا نام لینا چاہئے۔

١٣، ٩١، ١١، ١١، ١١، ٩، ١٠٧، ب ، ١١، ١٦، ١٥

فلاں بنت فلاں درمحبت وعشق فلاں بنت فلاں فریفتہ و بے قرار و بے آرام ہوکر میرے پاس فوراً چلا آوے۔ یہ دھوؤاں اپنی کشش سے اس کو یہاں پر کھینچ لاوے۔

١١، ١١، ١٠، ء، ١١ ٣، ١١، ١١، ٦٦، ١١

دیگر:

اس نقش کے ذریعہ عامل اپنے معشوق کو اپنے پاس بلالیتا ہے طریقہ یہ ہے کہ نوچوسنیچر دارکو انار کی قلم سے زعفران میں ذیل کا لکھا ہوا نقش ہاتھ باندھ کر معشوق سے بات چیت کرنے سے وہ خود بخود گھر پر آجائے گا۔

معشوق کے کپڑے پر یہ نقش لکھا جاتا ہے۔

دیگر:

اس نقش کو چاندنی سوموار کو زعفران سے سفید کاغذ پر تحریر کریں۔ نقش لکھتے وقت اپنے معشوق کا تصور دل میں جمادیں اور یہ خیال کریں کہ یا الٰہی میرا معشوق بنام فلاں وقت پر میرے پاس آوے۔ یہ نقش ایک ہزار مرتبہ لکھنے سے ایک ماہ میں اس کے پاس حاضر ہوگا۔

۷۸۶

۲	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۳	۱۴
۷	۱۰	۷	۴
۱۲	۵	۶	۱۱

روزانہ لکھے ہوئے نقوش روزانہ دریا میں بہا دینے چاہییں۔ اس طرح ایک ماہ میں پوری کامیابی ہوگی۔

دیگر:

نقوش برائے روزی:

اس نقش کو بروز سوموار سبز رنگ کے کپڑے کے اوپر زعفران سے تحریر کریں نقش لکھنے سے پیشتر نہا کر اچھے صاف ستھرے کپڑے پہن کر خداوند کریم کو یاد کر کے اپنے دل سے بغض و کینہ نکال کر لکھیں۔

اور پھر اس لکھے ہوئے نقش کو گگل لوبان یا صندل بورا کی دھونی دے کر تانبا کے تعویذ میں مدھا کر اپنے پاس رکھیں۔ غلیظ و ناپاک جگہ سے پرہیز کریں۔ یا اس تعویذ کو اپنی دستار کے ساتھ باندھ چھوڑیں۔ اور اس نقش کا روزانہ وظیفہ ۱۰ مرتبہ کیا کریں۔ انشاءاللہ دو ہفتہ

کے بعد روزگار میں ترقی ہونی شروع ہو جاوے گی۔

دیگر برائے ترقی عہدہ

اس جنتر کو سوموار کے دن آملہ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر سرخ رنگ کے کپڑے کے اوپر اسٹا گندھ یا گولوچن سے لکھیں جنتر کو اپنے پاس رکھیں۔ اور پھر کسی کے سامنے جا کر بات چیت کریں کامیابی حاصل ہوگی۔

دیگر:

اس جنتر کو سفید کاغذ پر تحریر کریں اور روزانہ ایک صد جنتر لکھ کر ان کو الگ الگ کاٹ کر آٹا میں گولیاں بنا کر دریا میں روزانہ بہا دیا کریں ہر ایک گولی کے بنانے اور دریا میں بہانے ساتھ یہ منتر پڑھتے جاویں۔ اونگ روورائے نمہ

اوم

اونگ لکشمی	شری	بھاں
کی	دیوی	سرسندری
منو	کاما	پوران کرونگ

یہ جنتر اکتالیس روز تحریر کرنے پر سدھ ہوتا ہے کامیابی حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ یہ جنتر ہمیشہ ہی سکھ اور دولت دینے والا ہے جتنے دن جنتر لکھیں۔ شراب، جماع، گوشت

وغیرہ سے پرہیز کریں

برائے سدھی جنتر

اس جنتر سے ہر ایک کام میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ سب سے اول عامل کو چاہئے۔ کہ اس جنتر کو سدھ کرے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ نوچندی سوم وار کے دن دریا کے کنارہ پر پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اپنے پاس گوگل لوبان صندل بورا کی دھونی دے پھر بھوج پتر کے اوپر ذیل میں لکھے ہوئے جنتر کو گوروچن وزعفران کافوران سب کو صندل سفید میں گھس کر تیار کریں۔ انار کی قلم سے جنتر کو لکھ کر اس جنتر کو دھونی دے کر کانسی کے برتن میں رکھیں عامل سنہوئی حاصل کرے۔ پھر پاک پروردگار کا بحضور دل میں جما کر سمادھی لگا دے خیال کو بدلنے نہ دیں۔ سمادھی کے ختم ہو جانے پر اس جنتر کو دریا میں بہادے اگلے روز بھی ویسا ہی کرے۔ اس طرح چالیس یوم میں جنتر سدھ ہو جائے گا۔ پھر عامل اس جنتر کو اسی چیز سے لکھ کر جس کو جس کام کے لئے دے گا۔ اس کو اس کام میں کامیابی حاصل ضرور ہوگی۔

سیدھی جنتر یہ ہے

اوم ۶	اوم ۷	اوم ۲
اوم ۱	اوم ۵	اوم ۹
اوم ۸	اوم ۳	اوم ۴

زیر کرنے کا جنتر

اگر کسی معشوق یا اپنے آفیسر کو اپنے زیر کرنا ہو تو اس کے لئے یہ جنتر بہت جلدی کام دے گا۔ اس جنتر کو گلاب کے پتوں پر ایک سو دفعہ روزانہ لکھنے سے اکتالیس دن میں کامیابی حاصل ہو جاوے گی۔ جنتر کو زعفران سے تحریر کریں۔

۲	۶	الحب فلاں بنت فلاں	۴	۲۱۸
۷	۳	للے حب	۵	۲۱۸
۹	۱	فلاں بنت فلاں	۸	۲۱۸

نوٹ:

اس تعویذ میں جس جگہ پر فلاں لکھا ہوا ہے۔ اس جگہ پر معشوق کا نام لکھیں۔ اگر گلاب کے پتے نہ مل سکیں تو اس حالت میں کنیر کے پتوں سے کام لے سکتے ہیں۔

چیچک دور کرنے کا جنتر

چیچک کے مریض کے پاس بیٹھ کر کنیر کے پتہ پر یہ نقش بناوے۔ سرخ رنگ یا زعفران سے تحریر کریں۔ ایک ہفتہ ایسا روزانہ لکھ کر اس کے سرہانے رکھ دینے سے چیچک بلاتکلیف دور ہو جاوے گی۔

اوم

شری	درگا
دیوی	مہا
دیوی	[illegible]
سروپ	دیوی ے
کال	راسری
سرب	راگ
دور	کرونگ

سواہا

اگر زعفران سے نہ لکھنا ہو تو اس حالت میں عمدہ گیری لے کر اس سے یہ نقش تیار کریں۔ ایک ہفتہ تک روزانہ لکھیں پھر سب کو دریا میں بہادیں۔

پانی میں آگ جلے

اگر ایک گلاس پانی کا بھرلیا جاوے۔ اور ایک ٹکڑا فاسفورس لائیم گا چھوڑ دیں۔ تو فاسفورس پانی کو چھوتے ہی جل اُٹھے گے۔

مصنوعی زلزلہ آئے

مندرجہ ذیل اشیاء لے کر ملاؤ۔ گندھک ۳ تولے برادہ آہن پاؤ بھر چونہ آب نارسیدہ ۵ تولے۔ جب یہ چیزیں اچھی طرح سے مل جائیں تو ان کو زمین میں ملادو۔ چند منٹوں کے بعد زمین سے شور سا پیدا ہوتا ہوا سنائی دے گا۔ اور زمین پھٹ کر قیام مادہ اچھل پڑے گی۔ جو دیکھے گا حیران ہوگا۔

بارش کرانے کا عمل یہ ہے

اگر کسی وقت بارش کی ضرورت ہو۔ اور یہ نہ ہوتی ہو۔ تو مندرجہ ذیل طریقہ عمل میں لانے سے بارش ہو جائے گی۔ گھوڑے کے دُم کے بال لا کر ایک جال بناؤ اور اس میں سنگ ماہی رکھ کر چلتے پانی میں جو کمر از کم چھاتی تک آئے سنگ کو ہاتھ میں رکھ کر یہ دعا پڑھو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

یوم مصیح فی الصدر شانون تانون محبت السماد کا الوا اباؤ۔

تماشہ کرتے وقت مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھنا چاہئے:

تماشہ کرتے وقت منہ میں بڑ بڑ کرتے رہو۔ لوگ دوسری طرف سے خیال کریں گے خواہ تم اپنا کام کرو۔

کل اشیاء کا تماشہ ایک جگہ پر مت دکھاؤ۔ اس میں راز ہے۔

ایک چھوٹی سی لکڑی ہاتھ میں رکھنی لازمی ہے۔ جسے جادو کی لکڑی کہنا چاہئے۔

تماشہ کرنے سے پیشتر کافی سے زیادہ مشق کر لینی لازمی ہے تاکہ تماشہ کرنے میں کچھ تکلیف نہ ہو۔

مددگار ایک یا دو ہونے لازمی ہیں۔

پیالیوں اور گولیوں کے کھیل

پیالیاں کیکر کی لکڑی کی بنواؤ۔ جادو کی لکڑی ہاتھ میں رکھنی لازمی ہے۔ بعدازاں مندرجہ ذیل طریقہ کو عمل میں لا کر مشق کرو۔ پہلے گولی کو ہاتھ کی ہتھیلی پر اٹکانے یعنی رکھنے کی کوشش کرو۔ جب یہ مشق ہو جائے اور گولی ٹھہرنے لگ جائے۔ تو پیالی کو ہاتھ دینا شروع کرو۔ پیالی کو ہاتھ دینے کا مطلب یہ ہے کہ درمیان کی انگلی کے اندر جائے مگر کسی کو معلوم نہ ہو۔ ایک یا دو ماہ مشق کرنے سے بالکل راہ راست پر آ سکتا ہے۔ پہلی گولی تو مندرجہ بالا طریق سے ٹھیک ہوگئی۔

اب دوسری کو نچا کر توڑ دے۔ گولی پیالیوں کے اندر اس طریقے سے جانی چاہئیں۔ پہلے پیالی کو خالی رکھے پھر پیالی کو رکھتے وقت گولی کو پیالی کے اوپر رکھ کر زور سے دبا دے۔ اور گولی کو انگلی سے چھپا لے۔ اس کے علاوہ گولی اور پیالیوں کی کئی قسم کی کھیلیں ہیں۔ باوجود اس کے مشق کرنا نہایت لازمی ہے۔

ہوا میں موم بتی نہ پگھلے

تھوڑا سا نمک لونمک جو روزمرہ کھانے کے کام میں آتا ہے۔ اس کو باریک کرو۔ پھر اُسے ایک کپڑے میں لگا کر خشک کر لو۔ اب اس کپڑے کو موم بتی کے گرد لپیٹ کر موم بتی کو جلاؤ۔ تو یہ موم بتی ہوا میں بہت دیر تک ہوا میں جلتی رہے گی۔ اور یہ نہ پگھلے گی۔

گھڑاؤں پر چلنے کا طریقہ

گھونگچی سفید دورتی لے کر تھوڑا سا پانی برتن میں لے کر گھونگچی کو بھگو دو۔ اور اوپر سے چھلکا اتار دو۔ بعد ازاں خشک کر کے خوب باریک کرو۔ جب سفوف تیار ہو جائے تو اس میں بوبڑ کا دودھ ملا دو اور کھڑاؤں پر لیپ کی طرح مل کر رکھ دو۔ جب ضرورت پڑے تو اپنے پاؤں کو دھو کر بغیر کونٹی کی گھڑاؤں پر چلو۔

انڈے کے عجیب و غریب کھیل

شورے یا گندھک کا تیزاب پانی سے بھرے ہوئے برتن میں ڈال دو۔ برتن پیالے سے بڑا نہ ہو۔ ایک انڈا بھی اس میں چھوڑ دو۔ پہلے تم دیکھو گے کہ غوطہ کی طرح نیچے اوپر آئے گا۔ لیکن دو یا تین منٹ کی بعد انڈا جو غوطے مار رہا تھا۔ پانی کی تہ پر آ کر ناچے گا۔

روپے بنا کر اُڑا دینا

ایک روپیہ اپنے ہاتھ کی انگلی میں چھپائے رکھو اور اپنے دوسرے ہاتھ میں جادو کی لکڑی رکھو۔ اس کے بعد تھوڑی سی مٹی زمین پر سے اٹھاؤ اور اُسے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر دونوں ہاتھوں کو ملاؤ۔ اور انگلی والا چھپایا ہوا روپیہ مٹی کی جگہ ہتھیلی پر رکھ دو۔ بعد ازاں اوپر سے پھراؤ اور ہاتھ کھول کر لوگوں کو دکھا دو۔ جو دیکھے گا حیران ہوگا۔ لیکن خیال رہے کہ سب سے پہلے اس کی مشق کر لینا ضروری ہے۔

انڈا بوتل میں ڈال دو

ایسٹک ایسڈ لے کر اس میں تھوڑا سا یعنی ہم وزن انگوری سرکہ ملا دو۔ اور احتیاط سے انڈا اس میں ڈال دو۔ تیسرے یا چوتھے روز انڈا ربڑ کی مانند نرم ہو جائے گا۔ جس وقت

نرم ہو جائے تو اُسے فوراً کسی صاف بوتل میں ڈال دو اور اوپر سے ٹھنڈا پانی بھر دو۔ تم دیکھو گے کہ انڈا پہلے کی مانند سخت ہے۔

بوتل کے اندر آگ معلوم ہو

ایک صاف شیشی یا بوتل لو اور اس میں نارچین کا تیل بھر دو۔ چند ٹکڑے فاسفورس کے لے کر اس میں چھوڑ دو۔ اور بوتل کا منہ کاک سے فوراً بند کر دو۔ جس وقت بوتل کو اُٹھاؤ گے یا تیل کو ہلاؤ گے تو بجلی سی چمکتی ہوئی دیکھو گے۔ اور حیران ہو گے۔ مگر یہ خیال رہے کہ اگر فاسفورس ڈالنے کے بعد فوراً بوتل کا منہ بند نہ کرو گے۔ تو سب کا سب بنا بنایا کھیل بگڑ جائے گا۔

موم بتی بنا کر کھا جاؤ

ناریل اور مغز بادام لو اور اس میں قدرے مصری ملا کر گھوٹو اس وقت تک گھوٹتے رہو حتیٰ کہ کھویا سا بن جائے کھویا بننے پر سانچے میں ڈال کر موم بتی بنالو۔ اور سوت کا چھوٹا سا دورا گھی سے چپڑ کر منہ میں لگا دو تا کہ ہر کسی دیکھنے والے کو موم بتی معلوم ہو۔ تب سب کے سامنے جلا کر روشن کرو۔ اور پھر یوں منہ میں بڑبڑ کرنا شروع کر دو۔ تا کہ دیکھنے والوں کو یہ معلوم ہو کہ کوئی منتر پڑھ رہا ہے۔ بڑبڑا کرنے کے بعد موم بتی کو نچلی طرف سے کھانا شروع کر دو اور ساری کھا جاؤ۔ جو بھی آپ کو دیکھے گا۔ حیران ہو گا۔

سرمہ ایک کی آنکھ کا دوسرے کی آنکھ میں

کسی شخص کی آنکھ میں چوسنگ مقناطیس گھس کر لگا دو۔ اور دوسرے شخص کی آنکھ میں لوہ چون جس کو انگریزی میں کہتے ہیں۔ سرمے کی مانند باریک پیس کر آنکھ میں ڈال دو۔ جب

یہ دونوں شخص ایک دوسرے کی طرف دیکھیں گے۔ تو لوہ چون کا سرمہ مقناطیس والے کی آنکھ میں آجائے گا۔ اور لوگ اس تجربہ کو دیکھ کر حیران ہوں گے۔

انگریزی طریقہ پر بغیر آگ کے جوڑنا

اگر آپ کو کوئی چیز جوڑنی درکار ہو تو آپ مندرجہ ذیل چیزوں کو اوپر اور اندر کی طرف لگادو۔ جس وقت خشک ہو جائے۔ اُسی وقت شراب میں گلا ہوا سہاگا اوپر سے جوڑ پر لگادو۔ جس کے لگنے پر ہی دوا جوش کھانے لگے گی۔ جس وقت یہ ابلنے سے بند ہو جائے تو فوراً اس چیز کو جس پر کہ جوڑ لگایا ہے۔ پانی میں ڈال دو۔ جوڑ مضبوط لگے گا۔ اور بالکل ٹوٹنے نہ پائے گا۔

انگریزی طریقہ پر چاندی اور پیتل کی چیزیں جوڑنا

ایک ٹکڑا قلعی کے موٹے ورق کا لو۔ اور بازار سے تیزاب نمک لاؤ۔ قلعی کے موٹے ورق کو تیزاب میں ڈبو کر اور جوڑ کر درمیان میں رکھ دو۔ اور اوپر سے لوہے کی باریک تار سے باندھ دو۔ اب کونوں کی چیز آنچ میں تپاؤ۔ جب اچھی طرح سے تپ جائے تو جوڑ لو۔ آگ کے تاؤ اور تیزاب کی کھار سے پتلا ورق فوراً گل کر جوڑ جاتا ہے۔ اور جوڑ مضبوط ہوگا۔

سیسے اور لوہے کا پیوند لگانا

جست کے کچھ ٹکڑے مہیا کرو۔ اور انہیں نمک کے تیزاب میں ڈال دو۔ تاکہ اچھی طرح سے گل جائیں۔ جس وقت عین طور پر گل جائیں۔ تب اس مرکب تیزاب کو ڈھانک کر رکھ دو۔ پھر لوہے کی اشیائے کناروں کو تیز آگ میں رکھ کر تپاؤ۔ تپنے پر اسے نکال کر اس مرکب تیزاب میں غوطہ دو۔ غوطہ دینے کے بعد لوہے لوہے کی اشیا کے کناروں پر نوشادر کا سفوف اوپر چھڑک کر قلعی کا ٹکڑا گھس دو تاکہ لوہے کی اشیاء کے کناروں پر قلعی ہو جائے۔

اس کے بعد سیسے کے کنارے جوڑ کر ساتھ ملا لو۔ سیسے کا وزن ایک تولہ اور قلعی ۹ ماشہ ہے لگا کر آگ اور تیزاب کی مدد سے جلا دو۔ بعض اشخاص قلعی اور سیسہ برابر ہی تصور کرتے ہیں۔

سنگ مرمر کو صاف کرنے کا طریقہ

اگر پتھر پیلا ہو تو اسے گرم پانی اور صابن سے دھونے پر ہی صاف ہو جائے گا۔ لیکن اگر یہ پتھر دھوئیں یا کسی اور وجہ سے داغ لگ گئے ہوں۔ تو اس کا علاج یہ ہے کہ چونے کو پانی میں گھول کر بالائی کی طرح پتھر پر لیپ کر دو۔ اور چوبیس گھنٹے تک برابر پڑا رہنے دو۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد پانی سے دھو ڈالو۔ اور پتھر کو فلالین کے ٹکڑے سے رگڑ ڈالو۔ پتھر بالکل نیا ہو جائے گا۔ اگر موم یا چربی وغیرہ کا داغ ہو تو تارپین کا تیل مل کر صابن سے دھو ڈالو۔

سنگ مرمر جوڑنا

سفیدی بیضہ مرغ ایک چھٹانک، چونہ، قلعی ۲ تولہ باہم ملا کر رگڑو اتنا رگڑو کہ ایک سخت لعابدار پوٹین بن جائے۔ اس کے بعد پتھر سنگ مرمر کے دونوں ٹکڑوں کو پانی میں خوب تر کریں۔ اور اس مصالحے سے جوڑ کر خاص توجہ و احتیاط سے سکھا لو۔ جب اچھی طرح سے سوکھ جائے تو سمجھو کہ جوڑ لگ گیا ہے۔ خیال رہے کہ اگر اچھی طرح سے نہ سوکھے گا۔ تو جوڑ کے کھل جانے کا ڈر ہے۔

گلٹ شدہ چیز کو صاف کرنا

مندرجہ ذیل چیزوں کو اچھی طرح رگڑ کر مل دو۔ پیاز اور پانی میں دونوں کو رگڑیں۔ لیکن خیال رہے کہ ... پانی سے دوگنا ہو۔ ملا کر گھوٹ ڈالو اور پانی کو آگ میں جوش دے کر برش سے مل دو۔ ... ملنے کے تھوڑی دیر بعد فلالین کے ٹکڑے سے پونچھ ڈالو۔

مکمل آسن لگانا

اپنے پاؤں کو (بائیں پاؤں) کو اٹھا کر داہنے زانو کے اوپر رکھو اور داہنے پاؤں کو بائیں زانوں پر رکھیں۔ پھر دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو بائیں ہاتھ اور بائیں پاؤں کے انگوٹھے کو دائیں ہاتھ سے پکڑ کر خوب چست ہو کر بیٹھو۔ اس طریق کو مکمل آسن کہتے ہیں۔

طریق دوئم

دائیں پاؤں کو بائیں طرف موڑ کر اور اس پاؤں کی ایڑی کو گوڈے کے بیچ رکھ کر سیدھے بیٹھو۔ بدن بالکل سیدھا اور خوب تن کر رکھ۔

ہدایت برائے مبتدی

سب سے پہلے مبتدی کے لیے ضروری ہے کہ وہ دیکھے اس کا استاد کس اوصاف والا ہے' اور پہلے عرض حال مؤلف کو شروع سے اخیر تک خوب غور سے پڑھے' اور اچھی طرح سے ذہن نشین کرے۔ وہ ہدایات مندرجہ ذیل ہیں۔ وہ بھی صرف اس کے لیے جس کو مطابق مرضی کامل استاد نہ ملے۔ تو ان ہدایات پر عمل کرے۔

سب سے پہلے یہ لازمی بات ہے کہ وہ اپنے دل کو ایک طرف لگا دے اور قابو میں رکھے۔ دوسری طرف ہرگز خیال نہ کرے جس دیوتا اشٹ یا جسپ کرنا ہو۔ صرف اس کا ہی دل میں خیال رکھ کر شروع کرے۔ تب منتر سدھ ہو جاتا ہے' اور کام کا سدھی ہوتی ہے اور دوسری بات یہ ہوئی لازمی ہے کہ دونو برہم چار یہ رکھے۔ سچ بولے۔ دن میں صرف ایک

وقت کھانا کھاوے۔ لیکن وہ کھانا بہت سی ہلکی غذا ہونی چاہیے۔ اگر دولت کے لیے یا اولاد کے لیے منتر پڑھنا یا جنتر لکھنا ہو تو چند کال (چاند کی) کی چوتھی۔ چھٹ نومی۔ آٹھویں۔ دسویں تر دوشی کو شروع کرے دوسری بات یہ ہونی ضروری ہے کہ وہ یا تو سوموار کا دن ہو یا دیوار کا روز ہو۔ مگر باوجود اس کے اگر سدھ کے لیے کرنا ہو تو دوج۔ تیج یا پانچویں تھیں اچھی ہوں گی، اور سوموار، بدھوار، ویروار اور شکروار کے روز اچھے ہیں۔ اگر بہت ٹھیک کرنا ہو تو پھاگن میں شروع کرے۔

مشکل کاموں کے لیے رجوع نہ ہونے والے ہوں۔ ان کے لیے عجمی۔ دشمی۔ پورنماشی اور دن بدھ اور سوموار کے اچھے ہیں۔

باوجود اس کے برے کاموں کے لیے پورنماشی و اتوار اور سنیچر اچھے ہیں، اور ماہ جیٹھ یا باڑھ میں شروع کرنے چاہئیں۔

اگر کوئی شخص واشی کرن کا جپ کرنا چاہیے۔ تو وہ واشی کرن کے جاپ لیں موتیوں کی مالا سے جپ کریں۔ اگر اس میں مالا موتی سے جپ کریں تو نہایت واجب ہوگا۔

تینوں کاموں کے لیے اگر جپ کرنا ہو تو اچھ مالا ہے جس کے صرف ۱۰ دانے ہوں کرے نیز موتیوں کی مالا کے ۲۷ ستائیس دانے ہونے چاہئیں۔

لازمی اور نہایت ضروری ہدایات

مبتدی کو چاہیے کہ وہ دل میں سے سب کچھ نکال کر جاپ کرنا شروع کرے دوسرے یہ کہ جاپ کرنے والے والی جگہ الگ ہو جہاں پر کسی اور کی آمد و رفت نہ ہو اور منتر کا جاپ کم از کم تین بار پڑھ کر کرے۔

تیسرے اس کو پڑھ کر سانس بدن پر پھونکے۔

چوتھے تین لکیریں کھینچے۔ جب تک منتر کا جاپ نہ کرے۔ آسن پر سے ہرگز نہ اٹھے اور نہ ہی کسی کے ساتھ بولے۔ جس وقت ختم ہو جائے تو [illegible]۔

آسن کیسا ہونا چاہیے

اگر آسن شیر کی کھال ہو تو پڑھنے سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اگر کپڑے کا آسن بنایا جائے اور اس پر جاپ کیا جائے۔ تو جسم کی سب بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اگر آسن ہرن کی کھال کا بنایا جائے تو علم معرفت (معرفت) حاصل ہوتا ہے۔ اُون کے آسن پر جپ کرنے سے طاقت بڑھتی ہے۔

کشا کے آسن پر ہر طرح کے منتر سدھ ہوتے ہیں' اور کنول کے آسن میں بھی یہی خاصیت ہے۔ اگر ریشمی کپڑے کے آسن پر جاپ کیا جائے ہر ایک کام پورا ہوگا۔

کاٹھ کا آسن اور پتھر کا آسن تکلیفوں کو رفع کر دیتا ہے۔ اسی طرح کتوں اور کشا کا آسن بھی ٹھیک ہو سکتا ہے۔ اگر وشی کرن کے لیے جاپ کرنا درکار ہو تو مینڈھے کے آسن پر کریں۔ تو کامنا پوری ہوگی۔

دھن دولت دینے والا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کرے اور نیچے لکھے منتر کا جاپ کرے۔

طریقہ یہ ہے:۔ پیپل بڑھا کے درخت کے اوپر چڑھ جائیں' اور اپنی طبیعت کو ایک طرف لگا دیں۔ یعنی ایک دل ہو کر نیچے لکھے ہوئے منتر کو ایک ہزار بار پڑھے۔ دھن دینے والی یکھنی سدھ ہوگی۔ آپ کے پاس حاضر ہوگی۔ جتنا دھن مانگو گے مل جائے گے۔

منتر یہ ہے:۔ اوم ا یبی۔ کلبس۔ شیرین۔ دھنم کرو سواہا

اولاد دینے والی یکھنی

مندرجہ ذیل ودھی کرے اور نیچے لکھے ہوئے منتر کا جاپ کرے طریقہ یہ ہے کہ آم کے درخت پر بیٹھ کر شدھ دل کو ایک طرف لگا کر نیچے لکھے منتر کا ایک کروڑ بار جاپ کرے تو اولاد پیدا ہوگی۔

منتر یہ ہے:۔ اُوم۔ ہرانگ۔ ہرینگ۔ ہرونگ پتر کرو مرو سواہا۔

تنترک ودیا کے بیان میں

یک شنبہ سوموار کے دن مور کا پتہ لاؤ۔ ہدہد کا پتہ اور چوراہے کی مٹی لے لو چوتھی چیز اپنا دریہ۔ ایک خاص احتیاط رکھیں۔ کہ یہ سب چیزیں ایک جگہ تیار کر کے گولیاں بنالیں۔ جس عورت کو یہ گولی دی جائے گی یا کھلادی جائے گی۔ وہ آپ کی شیدا اور مطیع ہو جائے گی۔

دیگر

سوموار یا بدھ وار کے دن ایک اپنے دریہ میں تر کر کے جس عورت کو کھلا دے وہ آپ کی شیدا اور فرمانبردار اور ہمیشہ کے لیے چاہنے والی بن جائے گی۔

دیگر

جہاں پر مردہ جلایا گیا ہو یعنی شمشان بھومی میں سے جا کر سوموار اور شکر وار کی رات کو راکھ لائے اور اس راکھ میں اپنا لعاب منہ اور دریہ ملا دیوے۔ اب یہ گولیاں بنالے۔ یہ گولی یا مرکب جس عورت کے جسم پر ملے گا۔ وہ ہمیشہ کے لیے فرمانبردار اور شیدا ہو۔

دیگر

چوہے کو پکڑ کر اس کے سر کے بال اتار لو اور بلی کے سر کے بال مہیا کرو۔ تیسری بات کوے کے گھونسلے کی لکڑی جو عموماً بڑ نیم یا کیکر کے درخت سے مل سکتی ہے (کو کہہ دے کہ میں تجھے کل لے آؤں گا' اور ایک شنبہ کے دن یہ تمام چیزیں لا کر جلا کر راکھ کر دے۔ پھر جس شخص کی کسی کے بگاڑنی ہو۔ وہاں ایک چٹکی بھر کر پھینک دور فوراً بگڑ جائے گی' اور صلح ہونی ناممکن ہے۔ جس عورت شخص کی بگاڑنی چاہو۔ اس کے گھر ایک چٹکی بھر کر پھینک دے۔ وہی میدان جنگ بن جائے گا' اور پھر صلح ہونی ناممکن ہے۔

تسخیر کرنے کا منتر

منگل وار کے دن آفتاب طلوع ہونے سے پیشتر نہائے اور اپنے نزدیک سرکنڈے کی آگ رکھے' اور سرکنڈے کی آگ میں لوبان ڈال کر دھونی دے اور دھونی دیتے وقت آگ میں ایک جڑا ہوا لونگ اس میں ڈال دے اور ایک خاص بات سے نہ چوکیں وہ یہ کہ اپنے اردگرد عطر وغیرہ خوشبودار پھول ضرور رکھے ورنہ کام نہیں ہوگا' اور رات منتر کو سات شنبہ کی رات تک جاپ کرے۔ جب اپنے وظیفے کے اتوار عمل کر چکے تو منتر سدھ ہو جائے گا۔ بعد ازاں جس کسی سے سچی محبت کرتی ہو تو ایک پھول پر 7 بار پڑھ کر دم کرے اور پھول کو اس کی پشت پہ مارے جس سے کہ محبت کرنی درکار ہے اور حرام پن سے باز رہے۔ اگر ہو تو اثر نہ ہوگا۔ محبت بالکل سچی رہے گی۔

منتر یہ ہے:۔ کامروپ ویش سے آئی چپ دیوی جہاں ہے اسمٰعیل جوگی کی گئی پھلواڑی جہاں بسے لوناں چماری جہاں جائے ہماوے پھولوں کی باس سو سو آوے ہمارے پاس دوہائی لوناں چماری کی۔

بچھو کے کاٹے ہوئے کا منتر

کالا بچھو کردار انے ہر پونچھ سو یا سکا ما کھو اور ہائی ایشر بہار کی زہر بچھو کا اترے۔
مندرجہ بالا منتر تین بار پڑھ کر ڈھنگ پر پھونکے زہر فوراً اتر جائے گا۔

باولے کتے کے کاٹے ہوئے کا منتر

جس شخص کو یا عورت کو کتا کاٹ جائے۔ لیکن وہ ہلکا ہو۔ آپ فوراً اس ودھی کے مطابق عمل کرے۔

ودھی:۔ ایک چھوٹے سے برتن میں چلو بھر پانی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر پڑھیں یعنی پا کو کو (منتر ین) اور وہ پانی کاٹے ہوئے مریض کو پلا دیں مریض کو شفا ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے:۔ کاتا کھن شہی پچھیے اندر بس تو ھائے
کارے کتے کو سیارو نہ سرے جو کال پانی جالے

نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے

مندرجہ بالا اسم کو 500 پانچ سو بار شروع سے اخیر تک سہ روز تک پڑھے مطلب پورا ہوگا' اور مطلوب حاصل ہوگا' اور مندرجہ بالا اسم کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھنے سے فوراً آرام آ جائے گا' اور نظر بد سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

مسکان جگانے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق مہا ایل منتر کرنے سے مسان جاگ اٹھتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے:۔ مندرجہ ذیل چیزیں اور مسانوں میں جا کر ان پر ودھی کے مطابق عمل کرو ایک شراب کی بوتل ایک تو نے عطر چنبیلی کے پھول۔ پھر پھیلا او لونگ۔ کپور۔ کچری لوبان کی دھوپ اور آٹے کا چومکھیہ چراغ لے کر اور چراغ میں گھی ڈال کر جلادیں احتیاط سے کام لینا۔ تیل ہرگز نہ جلادیں جس وقت یہ کاروائی عمل میں لاؤ کے تو مردہ زور سے ہنسے گا اس وقت جو خواہش ہو ظاہر کرو پوری ہوگی مگر ایک اور خیال رہے کہ یہ سب کاروائی رات کو مسان بھومی میں جا کر کرنی ہوگی۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمہ آٹھ پاٹھ کی لکڑی موونج پیٹی کا کاوا مولا مرد ابو لے نہیں تو مہا نبیر کی آن ست نام اوپش گورو کو شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشور مہا نبیر تیری واچہ پھرے کام سو جو مہا نبیر کرے۔

جادو کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق اس منتر کا جاپ کرنے سے ہر قسم کے جادو سے محفوظ رہے۔

ودھی:۔ نیچے لکھے ہوئے منتر کو نہانے کے بعد پڑھنا چاہیے۔ نہانا سے پیشتر سات کنوؤں کا

پانی اکٹھا کرے اور اس مرکب شدہ پانی میں اشنان کرے اور ایک اور خیال رہے کہ اس منتر کو پڑھ کر غسل کرو۔ ایک اور احتیاط رکھنی بھی لازمی ہے وہ یہ کہ اتوار کا دن چڑھنے سے پیشتر ہی اس کا عمل کیا جائے تو سب قسم کے سایہ جادو سے محفوظ رہے۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمو بحر میں کوٹھا اور بحر میں تالا اور بحر میں بدر ہے دس دو تھان ہجر میں لایا کوار از بحر میں چوکھٹ بحر میں کیل جہاں سے آیا تھان سے سے جاوے جبہ بجا تبہ کو تھائے پھرنا سے ہم کو صورت دکھائے ہاتھ کو سر ناک کو پیٹھ کو کمر کو چھاتی کو جو جو کہوں پہنچائے۔ تو شری گورکھ ناتھ کی آ گیا پھرے بیری بھگت کورو کی شکت پھرو منتر ایشو تیری واچہ پھرے کم سو جو آپ کرے۔

دشمن کو اپنا فرمانبردار بنالو

عجججج

ج ن ج ج دق س ثی النساء۔ ہم فلاں بن فلاں

مندرجہ بالا طلسم کو ایک کاغذ پر لکھے اور لکھ کر آگ میں جلادے تم دیکھو گے کہ تیسرے روز ہی جدائی ہو جائے گی۔ اول تو بس اس کا عمل کرتے ہی ان کے دل میں جدائی ہو جائے گی۔

دشمن بیمار ہو جائے

مندرجہ بالا طلسم کو لکھ کر یعنی ہمارے نقش کو اس کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے لگادے۔ پرتما کی کرپا سے اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

آپ کی ہر مراد پوری کرنے کا حیرت انگیز تنتر

چین و سیام کے ایک بزرگ کا حیرت انگیز طلسم

جسے ہم نے بڑی مشکل سے حاصل کیا ہے آپ اس سے ہر مراد پوری کر سکتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ عمل جمعرات کی رات کو شروع کرو پہلے غسل کریں اور لباس سرخ و سپید پہنیں۔ یعنی کوئی سرخ کپڑا بھی پاس ہونا ضروری ہے۔ کم از کم رومال یا پگڑی ہی سرخ ہو بعد غسل وہ تبدیل لباس 12½ بجے باوضو بے شمار مرتبہ آدھ گھنٹہ تک یا عزیز پڑھتے رہیں۔ منہ قبلہ کی طرف ہو۔ اس درمیان میں صندل سرخ اور کافور سفید کا بخور کرتے جائیں خوشبو۔ جب رات کے ایک بجے تو پہلے نماز تہجد پڑھ لیں پھر با ادب اس نقش کو کاغذ پر لکھیں اور ایک ورق سونے کا اور ایک ورق چاندی کا اس پر بچھا

کر اور بخور کی دھونی دے کر بعد ازاں موم جامہ کر کے چاندی کے تعویذ میں منڈھوا کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ 31 یوم میں اگر بے نوکر ہیں تو نوکر ہوں گے۔ اگر ترقی کی خواہش ہے تو ترقی ہوگی۔ غرضیکہ تبدیلی فتح مقدمہ اور جائز مقصد کے لیے اس عمل کو کریں بحکم خدا فیضیاب ہوں گے۔ صرف 30 دن کی میعاد ہے 31 ویں دن اس نقش کو دریا یا کنویں میں ڈال دیں خواہ کامیابی ہوگئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔

چند روحانی نسخے

اگر کوئی شخص مرض میں مبتلا ہو تو نام مریض معہ والدہ اور اسم بارے اعظم یا شافی۔ یا نافع یا سلام کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث آتشی چال سے پر کر کے چینی کی طشتری پر زعفران سے اس مثلث کو لکھ کر روزانہ مریض کو دھو کر کے پلایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن سے آثار صحت شروع ہوں گے نقش پر بسم اللہ شریف بھی لکھے۔ ہر نام کے ساتھ لفظ یا کے اعداد بھی شامل کرے۔ صبح نہار منہ پانی پلایا کرے۔

اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا بھاگ گیا ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت کاغذ پر لکھ کر اور اسی طرح کشادہ ایک کاغذ میں باندھ دیں۔ بحکم خدا وہ شخص واپس آئے گا۔ نقش معظم یہ ہے

۱۴۶	۱۵۶	۱۴۱
۱۵۸	۱۶۰	۱۴۲
۱۵۹	۱۴۴	۱۵۷

نقش کے نیچے نام مفرور کا معہ والدہ کے لکھے۔ فلاں بن فلاں باز گرد

جو شخص کسی مقدمہ میں گرفتار ہو تو اس کو چاہیے کہ روزانہ پندرہ نقش لکھا کرے اور روزانہ ایسے پانی میں ڈال دیا کرے جس میں مچھلیاں ہوں گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر اگر کسی جگہ پانی نہ ہو تو پاک زمین میں دفن کر دیا کرے۔ نقش یہ ہے۔ ....

اگر کسی کو اولاد نہ ہوتی ہو یا گائے بھینس بکری کو حمل رہتا ہو تو قمر برج جوزا (متحن) میں ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت لکھ کر اس کی کمر میں باندھے بحکم خدا حمل قرار پائے گا۔

کسی کا ٹھاٹ روھی لاؤ سیدھی لے آؤ سوتی کا جگا لاؤ بیٹھی کو اٹھائے لاؤ چلتی کو بلائے لاؤ منت منت دیر ہمارے ڈھیل کروگے تو سدا شبو کی دھائی مانا انجنی کی دھائی سیدھا دھروگے تو بتیس دھار دودھ کی حرام کروگے میری بھگتی گڑ کی شکتی چلو نشر ایشور واچا

بھیروں

یہ بھی بھیروں کو سدھ کرنے کا ایک مجرب عمل ہے ایک طاقتور بھیروں کا عمل آپ کو زندگی کی تمام خوشیاں دے سکتا ہے لیکن اس کے لیے قوت ارادی مضبوط ہونی چاہیے۔

پدماوتی

اس عمل کو دیوتی پنچھتر میں شروع کریں روزانہ پانچ کی تعداد میں جاپ کرنا ہوگا۔ جیسا کہ ہم اس سے قبل بھی آپ کو بتا چکے ہیں بے شمار دیوی دیوتا' یکھنی' بھوت پریت ہیں۔ یہ عامل کے اپنے وش میں ہے کہ وہ کس کو اپنے لیے بہتر سمجھتا ہے جو اس کی زندگی میں دیوالی لا سکے یہ یکھنی بے شمار شکتیوں کی مالک ہے جس سے راضی ہو جائے اس کے لیے دنیا کی تمام خوشیاں اس کے اطراف رقصاں رہتی ہیں۔

سادھن بدھی:

س منتر کا 10 لاکھ جپ کرنا ہے۔ اس کے لیے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں آپ سکون سے اس عمل کو کر سکیں۔ اس کے لیے پرہیز کے ساتھ ساتھ ایک عدد مسی اور ایک چھوٹی شیشی سرمہ' سیندور ایک تولہ' چھوٹی الائچی پانچ عدد' لونگ پانچ عدد' ایک کچا ناریل' عطر' اور بخور کے لیے گوگل اور لوبان' سات رنگ کے میوہ جات' گھی' سات پھول گیندا یا گلاب کے آخری روز ایک اچھا خوبصورت پھولوں سے گندھا ہار۔

رات کے دوسرے پہر اپنے لیے مخصوص کرے یا جگہ گوگل' گل بھوٹی کو ملا کر ایک راستر سے سیون کریں۔ بوقت عمل ایک مٹی کے برتن میں ماش و چاول کو ملا کر اپنے سامنے رکھے اور تمام چیزوں کو سجا کر اپنے دائیں طرف رکھے اور یکھنی کا تصور باندھ کر منتر کا جاپ کرے۔ اس میں وقت تھوڑا سا زیادہ ہے لیکن یہ وقت کچھ بھی نہیں۔ اس یکھنی کے مقابلے میں اسے دیکھ کے انسان اس کے لیے صحراؤں کی خاک چھان سکتا ہے۔ چونکہ یہ سدھ ہو کر تمہاری خواہش کو پورا کرنے کی شکتی رکھتی ہے۔ دنیاوی بھی اور جسمانی بھی۔ دوران عمل قطعی خوف نہ کھائیں۔ آخری دن یکھنی حاضر ہو کر درشن دے گی۔ اس کی بے شمار خوبیاں ہیں جسے یہاں بیان کرنا مشکل ہے۔

ایک بات کا خیال رکھیں آخری روز تازہ مٹھائی اور پھول ہار تازہ لا کر رکھیں اور باسی دریا میں پھینک دیں جب یکھنی حاضر ہو اسے پرنام کریں ہار اس کے گلے میں ڈالیں۔ اور مٹھائی اسے کھلائیں اور تمام چیزیں اس کی نذر کریں۔ اس کے بعد اپنی خواہش کا اظہار کریں آپ کیا رشتہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ حاضری کا طریقہ اور بھینٹ کا طریقہ معلوم کر کے ادب کے ساتھ رخصت کریں۔ منتر یہ ہے۔

اوم ناتا چرن پدماوتی سواہا

سورن ریکھا

کسی بھی دیوی کو پرسن کرنے کے لیے اس کی خوشی کو مد نظر رکھے۔ اور پورے جوش و خروش کے ساتھ اس عمل کو کرے بس یہ معلوم ہو کہ اس دیوی کے درشن کے لیے تم بہت بے چین ہو پوری توجہ پورا دھیان صرف دیوی کے خیال پیکر میں ہونا چاہیے اس دیوی کو سدھ کرنے کے لیے مندرجہ ذیل منتر نو ماہ جاپ کرنا ہوگا۔ جاپ بھوکے پیٹ کرنا ہوگا۔

سادھن بدھی:

اس عمل کے دوران جن چیزوں کی ضرورت ہوگی ایک تولہ سیندور ایک تولہ مسی' ایک چھوٹی شیشی کالا سرمہ' ایک چھوٹی شیشی عطر' سات رنگ کی مٹھائی' چھوٹی الائچی سات عدد' لونگ سات عدد سات پھول' گوگل' لوبان' گھی۔ آپ نے دوپہر کو جو بھوجن کیا اس کے بعد آپ کچھ نہیں کھائیں گے غروب آفتاب کے بعد مہا دیوی کی مورتی اپنے سامنے رکھیں اور کچھ کال تک پوجا کریں۔ یہ منتر ایک ہزار بار جاپ کرنا ہے۔ اگنی پر گوگل کی دھون کریں اور گھی تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ تمام چیزیں اپنے سامنے سجا کر رکھیں۔ روزانہ پھول' لونگ' اور الائچی نئی لا کر رکھنی ہوں گی پرانی ایک طرف رکھتے جائیں آخری روز پھول کا ایک خوبصورت ہار اور دیگر چیزیں بھی نئی لائیں۔ جب دیوی درشن دے اس کے گلے میں ہار ڈالیں۔ مٹھائی اور دیگر چیزیں پیش کریں۔ اپنی خواہش بیان کریں۔ حاضری' بھینٹ کا طریقہ معلوم کریں اور زندگی بھر عیش کریں۔ آپ کو یہ بتا دیں یہ عمل بھلے کم لوگ کر پاتے ہیں نو ماہ خود کو پابند رکھنا

انتہائی مشکل ہے لیکن جن لوگوں کے دل میں سچی لگن اور آئندہ زندگی میں سکھ چاہتے ہیں وہ اپنے وقت کا بلیدان دے دیتے ہیں روزانہ عمل ختم کرنے کے بعد بھوجن کریں۔ جاپ کے دوران پوری توجہ و دھیان دیوی پر ہونا ضروری ہے۔ منتر یہ ہے۔

اوم ورک وشالی ملے سورن ریکھا سواھا اوم ھرانگ ھرینگ ھرونگ ھرہ سواھا

لکشمی دیوی رسائن

لکشمی دیوی کے بارے میں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں چونکہ جس سے لکشمی دیوی خوش ہو جائے اسے دھن دولت کی کمی نہیں رہتی اور دھن دولت سے جس قدر زندگی کے تمام عیش و آرام خریدے جا سکتے ہیں لکشمی دیوی کے درشن کرنے کے لیے آپ کو صرف اور صرف لکشمی دیوی کے حسین و دلکش پیکر میں کھونا ہوگا۔ یہ آپ کو سونا بنانے کی ایسی ترکیب بتا سکتی ہے۔ جس سے اگر آپ چاہیں تو اپنا مٹی گارے کا مکان بھی سونے کی اینٹوں سے بنا سکتے ہیں لیکن بیاہ گزرت کیجیے ورنہ سونا تو جائے گا ہی جان بھی جائے گی۔ لالچ بری بلا ہے جو وقت سے پہلے انسان کو اس کی سانسوں سے محروم کر دیتی ہے۔

سادھن بدھی:

اس منتر کو جاپ کرنے کے لیے آپ کو کسی ویرانے میں جانے کی ضرورت نہیں۔ اسے آپ اپنے گھر میں الگ تھلگ کمرے میں جہاں کوئی عمل کے دوران آپ کو پریشان نہ کرے اس عمل کو کر سکتے ہیں اس کے لیے آپ سیندور چھوٹی الائچی لونگ برگ کنیر گھی سات پھول گیندے یا گلاب کے۔ یہ عمل کو ماہ بیساکھ میں سوارتی پچھتر سے شروع کریں روزانہ ایک ہزار منتر جاپ کرنا ہوگا۔ کل اس کی تعداد عمل ایک لاکھ ہے۔ آخری روز الو کے پروں سے دھوپ دہکائے اور دس ہزار منتر سے برگ کنیر و گھی کو یکجا کر کے ہون کرے مہا لکشمی خوش ہو کر درشن دے گی۔ اس وقت عامل اس کے گلے میں ہار ڈالے اور جو

چیزیں رکھی ہیں اس کی نذر کریں جیسا اس سے قبل ہم بتا چکے ہیں آخری روز تمام اشیاء نئی اور تازہ لائیں لکشمی دیوی رسائن دے گی عامل جس قدر سونا بنانا چاہے بنا سکتا ہے۔ لیکن غریبوں کا بھی خیال رکھیں ورنہ چند روز میں یہ قوت خود بخود ختم ہو جائے گی۔ کر بلا تو ہو بھلا .... منتر یہ ہے۔

اوم لکشمی ونگ شری کملا دھارنی ھنسا سواھا۔

منتر گنگا رام اوگھڑ کا

منتر:

گھور گھور مہا گھور ستی کا ست گھور لچھمن کا مردل گھور سیتا کا ست گھور سات چھری آگے چلے سات چھری پیچھے چلے تیلگے بیچ میں گنگا رام اگھوری چیلے میں چھوٹا وں تو چھوٹے میرا گورو چھوٹا اے تو چھوٹے دوھائی گنگا رام اگھوری کی

ترکیب:

بروز اتوار شب بارہ بجے وقت مقررہ پر روزانہ 101 مرتبہ پڑھا کرے لونگ کا فور شراب آگ پر دے بعد ختم چلہ آ کر حاضر ہوگا شرط کام طے کرے اور عیش کرے۔ برا کرے برا ہو بھلا کرے بھلا ہو۔

منتر اگھور بھیروں کا

منتر:

گنگا جمنا ریت بہے جانسا رام مڑیا کیا کھانا کیا پیتا بھنگ اڑاتا گانجا پانچ کھوٹے سونا ھے مردے ک بیوپاری کرتا ھے بھیروں بھیروں اگھور کر کنون کر سیوک پر

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

گاڑھ پڑا جب اگھوری بابا کمر سے تھک دیجوینگی۔ شمشیر سوالاکھ من کی کتے بلی کا کھوئیا گوہ موت کا یو یا ددوھائی خنسارام کی دوھائی اگھور بھیروں کی۔

ترکیب:

بروز شب اتوار 12 بجے دہوپ کافور لونگ دے کر پڑھنا شروع کرے 101 مرتبہ ٹھیک وقت پر پڑھے بعد چالیس روز حاضر ہوگا شرط طے کر لے ناکام ہو تو پاگل ہو کر مرے۔

منتر سالگرام اوگھڑ کا
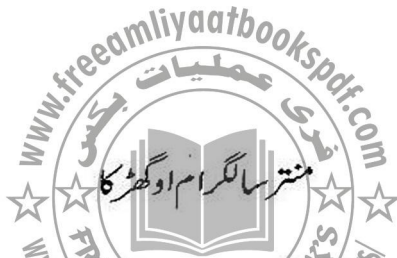
منتر:

سالگرام اوگھڑ بنگالی کا کھائے جہاں بلاؤں تھاں جلدی آوے ویب دان مونٹھ باندھ چھتیس قوم بدیپاں باندھ باندھ باندھ گودا پاربتی کی آن میرا بیری تیرا بکھ پسلی توڑ کلیجہ چھک گھاٹ گھاٹ مرگھٹ پھنچارے اتنی بات کا پرچہ پاؤں 21 بیڑے پان کھلاؤں میری بھگت گرو کی سکت پورد منتر شرو باچا دوھائی سالگرام اوگھڑ کی۔

ترکیب:

بروز اتوار 9 بجے دہوپ کافور آگ پر روشن کر کے منتر مذکور ٹھیک وقت مقررہ ہمیشہ چالیس 40 یوم تک پڑھے اور ہر اتوار کو بکرے کا کلیجہ آگ کے پاس رکھدیا کرے اس کلیجہ کو چاہے آپ کھالے یا کسی کو دیدے بعد ایک چلہ اوگھڑ حاضر ہوگا بعد شرائط تابعدار رہے گا۔ ناکامی کی صورت عامل بھیانک موت مرے۔

نوٹ:

بعد منتر سدھ ہونے کے 21 بار روزانہ سدھ کیا کرے۔ بڑے کام کا ہے لیکن اچھے کام بول بالا برے کا منہ کالا۔

منتر اکال بھیروں کا

منتر:

کال بھیروں کالی رات میں بلاؤں بھیروں آدھی رات تیل کوٹ کوٹ مدھ کی دھار میں جانوں بھیروں تیری چال میرا بیری تیری بکھ منڈی کالے کلیجہ چھک دوھائی گورو گورکھناتھ کی دھائی مہادیو کی ادنگ ھورنگ پھٹ سواہا"

ترکیب:

بروز اتوار بوقت 12 بجے شب 3125 مرتبہ روزانہ ٹھیک وقت مقررہ پر پڑھے اور تیل سرسوں کی دھونی دیتا جائے ایک بوتل شراب بکرے کا کلیجی پڑھتے وقت ساتھ رکھے اکیسویں روز حاضر ہوگا تب مانگنے پر کلیجی شراب منہ کھولے منہ میں دیدے ہاتھ دیدے۔ پھیلائے ہاتھ میں کوئی خوف نہ کرے وہ کچھ نہیں کرسکتا دل مضبوط رکھے اکیسویں روز میں نہیں آئے تو چالیس روز میں ضرور آئے گا بعد شرائط سب کام کرے گا۔ شہوت پر قابو رکھے ورنہ جڑ سے ختم کردے گا۔ نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری۔

منتر شیخ سدو کا

منتر:

میراں شیخ سدو آسا کے لاڈلے سارے جھلان کے پونے لو جنتی کے جیتوا

امروھیہ جبہ مرو بد کے فوجدار دھلی کے کوتوال ساری ممبئی مدھ کی پے سارا بکرا کھائے بھائی میرا بابا میرا آوے ھندو سلمان کے کام کلے تغمہ زنجیر دوڑ دوڑ شیخ سدو"

ترکیب:

101 بار روزانہ ایک چلہ اتوار سے شروع کر کے ہمیشہ وقت مقرر پر پڑھے لوبان' عطر پھول رکھے اور ہر بدھ کو پھولوں پر نذر دیں بعد چالیس یوم حاضر ہوگا اور تابعدار رہے گا ہر کام کرنے پر ایک بکرا لے گا۔

منتر باباشید انندا گھوری

منتر:

باباشید انند بھوت پلید کھیلے جوگان کھوٹی بن گنگا کے کوف بیٹھا جن بیر دوھائی کٹیا رام کی دوھائی باباشید انندکی

ترکیب:

بروز اتوار شب بارہ بجے 101 مرتبہ اس منتر کو مسان پر بیٹھ کر پڑھے اور دھونی دھوپ کافور دے ایک چلہ اگھوری حاضر ہوگا اگر ڈرا تو تیری لنگوٹ اتاری اور پھر ہوگی زنا کاری۔

منتر کالی دیوی کا

منتر:

کالی کنکالی سورت کی مٹھیا مسان جگت کا تاتی کھائے کلیجہ بھولنے آتی آتر یا بھائے کلیجہ کو پھاڑ خون کو بھائے آدھ گھڑی کو بھیجوں تو پاؤ گھڑی میں تو کالی کا پتر بھیروں کھلائے

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

اگر میرے بچن باچا سے ھٹ جائے تو اپنی بھن بھانجی کے سیج پر پاؤں دھرے دوھائی مھادیو گوراپاربتی کی"

ترکیب:

بروز اتوار شب بارہ بجے 101 مرتبہ روز چالیس دن تک برابر بلا ناغہ پڑھے اور دھونی آگ پر دھوپ کافور لونگ سیندور شراب کی دیکر پڑھا کرے چالیس روز میں منتر سدھ ہو جائے گا پھر جب چاہے سات مرتبہ منتر پڑھ کر دھونی دے اور اپنا کام کہہ دے وہ کام کالی آکر کر دے گی۔

منتر ھنومان کا

منتر:

ھنومن ھنومن کود پڑے گڑ لنکا لنکا مار رام چندر کے کاج سنوارے سب دیوتے کے سوداگر کمھر کے کتار کاٹ کوٹ ست کھنڈ کھیں دھیس سمندر میں ڈال لوہے کی کیل بجر کی جات چوکی ھنومان بیر کی ماتا انجنی رتی کرے جاگ جاگ ھنومان دوھائی ھنومان کی دوھائی رام چندر کی۔

ترکیب:

بروز منگل شب 12 بجے 101 مرتبہ روزانہ سات منگل تک دھونی گوگل کی دے کر پڑھے اور منگل کو مہابیر کو سیندور لگائیں اور گھی کے لڈو دس پانچ پاس رکھے گندم گڑ ملا کر بندروں کو کھلائے۔ منتر سدھ ہوگا۔ جب کام لینا ہو سات بار پڑھ کر اور دھونی گوگل کی دے کر اپنا کام کہدے کام فوراً ہو جائے گا۔

منتر بھوت کو قبضہ کرنا

منتر:

اوم سری بم بم بھم بھوتیشری مم بس کرو سواہا

ترکیب منتر سدھ کرنے کی

ببول یعنی کیکر کے درخت کے نیچے بارہ بجے رات کو بروز اتوار مول نچھتر میں یہ منتر 101 مرتبہ جاپ کرے تین یوم تک بھوت حاضر ہوگا شرائط طے ہونے پر مطیع فرمانبردار ہو جائے گا اور سب کام کرے گا اگر ڈر گیا تو خود بھوت ہو جائے گا جسم کالا بدبودار ہو جائے گا۔

منتر مسان کی مری کا

منتر:

مری مرگھٹ میں آدے جادے مری مرا گھٹ، باٹھارے، ستائے، مرا مردہ بھون بھون کھائے۔ رے اتنا کام سخت کر کے نہ لادے تجھے تیری ماں کا دودھ حرام،

ترکیب:

بروز اتوار شب 12 بجے مسان پر کرے۔ 101 بار پڑھے دھوپ کافور سے ہون کرے بعد ایک چلہ مری حاضر ہوگی بعد قول وقرار تابعدار ہوگی۔ برے کے لیے کرے گا خود بھی مرے گا اور بچے بھی مرجائیں گے۔

منتر بڈھیا ڈائن کا

منتر:

لمبہ چوڑا کھمبہ چوتر دیکھو مورے آوے بھیتر کو سرکائے دیو تو گپ گپ کھادے دوہائی بڈھیا ڈائن کی۔

ترکیب:

بروز اتوار شب ۱۲ بجے ننگے ہوکر کافور پر لونگ کا جوڑا رکھ کر دھونی دیتے۔ ۱۰۱ مرتبہ پڑھے روزانہ ٹھیک وقت پر ہر اتوار کو حلوا پوری مذ بلاندی ہمراہ لے جائے۔ ۲۱ روز بعد بڈھیا ڈائن آئے گی قول وقرار کے بعد مطیع ہوجائے گی۔ ہمیشہ رہے گی یہ منتر بھوک کے واسطے کیا جاتا ہے۔ خبردار اس میں تمہاری جان بھی جا سکتی ہے۔ اس لیے اچھا سوچ کر کرے۔

منتر سید سالار کا

منتر:

سید سالار مسد سے کا جانا پیر ھٹیلا برھنہ کمال پنڈت نول پنھار توری شاہ مدار ھٹیلا ھٹ کا دھنی پکڑے چھوڑے نہ جاتے سید برھنا دھت دھوکا سب بھوتوں کی نکالے کھال کالا گھوڑا لال دھار جس پر چڑھے ساروں شاہ کتوال اکاس کی پری باندھ پتال کی چڑیل باندھ میرا باندھ نہ بندھے تو ارجن کا بان چھوٹے۔

ترکیب:

بروز اتوار 9 بجے کے وقت 101 بار پڑھے لوبان دھوپ کافور آگ پر دے انور چالیس روز بلا ناغہ ٹھیک وقت پر پڑھے بعد ختم چلہ کے کمال پنڈت حاضر ہوگا جو کام کہو گے کر دے گا۔ غلط کام مت کرانا ورنہ تمہارا انجام خراب ہوگا۔

منترا کال بھیروں برائے مقدمہ

منتر:

کال ابھی سرجتا آسمان زمین ایک چھتا ھاتھن اٹھی کا من چھاتی فلاں شخص کو لگا غصہ اے گرڈ کرمائی کرمائی دے گلے کی کاٹھی دے گلے کی کاٹھی ھلکے لوں پلکے لوں دیو کولوں دیو کولوں نناجوگی سنک سک گرد کے بنڈ دن"

ترکیب سدھ:

بروز اتوار 9 بجے 101 مرتبہ روز بلا ناغہ چالیس دن تک پڑھا کرے اور دھونی دھوپ کافور گھی ملا کر آگ پر دے منتر سدھ ہوگا پھر مدعی مقدمہ کی پیر کی خاک لے کر اور سات مرتبہ مدعی کے اوپر چھوڑے سائل مقدمہ جیت جائے گا۔

منتر بین باندھنے کا

منتر:

ھرے نار کی بانسری باجے رنگ سرنگ یہ بانسری کیا باجے بھیروں لاگے ھنگ آگے کنواں چھل بلا پاچھے بابا نند کھٹ کھٹ کی تو مڑی مرگھٹ تیرا بانس باندھ ڈاروں تو مڑی کاٹ ڈاروں بان کامری کپتان مرگیا مسان دوھائی لونا چماری کی"

ترکیب سدھ:

بروز اتوار شب 9 بجے دھوپ کافور آگ پر دے کر 101 مرتبہ چلہ پڑھے سدھ ہوگا پھر خاک پر 7 مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر پھونک دے کھل جائے گی۔ منتر یہ ہے۔

بانسری کھلوں اب کیوڑ بانسری کھلو دسواں دوا۔ جو بانسری پر کے گھٹ الٹ تار سنکھ دھی کو کھائے

منتر سید برھنہ برائے اتارے موٹھ کا

منتر:

سید برھنا بالا بھولا الٹی پیٹھ پلانا گھوڑا الٹا قبر الٹا تیر موٹھ کی ڈیٹ کیئے کرائے لگا مرحان مسان 26 کوس دیلوے کو باندھ 36 کلوا باندھ 27 جوگنی 8 بھوانی کھینچ کر نہ باندھے تو عاقبت میں دامن گیر

ترکیب سدھ:

بروز اتوار شب 12 بجے لوبان کی دھونی دے کچھ پھول مٹھائی پاس رکھے اور 101 مرتبہ روزانہ منتر چالیس 40 یوم اسی طرح سے پڑھے بس سدھ ہوگا پھر 7 مرتبہ آسیب چڑیل بھوت پر پھونکنے سے جل جائے گا اور اگر موٹھ وغیرہ کسی نے بھیجی 7 مرتبہ لونگ پر دم کرکے موٹھ کی طرف پھینک دے موٹھ اتر کے بات چیت کرے گی۔

منتر پتھر برسانے کا

منتر:

اونگ نمو اوچھٹ چنڈالنی دیوی مھاپیا پچی کلینگ ٹھ ٹھ سواھا

ترکیب:

سنیچر کو جہاں مردہ جلتا ہو اس کی چتا میں سے 7 کنکر لے کر اور 101 مرتبہ پڑھ کر ڈال دے کچھ دیر بعد نکالے جس کے گھر میں ڈالے پتھر برسنے لگیں گے جب نکالے گا بند ہوں گے۔

روزی ملنے کا منتر

منتر:

اونگ نمو بھگوتی پدماوتی اونگ ھریئنگ سرینگ پور بائے دچھنائے اتر آئے آن پوری سرب جن سینگ کر کر سواھا"

ترکیب:

علی الصباح سورج نکلنے سے پہلے 108 مرتبہ پڑھے بھگوان کی کرپا سے غیب سے روزی ملے اور ہر چہار طرف پھونک دے۔

منتر کالی

منتر:

کالی کنکالی میرے بسدرا بیالی چار بھیروں 84 تب پوجوں پان مٹھائی اب بولو کالی کی دوھائی

ترکیب:

علی الصباح سورج نکلنے سے پہلے 49 مرتبہ پورب کی طرف منہ کر کے پڑھے بھگوان غیب سے روزی دے۔
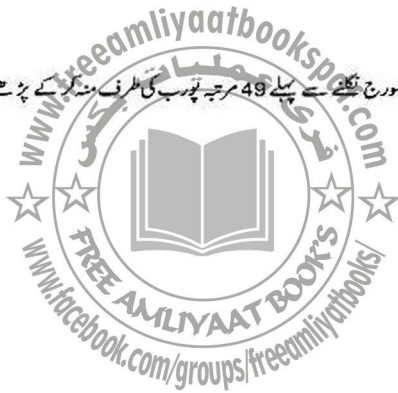
دفینہ معلوم کرنے کا منتر

منتر:

سری حمر ینگ کلینگ سرپ اوکھنڈی تیرنتی نسو بنچے سواحا

ترکیب:

سیاہ کوے کو زبان سیاہ گائے کے دودھ میں جوشدیں دہی جما کر اور اس کا گھی نکال کر 108 مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر عورت یا مرد جو اندھا پیدا ہوا ہو گا اس کی آنکھ میں لگانے سے جو اندھا پیدا ہوا ہو اسے دفینہ نظر آ ئے گا۔

ترقی مال کا منتر

منتر:

اونگ ھی کنگ گنج بر ڈا ئے منات سواہا

ترکیب:

بروز جمعرات خوب ساعت مشتری یہ بیس کا نقش لکھے اور دھونی لوبان کی دے شیرینی پھول عطر پاس رکھے اور دھونی لوبان کی دے شیرینی اور 108 مرتبہ پڑھے پھر تعویذ کو خزانہ میں رکھے یا اپنے پاس رکھے ترقی مال زر ہوگی اور روزی غیب سے ملے گی۔

بیر موکلات اور ھمزاد کو تابع کر کے کام لینا

سب سے اول یہ بتا دینا بہت ضروری ہے ہر عمل میں موکل تنگ کیا کرتا ہے اور طرح طرح کے خوف دلایا کرتا ہے جب ایسی نوبت آجائے تو مندرجہ ذیل منتر ایک دفعہ پڑھ کر دھوپ کا فور دیں پس موکل سیدھا ہوگا۔ منتر یہ ہے "اوندھے منہ کے سیدھے ہو بر ماسر سوتی د دلم داس دھوپ دھاس فلاں بیر کی چوکی فلاں بیر کی دوہائی" جس بیر کی چوکی ہو اس کا نام لے اور جب اول عمل پڑھنا شروع کرے تو پہلے 3 مرتبہ یہ منتر پڑھ کر دھوپ دے "منتر آرند ماتا باندھ پا اور رکھ سے سدر رکھے او بنسد رد یوتا سواہا" اور اگر کوئی منتر مسان پر پڑھنے کا ہو جب اول مسان پر سات بار یہ منتر پڑھے مگر اول اس منتر کو دھوپ کا فور آگ پر دے کر 101 مرتبہ روزانہ 21 یوم تک ایک وقت میں پڑھے پھر مرگھٹ ہو یا کسی کی دوکان یا بین وغیرہ کسی نے باندھی ہو 7 مرتبہ پڑھ کر ایک لیموں کاٹ دے کھل جائے گا اکثر عامل مسان باندھ دیتے ہیں پھر ایسی مسان پر منتر سدھ نہیں ہوتا (منتر یہ ہے) ال کھولوں جل کھولوں کھولوں جل کی کائی مرگھٹ کا مسان کھولوں پچھمن کنوار لی دوہائی"۔

منتر:

اوم ھرنگ کڑن پساچنی اموگیاں باگسری ست بارنی

یہ بہت بڑی دیوی ہے دنیا کے کام کرتی ہے ترکیب یہ ہے بروز اتوار الگ مکان میں ایک جگہ گوبر سے لیپ کر اور پاک ہوکر بخور کافور اور دھوپ لونگ کا دے اور منتر کو لکھ کر داہنے پاؤں کے نیچے دبا دے تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ایک چلہ تک ٹھیک وقت پڑھے کھانا ایک وقت کھادے جو اناج اول شروع کے وقت کھایے وہی تا ختم عمل تک کھائے جہاں پر عمل پڑھنا شروع کرے اسی جگہ ایک چلہ تک سوئے عمل ختم کے بعد کسی سے بات نہ کرے وہیں سو رہے ایک چلہ میں پساچنی آ جے گی اور مثل ہمزاد کے ہمراہ رہے گی سب کام کرے گی۔ دوسرا طریقہ یہ ہے صرف 21 یوم تک دودھ پیئے اور کچھ نہ کھادے صرف ایک وقت دودھ پیئے اور منتر چھ ہزار دو سو پچاس مرتبہ پڑھے صرف 21 یوم تک۔

پساچنی کی دوسری ترکیب

منتر:

اوم ھرنگ کڑن پساچنی ے کرنے کا تھایوں پھٹ سواھا

ترکیب:

مندرجہ بالا طریقہ سے کرے صرف اس میں اور اس میں فرق اتنا ہے صرف ارنڈی کا تیل ایڑی میں لگا کر پڑھا جاتا ہے اسی طریقہ سے پساچنی آ کر سدھ ہو جاتی ہے۔ لیکن یاد رکھیں اپنا دل قابو میں رکیں۔ کہیں اس پر عاشق ہونے کی کوشش نہ کریں خیالوں خیالوں میں آپ اس سے ہمبستری کر رہے ہوں اور ناپاک ہونے کی صورت میں آپ کا کام ہو جائے۔

پساچنی کی تیسری ترکیب

منتر:

رام کی دیوی وتی رمنگ پساچنی کڑن چنڈ النی چڑن مند مالا جوالا سرن تیری بھگت ٹھٹ سواھا۔

ترکیب:

جب بعد ختم عمل ایک چلہ میں پساچنی نہ آئے تو اس منتر کو 12 بجے شب ایک ہزار سات روز تک

جاپ کرے یقیناً آپ یقین رکھیں پیاچنی آ کر ہاتھ جوڑ کرتا بعدار ہو جائے گی۔ لیکن اس میں جان کا خطرہ بھی ہے۔ یہ منتر بہت جلالی ہے۔

منتر مسان ناتھ کا

منتر:

گنگ بھنگ اچھے جرت مسان سیوک بیٹھ یاپھے اب چلو مسان مرگھٹ کے باسی

ترکیب:

بروز تو چندی اتوار بوقت 12 بجے شب پانچ رنگ کی تھوڑی تھوڑی مٹھائی تھوڑی شراب ایک لیموں کاٹ کر اس پر کافور رکھے ایک جوڑا لونگ کا رکھ کر شراب کا چھینٹا دے کر پڑھنا شروع کر دے۔ 101 مرتبہ مسان پر پڑھے جب مسان ناتھ آئے تو شراب اس کے منہ میں دے دے ہاتھ میں شراب روزانہ لے جایا کرے۔ 40 یوم کا منتر ہے اور بہت جلالی منتر ہے خوف ہرگز نہ کرے ورنہ مارا جائے گا۔ آنے پر شرائط طے کر لے اکثر موکل دہر چیک کے واسطے مفید ہے "چڑھ سوالی رام بھلی کرے گا"۔

ترکیب:

نوچندی جمعرات یا اتوار کی شب کو شروع کرنے ایک کا پھایا اور ایک بیڑا پان پاس رکھے۔ پھر پڑھتے وقت تصور مطلوب کا از حد رکھے 101 مرتبہ روزانہ بلا ناغہ پڑھے۔ غافل نہ ہو بھائی دین محمد صاحب پیٹالوی اور خود اپنا تجربہ ہے۔ انشاء اللہ 101 یوم کے اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ اور محبت میں بے قرار ہوگا۔ جب مطیع ہوگا۔ تب وہ بیڑا اسی کو کھلائے عطر لگائے۔ اس عرصہ میں وہ خود حاضر ہوگا۔ اگر صاحب عمل صدق دل سے کرے تو ایک ہفتہ میں ورنہ 21 یوم کے اندر اندر مطلوب مطیع ہوگا۔
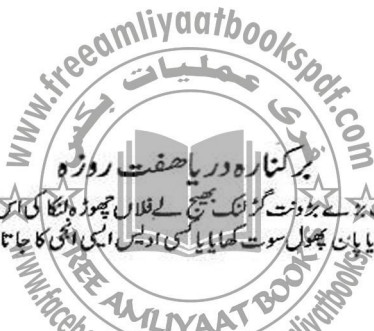
بر کنارہ دریا ھفت روزہ

حلومنت بڑے بڑونت گڑ لنگ بھیج لے فلاں چھوڑ ہ لنکا کی اس چھوٹا حلومنت انجی کا جایا رام کا پڑھایا پان پھول سوت کھایا یا کسی ادلیس ایسی انجی کا جاتا ھنوں منت اولیس اولیس اولیس

ترکیب:

بروز سبت یا اتوار کنارے دریا یا نہر کے اس عمل کو 12 مرتبہ روزانہ سات یوم تک کرے اور جوت جلائے لونگ پھول کی دھوپ دے چراغ روشن کرے اور گھی کو آگ پر ڈالتا جائے۔ بعد ہفت روز کے یا اس ہفتہ کے اندر کوئی شخص حاضر ہوگا اور اقرار وعدہ کرے گا۔ کام کو دریافت کرے گا۔ مطلوب تک کو لا کر حاضر کرے گا اور مطلوب ہمیشہ مطیع رہے گا۔

حب کنکریان ھفت روزہ

کالا کلوا کالی رات کالا بھیجوں آدھی رات مجھی لاگی ستاری رات کلوا بیر فلاں نے بیٹھی کو اٹھالا کھڑے کو دوڑالا سوتی کو جگالا۔ فی الحال لا جو نہ لاوے فلانے کو تو تیری بھن بھانجی پر سیج پگ دھری۔

ترکیب:

بروز اتوار یا منگل کو قبرستان سے 41 کنکریاں لائیں اور ہر ایک کنکری پر 41 مرتبہ روزانہ سات یوم تک پڑھے اور لوبان کی دھونی وقت پڑھنے کے دیا کرے۔ کسی قسم کی قید نہیں ہے۔ آزادی سے پڑھے۔ مگر تصور مطلوب کا شرط ہے۔ بعد سات یوم کے ان کنکریوں کو کے اس کے مکان میں ڈال دے محبت حد ہوگی بے قرار ہوگی۔

کسوف یا خسوف کے وقت الائچی یا گڑ پر کیا جاتا ہے۔ منتر یہ ہے۔

گورو پتا گورو ماتا گرو پیر برستا گورو دیکھو۔ تیرا کیا فلانی کا من چاھے۔ نکو اڈیوٹ چاٹے۔ بکھوائی موئی مسان فلانی کو بائی ٹانگ تلی پچھاڑ کر نہ لاوے تو تجھے ھنومان کی آسا اور باچا دوھائی ایسری مھادیو گوران پاربتی کی دوھائی (تین بار گویا تین دفعہ گوران پاربتی کی دھائی) لکھے اور اس کو پڑھے۔

ترکیب:

جب آفتاب یا مہتاب کا گہن شروع ہو تو درمیان چلتے پانی کے جو ناف تک آئے کھڑا ہو کر اس عمل کو 121 مرتبہ پڑھے جب ختم ہو جائے تو آخر ماہ میں جب سورج غروب ہو۔ کنوئیں کے کنارہ یا دریا کے کنارے پر جا کر آگ پر گوگل و گھی کو جلائے اور برہنہ بیٹھ 121 مرتبہ پڑھے۔ بعد ازاں پھر مطلوب کو قند سیاہ یا الائچی پر سات مرتبہ پڑھ کر یا 121 مرتبہ پڑھ کر کھلائے مطلوب محبت میں مبتلا ہوگا۔ اور طالب اس عمل کا عامل بن جائے گا۔

حسب بروقت کسوف یا خسوف پڑھنے سے عامل بن جائے گا۔

گر براتا گر ماتا گر پیر پرستا کر دیکھوں ترا کیا فلاں کا من چاھے۔ نکو اڈیوٹ چاٹے۔ پلکوئی ھوئے مسان فلاں کو بائیں ٹانگ تلے پچھاڑ کر نہ لاوے تو تجھے ھنومان کی آسا اور باچا دوھائی ایسری مھادیو گورا پاربتی کی اس دوھائی کو تین بار پڑھے یعنی گورا پاربتی

کی دوھائی گوراں پاربتی کی دوھائی۔

ترکیب:

اس عمل کو جس وقت آفتاب یا چاند کو گرہن لگے تو برہنہ ہو کر اس عمل کو تین دفعہ دریا میں کھڑا ہو کر پڑھے اور پانی ناف تک ہو اور نظر آفتاب یا چاند کی طرف ہو تین دفعہ پڑھ لے جب تک گرہن رہے پڑھتا رہے۔ عامل ہو جائے گا۔ اور جب مطلوب کا تصور کر کے 121 مرتبہ پڑھے گا۔ تو مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ مطیع و فرمانبردار رہے گا۔

ھنومان

ہنومان کا عمل جو کہ صرف ایک رات کا ہے۔ حاضر کرنے سے مطلوب مطیع ہوگا۔

ترکیب:

ایک ماز و لے کر اس میں سوراخ کرے قدرے سیندھو خاک پول خود مطلوب نے کیا ہو اس کے اندر ڈال کر پھول سے سوراخ بند کر دو۔ گویا بڑا پھول اوپر سے ڈھک دیں اور ہنومان کی تصویر کے پاس

جا کر اس کے پیر کے نیچے رکھ دیں۔ یعنی دفن کر دے اور پانچ عدد چھوہارے خام اور ایک ناریل خام لیا جائے۔ اس کے روبرو ناریل کو رکھ کر درمیان سے توڑ دے اور اس کا پانی جو نکلے وہ اوپر سر ہنوں مان ڈالے اور یہ کہے کہ ہنومان پیر تم بڑے ہو میرے محبوب کو مجھ سے ملا دو ورنہ تم کو چماروں کے کنڈ میں ابھی جا کر ڈال دوں گا۔ تین دفعہ اسی طرح سے کرے۔ پھر خرما ناریل مازو دفن کیا ہوا باہر نکال لاؤ اور لا کر دریا میں ڈال دو۔ مطلوب فرمانبردار اور مطیع ہوگا۔ مجرب ہے۔

حب جولوٹا بنایا جاتا ہے۔

درو آدم درویش۔ بود کل پیش بود۔ ایک گر ریلو پھلوان جاگ جاگ۔ اے شیطان آپ ہی جاگے۔ آپ ہی جگا دے۔ آپ جاگ کر انگ لگا دے۔ ھماری شکل کا بن کے جاؤ اگ جو تو ھماری شکل کا بن کے نہ لا دے تو تجھے تین طلاق ایک طلاق دو طلاق تین طلاق۔

ترکیب:

بروز شب اتوار شروع کرے ایک لوٹا کورا مٹی کا لا کر اس میں کنوئیں سے تازہ پانی لا کر سرہانے اپنے رکھ سوئے۔ سوتے وقت ایک کپڑے میں سوئے اور سات مرتبہ اس عمل کو پڑھ کر پانی پر دم کر کر کے سو جائے۔ پھر صبح اٹھ کر اسی ایک کپڑے میں پیپل کے درخت کے چاروں طرف لوٹے والا پانی گراتا جائے۔ اور ہر چکر پر سات مرتبہ یعنی کل چکر ہر چکر پر ایک مرتبہ عمل پڑھے پھر ایک ہی جگہ خواہ جنگل ہو یا مکان حاجت کو جائیں بعد سات روز کے جب پانی کو گرا چکے۔ تو اول ہی خواہ آدمی ملے کہ کوئی جانور اس کے پیر کی مٹی لوٹے کے اندر ڈالیے۔ اور دیکھے کہ پیچھے آتا ہے یا نہیں۔ اگر تمہارے پیچھے آئے تب تو جانو کہ لوٹا اکسیر ہے۔ پھر اسی مٹی کو پھینک دے وہ واپس ہو جائے گا۔ جس کے پاؤں کی مٹی لوٹے کے اندر ڈالی تھی پھر اپنے مطلوب کے پیر کی مٹی اس لوٹے کے اندر ڈالے انشاءاللہ مطیع رہے گا۔ جب تک مٹی لوٹے کے اندر رہے گی۔ مگر جب نفاق یا جدائی منظور ہو تو اس مٹی کو لوٹے کے اندر سے نکال دے۔ مطلوب علیحدہ ہو جائے گا۔ پھر دوسرے مطلوب کے پیر کی مٹی لوٹے کے اندر ڈال دے وہ بھی مطیع رہے گا۔

سدھ کرنا

ذیل کا عمل جو ایک بنگالی فقیر سے ہزار ہا مصائب جھیلنے کے بعد ہمارے ہاتھ آیا ہے۔ اپنے چند دوستوں کے اصرار کرنے پر ہدیہ نذر کیا جاتا ہے۔ جو اصحاب اس عمل میں لائیں گے۔ وہ اس کی داد دیں گے۔ لیکن آپ کو پاک پروردگار کی قسم کہ اس عمل کو حرام کے کام میں استعمال نہ کریں۔ ورنہ خدا کی طرف سے آپ کو سزا ملے گی۔ اور آپ شیطان کے مرید بن جائیں گے جہنم کے دروازے آپ کے لیے کھولے جائیں گے۔ یہ عمل جو کہ سینکڑوں لوگوں کا آزمودہ ہے۔ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ آپ اس کو پاک محبت کے کام میں لا کر فائدہ اُٹھائیں۔

دشمن اپنی جورو کو طلاق دیدے

اگر آپ اپنے خون کا تلک دشمن کی بیوی کو لگا دیں تو وہ اپنی عورت کو طلاق دے دے گا۔

حیوانات وحشرات الارض سے حفاظت کیلئے، درندوں سے محفوظ رہنا

اگر بھیڑیئے کی دائیں آنکھ کوئی شخص اپنے بازو پر باندھ لے تو اس پر کوئی درندہ حملہ آور نہ ہو بلکہ اس سے سب ڈریں۔

دیگر:

جس گھر میں بھی جانور کا کانٹا ہوگا اس گھر میں سانپ یا دوسرے حشرات الارض نہیں آئیں گے۔

جس گھر میں ریحاں کا پودا ہو وہ گھر حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص ایسی جگہ جائے جہاں حشرات الارض زیادہ ہوں اور وہ چاہے کہ وہ پاس نہ آئیں تو اپنے پاس اندرائن کا پھل رکھے محفوظ رہے گا۔

سنگ خزامی اپنے پاس رکھنے سے حشرات الارض اس کو ایذا نہیں دیتے۔

اگر خرگوش کا بھیجا روغن زیتون میں ملا کر جسم پر مل لیا جائے تو حشرات الارض نہیں آئیں گے۔

بچھو نہ کاٹے

بوا مونیو جو ایک قسم کی روئیدگی ہے اپنے جسم کے کسی حصہ پر باندھ لینے سے بچھو ہرگز نہ کاٹے گا اور اگر اس کو بارہ تیرہ جو کے برابر نہار منہ کھا لیا جائے تو تب بھی بچھو نہ کاٹے لیکن جس شخص نے یہ بوٹی کھائی ہو وہ اگر بچھو کو مار ڈالے تو پھر اس دوا کا اثر جاتا رہے گا پھر نہار منہ بارہ تیرہ جو بھر کھانے سے اثر قائم ہو جائے گا۔

دیگر:

اگر کوئی شخص بارہ سنگھے جانور کے جسم کا کوئی حصہ یا جز اپنے پاس رکھے تو اسے سانپ، بچھو، بھڑ وغیرہ زہریلے جانور ہرگز نہ کاٹیں گے۔

اس گھور کلیگ میں مکتی پروان کرنے والے کچھ شکتی شالی منتر

ھرے رام ھرے رام، رام رام ھرے ھرے۔
ھرے کرشن ھرے کرشن شری کرشن ھرے ھرے۔
رگھو پتی رگھو راجا رام پتت پاون سیتا رام۔
شری کرشن گوبند ھرے مرارے ھے ناتھ نارائن واسدیو۔
شری من نارائن نارائن، لکشمی نارائن نارائن نارائن۔

جے سیتا رام سیتا رام سیتا رام جے سیتا رام جے رادھے شیام رادھے شیام رادھے شیام جے رادھے شیام۔
ھری ھرے نمو کرشن یادوائے نمو۔ گوپال گوبند رام۔ شری مدھوسودن۔
جے سیتا رام جے جے سیتا رام جے جے سیتا رام۔
گوبند رادھے رادھے گوبند رادھے رادھے گوبند گوبند۔
جے رادھے جے رادھے رادھے جے رادھے جے شری رادھے جے کرشن جے کرشن جے جے شری کرشن۔
گوبند جے جے گوپال جے جے رادھا من ھری گوبند جے جے گوپال جے جے رادھا من ھری گوبند جے جے۔
جے رام ھرے گھنشیام ھرے جے جے رگھونائک شیام ھرے۔
گوبند ھرے گوپال ھرے جے جے پربھو دین دیال ھرے۔
جے شمبھو جے شمبھو شیو گوری شنکر جے شمبھو شیو گوری شنکر جے شمبھو۔
شری کرشن چیتنیہ پربھو نتیا نند ھرے کرشن ھرے رام رادھے گوبند۔

زندگی کو بہترین بنانے کے اصول

ہمیشہ شکتی شالی رہو۔ شکتی کے بغیر دکھ پراپت ہوتا ہے مصیبت میں گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ اس کا مقابلہ کرنا چاہیے ایشور پر شکتی کے لیے مانسک طاقت کو مضبوط بنائیں۔ سدا چاری بنو۔ ایشور پر پورن وشواس رکھو۔ جو کام کرو۔ اس کو ایشور پر چھوڑ دو۔ دوسروں سے بھی ویسا ہی سلوک کرو جیسا کہ ان سے چاہتے ہو۔ یہ انسان اکیلا ہی پیدا ہوتا ہے اور اکیلا ہی مرتا ہے اکیلا ہی مصیبتیں برداشت کر کے ان سے

چھٹکارا حاصل کرتا ہے ماتا پتا بھائی بہن پتر یا اور کوئی رشتہ دار بھی مرنے والے کا ساتھ نہیں دیتا۔ سب گھڑی بھر رو کر اس کو پھینک آتے ہیں مگر دھرم اس کا ساتھ نہیں چھوڑتا اس لیے آدمی کو ہمیشہ دھرم کا ہی پالن کرنا چاہیے اور اسی کا آسرہ لینا چاہیے۔

مفید اور کارآمد جنتر

۹	۲	۱۳	۶
۱۱	۱۲	۲	۶
۹	۲	۶۳	۱۴
۴	۱۴	۶	۴

یہ جنتر بواسیر کا ہے چاندی اتوار کو بھوج پتر پر لکھ کر کمر سے باندھے تو بواسیر دور ہو جاتی ہے۔

۹	۹	۳	۳۳
۲۶	۲۹	۳۰	۲
۲	۸	۳۴	۶۴
۹	۴	۴	۴

اس جنتر کو چاندی اتوار کو بھوج پتر پر لکھ کر سینگ سے باندھے تو سکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔

۶	۲	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۲	۹	۱۱
۷	۹۹	۱۳	۲

یہ جنتر جن والے اور بھوت والے کو دکھایا جائے تو وہ تندرست ہو جائے گا۔

۸	۲	۲۹	۲۳
۱۵	۱۶	۳	۷
۱	۹	۲۶	۸۲
۲۱	۲۴	۶	۴

اس جنتر کو اتار کے رس سے لکھ کر کان میں باندھے تو دکھتے کان کو آرام آئے۔

۲۳	۲۴	۲	۸
۷	۳	۲۰	۳۹
۲۳	۲۸	۹	۱
۴	۶	۲۰	۳۲

اس جنتر کو سہہ دیوئی کے رس میں لکھ کر گلے میں باندھے تو شیر بھاگ جائے۔

۲۷	۳۴	۲	۸
۷	۳	۳۱	۳۰
۲۳	۲۸	۹	۱
۴	۶	۲۴	۲۳

اس جنتر کو اتار پر لکھے اور شترو کے نام کا نقارہ بجائے تو دشمن جائے اور شترو بس میں ہوئے۔

۲۳	۳۰	۲	۸
۲۷	۳	۲۶	۲۶
۲۹	۲۴	۹	۱
۴	۶	۲۴	۲۸

اس جنتر کا اتار بیلی کے رس سے لکھ کر عورت مرد کو دیکھے تو عورت بس میں ہو جاتی ہے۔

۷	۲۱	۳	۷
۶	۳	۱۹	۵۱
۲۵	۵۷	۸	۱
۴	۵	۷۰	۲۴

اس جنتر کا کاندارس سے لکھ کر روئی پر عورت مرد کو دیکھے تو پیچھے ہی مرد عورت کے بس میں ہو جاتا ہے۔

۲۸	۳۵	۳	۷
۷	۳	۳۲	۳۱
۳۳	۲۹	۱۶	۱
۴	۶	۳۰	۳۳

اس جنتر کو کانسی کی تھالی پر لکھ کر دکھی عورت کو پلائے تو کشٹ دور ہو جائے گا۔

تسخیر عالم کا ایک نایاب عمل

دنیا میں ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ لوگ اس سے محبت کریں اور اس کی عزت کریں خصوصاً حاکم وقت اور راج دربار کی توجہات کا ہر ایک دل خواہشند ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اس آرزو کی تکمیل کے لیے اکثر فقیروں عاملوں اور درویشوں کی منت وسماجت کرتے ہیں ان سے نقش مانگتے اور وظیفہ پڑھتے ہیں اتفاقی طور پر کسی خوش قسمت انسان کی یہ دوادوش کامیاب ہو جاتی ہے اور اس کو اپنی منہ مانگی مراد حاصل ہو جاتی ہے ورنہ اکثر تو اسی آرزو میں اپنی زندگی گذار دیتے ہیں اور در مقصود ان کے ہاتھ نہیں آتا۔ ایسے اشخاص کو جو تسخیر عالم کے جویا ہوں۔ جو راج دربار میں اپنی عزت کے طالب ہوں جو جابر و ظالم حاکموں کو اپنے اوپر مہربان کرنا چاہتے ہوں جو سنگ دل اور بیوفا محبوب کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا چاہتے ہوں یا ایسے لوگ جو دنیا کی ہر انسانی ہستی کو اپنی اطاعت وفرمانبرداری میں دیکھنا چاہتے ہوں تو وہ مندرجہ ذیل عمل کر کے اپنے دل کی ہر خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ دنیا کا ہر انسان ان کا مطیع وفرمانبردار ہوگا ان کے حکم کا منتظر ہوگا اور ان کے ہر فرمان کی تعمیل کو اپنا فرض جانے گا۔ مجرب عمل ہے۔

عروج ماہ میں سنیچر کا دن گذار کر جو رات آئے اس رات کو ایک نر کوا گرفتار کر کے لے آئے اور اس کو ایک پنجرے میں بند کر کے محفوظ کرے اور اسی رات سے مندرجہ ذیل افسون ا[illegible] مرتبہ روز پڑھے پڑھنے سے پہلے سفید چاول بقدر ایک چھٹانک کے پکائے اس میں گھی اور چینی خوب ملائے۔ ایک کورے برتن میں ان چاولوں کو نکال کر اس کے اوپر ایک سفید کپڑا ڈھک کر اپنے سامنے رکھ لیا کرے جب افسون کی تعداد پوری ہو جائے تو ان چاولوں پر پھونک دے اور یہ چاول اس کوے کے پنجرے میں رکھ دے تاکہ وہ ان کو کھائے اسی طرح چالیس دن تک کرتا ہے کوان میں کوا کو علاوہ ان چاولوں کے دوسری غذا ابھی دیتا رہے۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اکتالیسویں دن اس کو ذبح کر کے اس کی آنکھ نکال لے اور فوراً چاندی کے ایک تعویذ میں اس کو بند کر کے اپنے بازو پر یہ باندھ لے۔ تسخیر عالم کے لیے یہ تعویذ اکسیر کا کام دے گا۔ ایسا شخص جس کے بازو پر تعویذ بندھا ہوگا جہاں کہیں جائے گا مخلوق اس کی عزت کرے گی۔ جابر وظالم حاکم مہربان ہوگا اگر محبوب کے روبرو جائے گا وہ محبت سے پیش آئے گا اور اس کے حکم کی فوراً تعمیل کرے گا غرضیکہ اس کے دل کے تمام مطالب پورے ہوں گے اور وہ دنیا میں عزت وشہرت اور نامورمی کی زندگی بسر کرنے لگے گا۔

یہ عمل اگرچہ نہایت آسان اور بیحد مختصر ہے لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ طول کلام کی وجہ سے میں نے چند خواص اور فوائد جو بظاہر ہر انسان کے دل میں موجود ہوتے ہیں ظاہر کر دیئے ہیں اس تعویذ

کے جملہ خواص اور فوائد اس شخص پر بخوبی واضح ہوتے رہیں گے جو اس عمل کو کر کے اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ اسموں یہ ہے۔

یا حکیم لللا یعدله شیئٌ من خلق

جملہ امراض کا علاج

مندرجہ ذیل طریقہ علاج بیحد مجرب ہے اور بہت سے اصحاب کا بار ہا مرتبہ آزمایا ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرتا ہے ہر مرض کے لیے اکسیر ہے۔ پہلے اس عزیمت کو زکوۃ ادا کرے تا کہ اس عمل کا عامل ہو جائے اس کے بعد ہر مریض کے لیے بوقت ضرورت استعمال کرے انشاءاللہ سات دن کا متواتر عمل بڑے سے بڑے عمل کا مقابلہ کرے گا اور ہر مریض اسے شفایاب کرے گی۔

چاہیے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بوقت صبح ایک روٹی سرخ مکئی کے دانوں کے پسے ہوئے آٹے کی تیار کرے اور وہ آٹا گوندھتے وقت اس میں ہی چینی اور گھی بھی بقدر ضرورت ملا دے جب روٹی تیار ہو جائے تو اس کا خوب باریک ملیدہ تیار کرے اور ایک کورے برتن میں لے کر لب دریا پہنچے۔ ایک آبخورہ مٹی کا اپنے ہمراہ لیتا جائے لب دریا پہنچ کر اس آبخورہ میں پانی بھر کر اپنے روبرو رکھ لے اور مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو اس ملیدہ اور پانی پر دم کر دے اور ان دونوں کو لے کر جنگل میں کسی کوا کے گھونسلے میں لے جا کر با احتیاط رکھ آئے یہ عمل ہر روز بالکل اسی طرح چالیس یوم تک کرے لیکن وقت میں تبدیلی نہ ہو جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اسی وقت پر چالیس دن تک عمل کرے لیکن گھونسلہ بھی تبدیل نہ ہو البتہ برتن جا ہے تو وہی استعمال کرتا رہے لیکن ہر روز ان کو صاف کر کے دھو لیا کرے۔ چالیس دن کی مدت ختم کر کے چالیسویں دن رات کے بارہ بجے اس گھونسلہ پر جائے اور جب گھر سے اس ارادہ سے نکلے تو عزیمت پڑھنا شروع کرے اور راستہ میں کسی سے بات نہ کرے با احتیاط تمام گھونسلہ پر پہنچ کر کوا پرند کو پکڑے اور اس کے سات پر اکھاڑ لے۔ پھر اس کو گھونسلہ میں بٹھا کر گھر واپس آ جائے مگر واپسی پر اس عزیمت کو تلاوت کرتا رہے جب گھر میں واپس آ جائے تو تلاوت موقوف کرے۔

دوسرے دن رات کو نو سو مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور ان ساتوں پروں پر دم کرے اب وہ عمل کا عامل ہے بروقت ضرورت ان پروں کی ایک جھاڑو بنا کر سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر پروں پر پھونک دے اور مریض کے تمام جسم پر پھیر دے پروں کو جسم پر پھیرتے وقت خیال رکھے کہ مریض کے جسم پر سر کی جانب سے پھیرنا شروع کرے اور پاؤں کی طرف پھیرتا آئے۔

مرض بواسیر کا علاج

بواسیر عام طور پر مشہور مرض ہے بلکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مرض ہر انسان کو ہوا کرتا ہے کسی کو شدید اور کسی کو خفیف جن اشخاص کو یہ مرض شدت سے ہوتا ہے ان کو بیحد تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔ صدہا قسم کا علاج کرتے ہیں۔ لیکن یہ مرض علاج معالجہ سے شدید سے خفیف ہو جایا کرتا ہے مگر بالکل نیست و نابود نہیں ہوا کرتا مندرجہ ذیل طریقہ علاج چند بار کا آزمودہ ہے اور جن لوگوں نے اس طریقہ کو استعمال کیا ہے وہ اس کے بیحد مداح ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرض نے کبھی ترقی نہیں کی۔ بلکہ بعض لوگوں نے بتایا کہ مرض بالکل دفع ہو گیا۔

کوا کے گھونسلوں سے کوا کی بیٹ فراہم کریں اگر ایک گھونسلہ میں سے بقدر پاؤ ڈیڑھ پاؤ کے دستیاب نہ ہو تو چند گھونسلوں میں سے فراہم کر لیں۔ جب بیٹ دستیاب ہو جائے تو اس سے دو چند چکنی مٹی لیں اور دونوں کو پانی ڈال کر بھگو دیں۔ اس کو چوبیس گھنٹے تک بھیگا رہنے دیں۔ جب مٹی اور کوا کی بیٹ خوب ملائم ہو جائے تو اس کو باہم ملا لیں اور بالکل یک جان کر لیں۔ اس کے بعد اس مخلوط مٹی کے اچھے سے ڈھیلے بنا لیں اور سایہ میں خشک کر لیں جب خوب خشک ہو جائیں تو ان کو استعمال میں لائیں۔

علی الصباح جب رفع حاجت کے لیے بیت الخلا جائیں تو ان میں سے سات ڈھیلے لیں اور ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل اسم پڑھ کر دم کر لیں اور پھر رفع حاجت کے بعد ان ڈھیلوں کو استعمال کریں۔ یہ سات دن کا عمل ہے انشاءاللہ سات دن کے بعد ان کو شفائے کامل ہوگی اور پھر کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ بیحد مجرب عمل ہے۔ وہ اسم یہ ہے۔

اقان مقان تقان تقوی ایج پلیج کلیجہ

محبت کا نادر عمل

شروع چاند کی کسی تاریخ جنگل میں جا کر کوا کے ایک جوڑے کو گرفتار کر کے لے آئے اور ان کو ایک پنجرہ میں مقید کر کے رکھے روزانہ ان کو معمولی غذا دیتے رہیں اور شب کو سفید چاول گھی اور شکر اس میں ڈال کر تیار کریں۔ ان چاولوں میں روغن صندل ایک ماشہ کے قریب ضرور ڈالیں۔ اس کے بعد شب میں کسی وقت تنہا مکان میں دو پنجرہ کو سامنے رکھ کر بیٹھ جائیں اور چاولوں کا کورا برتن بھی قریب رکھ لیں۔ لوبان کی دھونی کریں اور آنکھیں بند کر کے مندرجہ ذیل افسون اکیس گیارہ بار پڑھیں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو ان چاولوں پر دم کریں اور پرندوں کے پنجرے میں رکھ دیں وہ پرندے اسی وقت یا

دوسرے وقت دن میں کھالیں گے۔ اگر دوسرے دن شام تک چاول کسی قدر باقی رہ جائیں تو ان کو با احتیاط نکال کر کسی جگہ زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں اسی طرح ہر روز کیا کریں۔ گیارہ دن تک اس افسون کو پڑھیں بارھویں دن علی الصبح ان دونوں پرندوں کو ذبح کر کے ان کا تھوڑا تھوڑا خون لے کر ایک جگہ کر کے با احتیاط سائے میں خشک کر لیں اور ان کے دل نکال کر کسی چاندی کے تعویذ میں بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ تین روز بعد جب خون خشک ہو جائے تو اس خون کو ذریعہ کھرل خوب باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں اور بقدر تین ماشہ اسی سفوف کو لے کر ایک تولہ عطر حنا میں خوب آمیز کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

جس کسی سے محبت ہو اور اس کو بس میں لانے کے لیے تمام دنیا کی تدابیر ناکام ہو چکی ہوں تو اس وقت اس تعویذ کو بازو پر باندھ کر محبوب کے سامنے جاؤ وہ دیکھتے ہی ہزار جان سے عاشق ہوگا اور وہ عطر کسی کپڑے پر لگا کر سنگھا دو تو محبت کی آگ اس کے سینے میں روشن ہو جائے گی۔ اور وہ زندگی بھر کبھی جدا نہ ہوگا۔ یہ عمل سونی تنتر ہے۔

اس عطر پر مندرجہ ذیل افسون صرف سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دینا چاہیے۔ افسون یہ ہے۔

پھول ھنسے پھول بکسے پھول سون تار سنگھ لے جو لے اس کی باس سو چل آوے میرے پاس خصوصاً فلاں بنت فلاں گرو کی سکت میری بھگت پھرو منتر ایسر مھادیو کی باپایا چاٹنے کنٹھی نرک پڑے۔

نوٹ: فلاں بنت فلاں کی جگہ محبوب کا نام اور اس کی ماں کا نام لینا ضروری ہے۔

عورت کو بستہ کرنے کا طریقہ

مندرجہ بالا طریقہ سے جو عطر تیار کیا گیا ہے وہ عطر عورت کو بستہ کرنے کے لیے بھی ایک نادر چیز ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ ایک ماشہ موم خالص لے کر کسی کھلے منہ کی ڈبیہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ یہ موم پگھل پڑھے جب موم پگھل کر پانی ہو جائے تو آنچ سے ہٹا لیں اور اس میں مندرجہ بالا عطر ایک ماشہ ڈال کر خوب آمیز کریں۔ یہ دونوں چیزیں مثل مرہم کے ہو جائیں گی۔ بس اس کو حفاظت سے رکھیں۔ بروقت مجامعت اس مرہم کو تھوڑا سا لے کر قضیب پر طلا کریں اور مشغول بکار ہوں اس کے استعمال سے عورت کیف و سرور کے دریا میں غرق ہو جائے گی اور دنیا کے کسی مرد کو خاطر میں نہ لائے گی۔ مجرب ہے۔

کاٹے کا علاج

مخلوق خدا کے فائدے کی غرض سے مندرجہ ذیل عمل کو ہر انسان اپنے عمل میں رکھے تاکہ بروقت ضرورت مخلوق کو فائدہ پہنچا سکے۔

عروج ماہ یعنی شروع چاند یعنی جمعرات کے دن سے یہ عمل شروع کیا جائے۔ علی الصبح کسی جنگل میں جایا کرے اور اپنے ساتھ ایک ارا کورے مٹی کے برتن میں پاؤ سیر دودھ اور ایک روغنی روٹی کا ملیدہ جس میں لال شکر ڈالی گئی ہو لیتا جایا کرے۔ جنگل میں کسی پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل افسون پڑھے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو اس ملیدہ اور دودھ پر دم کردے اور وہاں سے سیدھا کسی ایسے مقام پر جائے جہاں کوا پرندہ کا گھونسلہ ہو۔ جب گھونسلہ مل جائے دودھ اور ملیدہ اس کے گھونسلے میں با احتیاط رکھ دے اور گھر واپس آ جائے۔ اسی طرح چالیس دن تک کرے لیکن خیال رہے کہ ایک ہی مقام پر بیٹھ کر پڑھا کرے اور ایک ہی گھونسلہ میں چالیس دن تک ملیدہ اور دودھ رکھتا رہے جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اکتالیسویں دن رات کو ایسے وقت اس گھونسلے پر جائے کہ جس وقت کوا پرندہ اس میں موجود ہو با احتیاط تمام اس پرندہ کو گھونسلہ میں سے گرفتار کر کے اپنے گھر لے آئے اور اسی طرح اس کو ذبح کر کے اس کا پتہ نکال لے۔ اس پتے کو دو تولہ لہسن اور پانچ تولہ روغن سرسوں میں آمیز کر کے کھرل میں ڈال کر پیس لے جملہ اجزا یکجان مثل مرہم کے ہو جائیں گے اب اس کو کسی شیشی میں محفوظ کر رکھیں۔

بروقت ضرورت سات مرتبہ یہی افسون پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض سانپ کاٹے کو پلا دیں اور مقام زخم پر یہ مرہم لگا دیں انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہو گی بیحد مجرب عمل ہے اکثر احباب نے اسکا تجربہ کیا ہے۔ بالکل صحیح پایا ہے۔ افسون یہ ہے۔

قریب' صلحتہ' فنتطا مجرا بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچھو کاٹے کا ایک اور عمل

مندرجہ بالا عمل بتانے والے بابا جی نے ایک اور عمل بچھو کے کاٹے کا زہر دور کرنے کے لیے بتایا ہے جو ناظرین کتاب اور مخلوق خدا کے فائدہ کے لیے درج کتاب کیا جاتا ہے۔

عروج ماہ یعنی چڑھتے چاند کی کسی تاریخ شب یکشنبہ کو کوا کے کسی گھونسلے پر جائیں مگر ساتھ اپنے سفید چاول پکا کر اور اس پر گھی اور شکر ڈال کر کسی مٹی کے کورے برتن میں بقدر آٹھ تولہ لیتے جائیں جب

اس کے گھونسلے تک با احتیاط پہنچ جائیں تو سب سے پہلے زکوا کو پکڑ لیں اور اس کے آٹھ پر بالکل کالے رنگ کے اکھاڑ لیں اس کے بعد احتیاط اس کو گھونسلے میں بٹھا دیں اور ساتھ میں جو چاول لے گئے ہیں ان کو بھی گھونسلے میں رکھ دیں اور وہاں سے چلے آئیں۔ گھر پہنچ کر ایک تنہا جگہ بیٹھ کر مندرجہ ذیل افسون ان آٹھ پروں پر ایک سو گیارہ مرتبہ ہر ایک پر پڑھ کر دم کریں۔

اس سے فراغت پا کر سو رہیں دوسری شب ان پروں میں سے ایک پر نکال لیں اور اس کو تھوڑی روئی میں لپیٹ کر بتی چراغ کی لپیٹ لیں۔ پھر ایک کورے چراغ میں سرسوں کا تھوڑا تیل ڈال کر اس بتی کو روشن کر دیں اور اس چراغ کے اوپر ایک مٹی کا برتن اتنی بلندی پر لٹکائیں کہ اس کا دھواں اس برتن میں جمع ہوتا رہے اس چراغ کے روبرو بیٹھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ افسون مندرجہ ذیل پڑھیں۔ بتی کو سرکاتے رہیں تاکہ وہ سب کی سب جل جائے اور اس کا سارا دھواں دوسرے برتن میں جمع ہوتا رہے۔

عمل سے فارغ ہوتے ہی دھواں والے برتن کو با احتیاط بحفاظت رکھ چھوڑیں۔

دوسرے دن پھر یہی عمل کریں مگر چراغ اور تیل نیا استعمال کریں کل کے استعمال چراغ سے کام نہ لیں البتہ دھواں جمع کرنے والے برتن کو بدستور استعمال کرتے رہیں اگر اس میں دھواں کافی مقدار میں جمع ہو جائے اور اندیشہ اس سے گرنے کا ہو تو اسے کسی دوسرے برتن میں محفوظ کر کے علیحدہ رکھ لیں۔ آج بھی اک پر کی بتی بنا کر چراغ میں روشن کریں اور اس کا دھواں محفوظ کر رکھیں۔ افسون بدستور ایک سو گیارہ بار پڑھیں۔

اسی طرح سات دن تک سات پر جلا ڈالیں اور ساتوں دنوں کا محفوظ شدہ دھواں حفاظت سے کسی ڈبیہ میں رکھیں تھوڑا سا سرسوں کا تیل اس دھواں میں ملا کر کاجل کی طرح کر لیں اب یہ عمل بالکل پختہ ہو جائے گا اور آپ اس کے عامل ہو جائیں گے بر وقت ضرورت آپ تھوڑے سے پانی پر صرف گیارہ مرتبہ اس افسون کو پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو بچھو کے کاٹے ہوئے کو تین مرتبہ میں پلا دیں۔ خدا کے فضل سے اسی وقت بچھو کا زہر اتر جائے گا اور مریض بالکل اچھا ہو کر آپ کی اس کرامت کو حیرت سے دیکھے گا۔ افسون یہ ہے۔

ڈھبہ گا ھار گوا کا کھاؤ مرکے پھنچے امر بچھو میرے کھتے اتر چنڈال دو چنڈال جھاڑ ڈال ڈال۔

تسخیر حاکم

اگر کسی شخص کو جابر و ظالم حاکم سے اذیت پہنچی ہو اس کو وہ بے خطا تنگ کرتا ہو یا اس پر از راہ تشدد جبر کرتا ہو تو اس کے لیے حسب ذیل عمل نہایت پراثر اور مفید ثابت ہوگا یہ عمل میرے چند دوستوں کا آزمودہ ہے اپنے اثرات میں اکسیر صفت ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔

چاند کی گیارہ تاریخ کو رات کے وقت کوا کے گھونسلے سے ایک جوڑا کوا کا گرفتار کر کے لائے۔ لیکن جس وقت ان پرندوں کو گرفتار کرنے کے لیے گھر سے نکلے اس وقت سے واپسی تک اس کو کوئی شخص نہ دیکھے اور وہ خود بھی جاتے اور آتے وقت پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اس گرفتار شدہ جوڑے کو ایک پنجرے میں لا کر بند کر دے اور ان کے لیے مناسب غذا پنجرے میں ڈال دے۔

صبح کو ان دونوں پرندوں کے ناخنوں کو تراش لے اور ان جملہ ناخنوں کو با احتیاط کسی ڈبیہ میں محفوظ کر کے رکھ چھوڑے اس کے بعد ان پرندوں کو ان کے گھونسلے میں جا کر بٹھا دے۔

رات کو بارہ بجے ایک تنہا مکان میں بیٹھ کر مندرجہ ذیل افسون دو ہزار دو سو پچاس مرتبہ پڑھ کر ان ناخنوں پر دم کر دیا کرے گیارہ دن کے بعد یہ عمل ختم کر دے۔

اب ان ناخنوں کو کسی کپڑے میں سی کر رکھ لے اور جس وقت اس جابر و ظالم حاکم کے پاس جائے تو ان کو اپنی کمر میں باندھ لیا کرے وہ حاکم ظلم و تشدد کے بجائے مہربانی سے پیش آئے گا۔ افسون یہ ہے۔

پھیل کے چندر مکھے سیت کا پر پڑے دھن کڑے سلام کر بیم جاری پھیل کے دھلیم تاڑے لاگ پھلن لاگت تا سبا۔ طور بڑیا لاگ میری اٹریال ٹ سنر کا سکا بڑے پھل کے دیا جام کڑے است نام آدیس کرتے۔

نوٹ: یہ عمل ہر مذہب کے لوگ کر سکتے ہیں۔

یک اومحبت کا عمل

اگر کسی شخص کو کسی سے محبت ہو اور وہ اس سے نفرت کرتا ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو چاہے کسی مقام پر ہو وہاں سے کوسوں کے فاصلے پر ہو یہ عمل کر کے اپنی مطلب براری کریں۔

یہ عمل شروع چاند کی جمعرات کی شب سے کیا جائے جب یہ عمل کرنا منظور ہو تو ایک دن پہلے کوا کے ایک جوڑے کو گرفتار کریں اور ان گرفتار شدہ دونوں پرندوں کو علیحدہ علیحدہ پنجروں میں محفوظ کر کے رکھیں ان کے دانے پانی کا خیال رکھیں مگر دونوں پنجرے کسی قدر فاصلے سے رکھیں ایک جگہ نہ رکھیں۔

پھر نوچندی جمعرات کو رات کے بارہ بجے کسی محفوظ مقام پر تنہا کی جگہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ مگر پڑھتے وقت نر کوا کا پنجرہ اپنی داہنی سمت اور مادہ کا بائیں طرف قریباً دس گز کے فاصلے پر رکھیں یعنی ان دونوں پنجروں میں تقریباً دس گز کا فاصلہ ہو اور ان کے درمیان میں خود بیٹھ کر مندرجہ ذیل افسون ایک سو ایک بار پڑھیں عمل ختم کرنے کے بعد ان دونوں پنجروں کو اسی مقام پر رہنے دیں اور خود وہاں سے چلے آئیں پھر دوسری شب میں رات کے بارہ بجے پھر اسی عمل کو ایک سو ایک بار پڑھیں مگر آج ان دونوں پنجروں کو کسی قدر قریب کر دیں اتنا کہ آج ان دونوں پنجروں کا درمیانی فاصلہ تقریباً نو گز ہو عمل ختم کر کے پھر ان پنجروں کو کل کی طرح وہیں رکھا رہنے دیں جہاں آج شروع کرتے وقت رکھا تھا۔

تیسرے دن پھر عمل پڑھیں اور دونوں پنجروں کو تھوڑا تھوڑا اور قریب کر دیں۔ سات دن تک اسی طرح پڑھتے رہیں اور پنجروں کو تھوڑا تھوڑا قریب کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ ساتویں دن دونوں پنجرے بالکل قریب بلکہ برابر آ جائیں۔

آج عمل ختم کرنے کے بعد دونوں پرندوں کو ایک پنجرے میں بند کر دیں اور اس ایک پنجرے کو اسی وقت لے جا کر جہاں سے ان کو گرفتار کیا تھا اسی مقام پر با احتیاط لے جا کر چھوڑ دیں۔

یہ عمل محبت بے حد پر اثر ہے اکثر ایسا ہوا ہے کہ سات دن کے اندر ہی کامیابی ہو جاتی ہے۔ اگر نہ ہو تو اگلے ہفتے ضرور کامیابی ہوتی ہے نہایت احتیاط اور عقیدہ سے اس عمل کو کیا جائے امید ہے کہ ضرور کامیابی ہوگی۔

نوٹ:

عامل کی نیت پاک ہو۔ ناجائز بلکہ ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے ورنہ بجائے نفع کے نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اور اگر ناجائز نیت سے کرے ورنہ چالیس دن کے بعد خون جاری ہو جائے گا۔

فلاں کی جگہ محبوب کا نام مع اس کی ماں کے نام کے جائے۔

عمل یہ ہے۔

لا الہ لا دے اسے ملا دے اللہ وہ چاہے مجھے محمد رسول اللہ زیر کر فلا نے کو دل کو مجھ ون چین نہ پڑے اس کو یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا تو یا تو یا تو الساعتہ الساعتہ الساعتہ العجل العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا۔

کوا تنتر کے ذریعہ جملہ قسم کے درد دور ہونے کا طریقہ

اکثر اوقات انسان کے جسم کے اکثر مقامات پر درد کی تکلیف ہو جاتی ہے اور یہ درد کبھی کبھی جان لیوا بن جاتا ہے۔ درد سر، درد کمر، درد کان، درد داڑھ اور اسی قسم کے بہت سے درد انسان کے جسم کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں اور متواتر اس کا علاج معالجہ کرنے کے بعد بھی اس کو آرام نہیں ہوتا۔ مریض اس مستقل بیماری سے سخت تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل عمل نہایت مفید ثابت ہوا ہے بار بار تجربہ کیا گیا ہے نہایت سریع التاثیر پایا گیا ہے۔

جب کبھی ایسی صورت ہو کہ انسان کے کسی حصہ جسم میں درد کی شکایت ہو جائے تو مندرجہ ذیل عمل کیا جائے۔

کسی قریب کے جنگل میں سے ایک کوا گرفتار کر کے لیے آئیں اور اس کو ذبح کر کے اس کی با احتیاط حاصل کر کے سکھالیں اور اسی کوے کا خون بھی محفوظ کر کے رکھ چھوڑیں۔ یہ خون کسی شیشی میں بند کر کے رکھیں کہ خشک نہ ہو جائے۔ جب اس کی کھال خشک ہو جائے تو اسی کوے کے ایک بڑے پر کا قلم بنا کر مندرجہ ذیل افسون اس کی کھال پر تحریر کریں اور اس کو خشک ہونے کے بعد تعویذ کی طرح تہہ کر کے محفوظ رکھیں۔ جب ضرورت پیش آئے تو اس تعویذ کو مقام درد پر باندھ دیا کریں انشاء اللہ تعالیٰ اس مقام کا درد فوراً جاتا رہے احتیاطاً تین روز تک اس تعویذ کو اس مقام پر باندھے رکھیں تاکہ کلی طور پر صحت ہو جائے۔

بیحد مجرب ہے افسون یہ ہے۔

ادم ندم موسیٰ الکلم فرعون غرق اسکن ایھا الوجع عن فلاں بن فلانہ بحق نوح والیاس سلیمان سلمات تسلیمات کما سکنتہ الرحمتہ عن مشائخ اھل القریٰ امبادت ال شدی سرع یا عنقود بحق الھود

سمندر اور مگرمچھ ظاہر ہو

ازخر کھادی کی جڑ ایک اوقیہ کا پانی دو درم فربیون تین درم تخم توت پانچ درم سمندر جھاگ پانچ درم ان تمام چیزوں کو خوب باریک کر کے مندرجہ ذیل چربی میں ملائیں مگرمچھ کی چربی دو درم ڈولفین مچھلی کی چربی ایک ایک مثقال کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں بوقت ضرورت غرق شدہ کشتی کی پرانی لکڑیاں جلائیں اور ایک گولی اوپر رکھ کر دھونی دیں تو حاضرین محفل کو ایسا معلوم ہوگا کہ وہ دریا کے کنارے بیٹھے ہیں اور دریا سے مگرمچھ نکل کر انہیں کھانے کو دوڑتا ہے وہ اس سے ڈریں گے۔

جن بلانا

سفید کبوتر کا خون ایک حصہ خشک بعینہ ایک حصہ بھیڑیے کی چربی ایک حصہ چراتہ ایک حصہ کو جدا جدا باریک باریک کر کے آپس میں ملائیں گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں بوقت ضرورت آبادی سے دور جا کر ویران جگہ میں رات کے وقت اس کی دھونی کریں تو جن حاضر ہو کر کلام کرتے ہیں اور جو سوال دریافت کیا جائے اس کا جواب دیتے ہیں ان سے ڈرنا نہیں چاہیے کیونکہ وہ دھونی دینے والے کے دوست ہوتے ہیں اسے ذرا بھی تکلیف نہیں دیتے بلکہ اس کی ہر ضرورت پوری کرتے ہیں۔

منزل عورت

سہاگہ سیماب ہر ایک چار ماشہ ایک لیموں میں بھر کہ منہ اس اچھی طرح سے بند کر دیں اور اس لیموں کو لے کر عورت کے آگے ہاتھ میں پکڑا دیں اور سونگھا دیں عورت منزل ہو جائے گی۔

کاجل اپاڑ کر آنکھوں میں لگاؤ تو زمین کے اندر کے خزانے نظر آئیں گے۔

دیگر:

کوے کی زبان اور ہدہد کا دل سایہ میں خشک کر کے پیس لو اور ملہد میں ملا کر آنکھوں میں لگاؤ تو زمین کے اندر کے خزانے نظر آنے لگیں گے۔

سرمہ جس کے لگانے سے عجیب و غریب چیزیں نظر آئیں

سیاہ بلی کا پتہ مرغ کا خون خشک کر کے پیس لو اور بطور سرمہ آنکھوں میں لگاؤ تو نہایت عجیب و غریب اشیاء مشاہدہ میں آئیں۔

سرمہ جس کے لگانے سے دفینہ اور احوال غائب معلوم ہوں

کبوتر کا خشک خون معہ اور بھیڑیے کی چربی ہم وزن لے کر ملاؤ اور اس میں بلیلہ زرد کو باریک پیس کر اور چھان کر ملاؤ اور بطور سرمہ لگاؤ اور سو جاؤ خواب میں مطلوبہ چیزیں نظر آئیں گی۔

﴿عجیب و غریب روشنیاں﴾

لکھا ہوا انڈے کی سفید پر ظاہر ہو

راک مہندی کو پانی میں حل کر کے انڈے پر لکھو پھر دھوپ میں یا آگ پر رکھ کر خشک کر دو تین مرتبہ

ایسا ہی کرو اب انڈے پر کچھ ظاہر نہ ہوگا لیکن جب انڈے کو ابال کر توڑا جائے گا تو وہی حروف انڈے کی سفیدی پر ظاہر ہوں گے جو کسی طرح بھی نہ مٹ سکیں گے۔

لکھا ہوا سلور معلوم ہو

سرخ یا نیلے رنگ کے کاغذ پر لکھا جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چاندی سے لکھا گیا ہے ترکیب تیاری یہ ہے کہ پا... لے کر اس کو کھرل میں ڈالو اور اس میں پسی ہوئی نسپال ڈال کر خوب باریک پیسو پھر تھوڑا پانی ملا کر پیسو۔ جب پانی گندا ہو جائے تو اس کو گرا کر اور پانی ڈالو اور پیسو اسی طرح جاری رکھو یہاں تک کہ سفوف سفید رنگ کا ہو جائے اور میل بالکل نہ رہے پھر اس میں گوند کا پانی ملا کر لکھو اور خشک ہو جانے پر کوڑی سے رگڑ کر چکا دو چاندی کی طرح سفید چمکدار نظر آئے گا۔

لکھا ہوا صرف آگ سے گرم کرنے پر دکھائی دے

نوشادر تازہ دودھ میں حل کر کے اس سے کاغذ پر لکھیں خشک ہونے پر حروف دکھائی نہ دیں گے لیکن اگر کاغذ کو آگ پر گرم کیا جائے تو حروف سیاہ نظر آئیں گے۔

دیگر:

نمک کو پانی میں گھول کر اسے گرم کریں خشک ہونے پر کچھ دکھائی نہ دے گا لیکن آگ کے سامنے رکھنے سے حروف خاکی نظر آئیں گے۔

پیاز کے پانی سے کاغذ پر لکھیں خشک ہو جانے پر دکھائی نہ دیں گے لیکن آگ پر گرم کرنے سے سبز نظر آئیں گے۔

اگر دودھ سے کاغذ پر لکھیں گے تو خشک ہونے پر حرف دکھائی نہ دیں گے لیکن آگ پر گرم کرنے سے زرد حروف نمودار ہوں گے۔

رائی اور کھجور کو باریک کر کے پانی میں بھگوئیں تین روز کے بعد اس سے کاغذ پر لکھیں اور حروف خشک کریں۔ حروف دکھائی نہ دیں گے لیکن آگ پر گرم کرنے سے سرخ خط نمودار ہوگا۔

لیموں کے پانی سے کاغذ پر لکھیں کچھ نہ پڑھا جائے گا لیکن آگ پر گرم کرنے سے حروف سرخ نمودار ہوں گے۔

نوٹ: اگر لیموں نہ ملے تو نارنگی بھی استعمال ہو سکتی ہے۔

پھول ظاہر ہوتے ہیں

تیل دھتورہ، تیل انگول دونوں میں فتیلہ تر کر کے جلا دے پھول ظاہر ہوں گے۔

روشنی میں سانپ نظر آئیں

سانپ کی کینچلی کی چار بتیاں بنا دیں اور چاروں کو ہر چہار کونے میں جلا دیں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے۔

نوٹ: بتی کو چراغ میں جلانا چاہیے۔

چراغ کی روشنی میں برہنہ ہو

جونک اکر باریک پیس کر سرخ کپڑے میں لپیٹ کر شب کو فتیلہ جلا دے جو کوئی اس روشنی میں آئے گا کپڑے دور جیبیں کرے گا لیکن برہنہ نظر آئے گا۔ اعلیٰ کھیل ہے۔

چراغ کی روشنی میں آئے گا اور ناچے گا

بروز اتوار چھپکلی کی دم کاٹ کر جب کہ وہ تڑپنے لگے خود تا چتا رہے جب ٹھنڈی ہو جائے تب نریا بازی روئی میں اس کی بتی بنا کر شب کو چراغ روشن کر کے گل کر دے اور اس بتی کو جلائے تمام آدمی ناچنے لگیں گے۔ جب تک بتی جلتی رہے گی جب بتی کو گل کر دو گے تو کچھ نہ ہو گا۔

عمل خود غائب ہونے کا

بروز یک شنبہ (اتوار) کو کنکری بیضہ جانور ٹیٹری کو جو کنارے تالاب یا دریا ہوتی ہے اس کے نیچے کے بیچ جتنی کنکریاں ہوں سب اٹھائے اور روبرو آئینے کے رکھ کر ایک ایک کنکری منہ میں ڈالتا جائے اور پھر باہر نکال لے اور آئینہ کو دیکھتا جائے جونسی کنکری سے آئینے کی شکل غائب ہو جائے اس کنکری کو بوقت ضرورت منہ میں ڈال لے تو سب کی نظروں سے غائب ہو جائے گا جس وقت کنکری کو منہ سے نکال لے ظاہر ہو جائے گا۔

عمل اوزار بند توڑ دے

بروز ہفتہ [illegible] جب کہ [illegible] اور [illegible] میں جفت [illegible] کرتے ہوں [illegible] کچے سوت کا [illegible] کا جو کسی

کنواری لڑکی کا کاتا ہوا ہو جب تک وہ جفتی کریں تب تاگے کو گرہ دیتے جائیں اور بعد میں پھر لوبان کی دھونی دیں پھر اس تاگے کو راستے میں ڈالے جو عورت اس پر سے گزرے گی اس کا ازار بند ٹوٹ جائے گا۔ مگر یاد رہے کہ دن ہفتہ یا اتوار ہو۔

عمل زیادہ کھانا کھانے کا

جو پتہ ہوا کے ساتھ بگولے میں اوپر جائے اسی حالت میں اپنے دانتوں سے پکڑے ساتھ پتے خوک کے کمر میں باندھے تو اڑھائی من کھائے گا۔

پانی میں چراغ جلتا رہے

پھٹکری کا پانی کافور کا پانی برونز مشکل چراغ میں پر کر کے بتی جلا دے۔

دیگر:

چراغ روشن کردے کافور کی بتی بنا کر چراغ میں جلا دے روشن رہے گا۔

عرق سہ برگہ عرق گھیکوار کو فتیلہ پر سات بار ملے اور جلا دے تو روشن رہے گا۔

انگلی لگانے سے انگلی نظر نہ آوے

عرق سہ برگہ اور عرق انکول ملا کر اپنی انگلی پر لگا دے تو تمام آدمیوں کو انگلی نظر نہیں آئے گی۔

پتوں پر ڈالنے سے مثل چراغ روشن رہے گا

چراغ خام میں روغن انکول بھرے اور بتی جلا دے اور درخت کے نیچے رکھے ہر ایک پتہ مثل چراغ کے روشن ہو جائے گا۔

سرسوں سبز ہو جائے گی

مٹی کے کونڈے میں سرسوں کو عرق انکول میں تر کر کے ڈالے بعد چار گھڑی کے سرسوں سبز ہوں گی۔ دیگر سرسوں کو سات مرتبہ شیر سگ مادہ میں تر کر کے خشک کریں اور پھر بول خر میں بدستور تر کرے۔ پھر کونڈے میں وہ سرسوں ڈال دے چار گھڑی کے بعد سرسوں سبز ہو جائے گی۔

درخت آم پیدا ہوگا

عرق پوے تلخ میں آم کی گٹھلی تر کر کے اور سانپ کے بل کی مٹی میں دفن کرے بعد پہر دو پہر کے آم کا درخت پیدا ہوگا۔

بغیر چراغ کے روشنی ہوگی

الو کی کھوپڑی میں روغن انگول اور روغن کنجد سیاہ سے تر کر کے تیل بنا کر کاجل اتارے جو کوئی آنکھ میں لگائے اندھیرے میں روشنی نظر آئے۔

جسم پر طلا کرنے سے دوسروں کو بڑھا معلوم ہو

بروز منگل 12 بجے دن کے سرسوں سفید پیس کر اور بکری کا پیشاب ملا کر اور اس میں روغن انگول ملا کر تمام بند پر لیپ کرے تمام آدمیوں کی نظروں میں بڑھا معلوم ہوگا۔

عمل نظر باندھنے کا

لکڑی کونج کی لا کر بروز یک شنبہ مرگھٹ پر بوقت شب جائے اور تیل کی چھتا پر جو اسی روز جلایا ہو دفن کر دے پھر منگل کی رات کو جا کر نکال لائے پھر اس لکڑی کو چاروں طرف گھمائے جو شخص اس لکڑی کو دیکھے گا نظر بند ہو جائے گی۔

دیگر:

روغن انگول بروز یکشنبہ عرق برگ اجونی ملا کر ہاتھ میں ملے جو کوئی ہاتھ دیکھے گا اس کی نظر بندھ جائے گی۔

کبوتر کا پر رکھنے سے کبوتر دکھائی دے

بروز یکشنبہ عروج ماہ میں کبوتر سیاہ یا سفید روغن انگول میں تر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر وقت تماشے کے ہاتھ پر اس پر کو رکھ کر کہے کہ کبوتر ہاتھ پر ہے جس قسم کا پر ہوگا اسی طرح کا کبوتر دکھائی دے گا۔

مکان وغیرہ سب چیزیں سبز معلوم ہوں

سر جگنو کا کاٹ کر جعلی میں لپیٹیں اور اس پر زنگار چھڑک کر روغن [illegible] سے جلائیں مکان وغیرہ سب اشیاء سبز معلوم ہوں گی۔

جہاں چلا جائے دہشت نہ ہو

اگر پوست گرگ کھال بھیڑیے کی' کا تسمہ بنا کر کمر میں باندھیں اس کی تاثیر سے رات کو جہاں چلا جائے دہشت کبھی نہ ہو۔

پانی میں نہ ڈوبے

دومنہ والے سانپ کے خون میں کپڑا بھگو کر دھوپ میں سکھا دے اور پھر اس کی گولی بنا کر منہ میں رکھے اور پانی پر چلے ہرگز نہ ڈوبے گا۔

جو دیکھے وہی مطیع ہو

اتوار کے روز گھوگھو کی زبان اور ڈھائی پتی نیم کی خوب باریک پیس کر اس کو آنکھ میں بطور سرمہ کے لگا دے اور جس شخص کو دیکھے وہ اس کا تابعدار ہو جائے۔

پستان غائب ہوں

چھوئی موئی (لاجونتی) کی پتی لے کر اتوار کے روز ہاتھ میں ملے۔ جب کسی عورت کو دونوں ہاتھ دکھلا کر بند کرے تو اس کے پستان غائب ہو جائیں اگر ایک مٹھی کھول دے تو ایک پستان ظاہر ہو اگر دونوں کھول دے تو دونوں برآمد ہوں گے۔

طلسمی آئینہ

اگر پستان مادہ سگ کاٹ کر پشت آئینہ پر چسپاں کر دے جو شخص اس کو دیکھے گا اس کی شکل مشابہ سگ معلوم ہو گی۔

انڈے کا عجیب کرتب

میں نے خود آزمایا ہے کہ اگر تیزاب گندھک یا نمک یا شورے کا ایک پانی کے بھرے ہوئے ٹب میں ڈالیں اور وہ خوب اس میں حل ہو جائے تو ایک انڈا چھوڑ دیں تو اول وہ انڈا پانی میں بیٹھ جائے گا مگر تھوڑی دیر کے بعد اس میں پانی کے بلبلے [illegible] شروع ہوں گے اور وہ انڈا خوب زور زور سے چکر کھانے لگے گا۔ واضح ہو کہ سب تیزاب [illegible] نمک کا تیزاب ہے۔

پرانایام یعنی مشق دم

یہ عمل اول کی تین منازل کو مکمل کرنے کے بعد کیا جاتا ہے۔

پرانایام:

مشق دم سے مراد ہے سانس کا روکنا۔ اس سانس کی تین قسمیں ہیں ریچک' پورک اور کنبھک۔
پورک کو اپان اور ریچک کو پران وایو کہا جاتا ہے کنبھک کی مشق کرنے والا یوگی بلا خورد ونوش کے اپنی زندگی ساکن رکھ سکتا ہے۔

پرانایام کے عامل کو کھانے پینے میں اعتدال رکھنا چاہیے جو شخص معمول سے زیادہ یا کم کھاتا ہے اس کے لیے اس مشق کا کرنا ناممکن ہے کیونکہ اگر زیادہ کھالیا تو پیٹ بھر گیا اور اگر کم کھالیا تو کھانے میں ہی دھیان رہا۔ اس قدر کھائے جس سے بھوک بھی نہ ستائے اور طبیعت بھی بوجھل نہ ہو۔

بہت دیر تک سونا اور جاگنا دونوں مضر ہیں۔ نیند کو اتنا وقت دیں کہ جسم میں صرف تھوڑا سا آرام مل جائے۔

پانی زیادہ پینا بھی درست نہیں کیونکہ اس سے بوقت مشق سانس پھول جاتا ہے اور دل دھڑکنا شروع کر دیتا ہے۔

زیادہ بولنا بھی درست نہیں۔

دیگر دھرم دار لوگوں کے کاموں میں مداخلت نہ کرے۔

خود غرضی اور حرص و ہوا کو دور کرنا چاہیے۔

مشق کے واسطے خاص وقت مقرر ہونا چاہیے۔

بروقت مشق گوشہ نشین ہونا چاہیے۔ جہاں کسی کی آمد ورفت نہ ہو کوئی آپ کے عمل میں مخل نہ ہو۔ اگر مکان ہو تو روشن اور اس کے ارد گرد شور وغل کم ہونا چاہیے۔ اگر ویرانے میں ہو تو بہت اچھا ہے۔

ماس اور شراب قطعی ترک کر دے کوئی بھی بدبودار چیز نہ کھائے۔

مکان معتدل ہونا چاہیے۔

ہر وقت اپنے گرو کا فرمانبردار اور تابعدار رہے۔ گرو کے ہر لفظ کو اپنا دھرم سمجھے۔

پورک کنبھک وغیرہ سانس اور ان کی تشریح

اس سے پہلے سانس (سانس) کی تین اقسام درج کی جا چکی ہے۔ اب ان کی تشریح مشق با تفصیل نیچے درج کی جاتی ہے۔

پورک	سانس کو اندر کی طرف کھینچنا
کنبھک	اندر کھینچے ہوئے سانس کو اندر ہی روکنا
ریچک	روکے ہوئے سانس کو باہر نکالنا

مشق کرنے سے پہلے انسان کو پاک وصاف ہونا لازمی ہے۔ اس کے بعد کسی تنہا جگہ میں نشست اختیار کرے اور پہلے لکھے ہوئے آسنوں میں سے کسی ایک کو جس میں

آسانی ہو لگائے۔ عمل کے دوران میں جسم کو کس کر رکھنا چاہیے۔ پیٹھ خوب سیدھی ہونی چاہیے۔ شروع عمل میں بائیں نتھنے سے سانس کو اندر کھینچو اور روکو۔ پھر دائیں نتھنے کے راستے خارج کر دو۔ آہستہ آہستہ مشق کو یہاں تک بڑھایا جائے کہ عامل ان چار ماہ کے اندر مشق کو برابر قائم رکھ کے کم از کم پندرہ بیس سیکنڈ تک سانس کو اندر کھینچے اور ایک منٹ تک روکے اور آدھے منٹ میں خارج کر دے۔ شروع عمل عامل کو 35,30 منٹ پرانایام کرنے سے پسینہ آنا شروع ہو جاتا ہے گو اسے دل کو بے چینی اور گھبراہٹ سی پیدا ہو جاتی تاہم یہ خالی از فائدہ نہیں ہے۔ اس کے ہمراہ بہت سی غلاظت خارج ہو جاتی ہے اور جب اس سے کچھ زیادہ مشق کی جاتی ہے تو جسم کی رگیں پھول جاتی ہیں اور جب اس سے بڑھ کر بھی یعنی بہت دیر تک مشق کی جاتی ہے تو بر وقت مشق جسم زمین سے کچھ اوپر اٹھ آتا ہے بعض یوگی جب پرانایام کے وقت

زیادہ کمالیت حاصل کرنے کی غرض سے نیچے لکھا آٹھ پرکار کا کنبھک بھی کیا کرتے تھے۔اس کے کرنے سے عامل کو آگے چل کر بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔اس لیے ہم اسے ترتیب وار دے رہے ہیں تاکہ آپ مکمل طور پر ایک اچھے عامل بن سکیں۔

کنجھک کی آٹھ اقسام

1 سوریہ بھیدی 2 وجئی 3 ستیکاری 4 سیتلی 5 بھیونکار 6 بجرمری 7 سورچھا 8 کیول

سوریہ بھیدی کنجھک:

یہ ایک طرف کے سانس کی مشق کا نام ہے عامل لوگ اس مشق میں ہمیشہ سانس کو داہنے نتھنے کے راستے اندر داخل کر کے بائیں سے خارج کرتے ہیں۔اس سے بہت سے امراض دور ہو جاتے ہیں۔

اوجئی کنبھک:

جہاں تک ہو سکے سانس کو اندر کی طرف کھینچنا اور اندر روکنا اس سے یوگی کو سردی اور گرمی بالکل محسوس نہیں ہوتی۔

سیتکاری کنجھک:

دونوں نتھنوں کے راستے ایک ہی دفعہ زور سے گہرا سانس لے کر بہت سی ہوا کو اپنے منہ کے اندر داخل کرنا۔اس سے خود بخود ہی سانس نتھنوں کے راستے خارج ہو جاتا ہے اور ناک خوب صاف ہو جاتی ہے۔

سیتلی کنجھک:

زبان کی رگ کو تالو کے ساتھ لگا کر دونوں نتھنوں سے سانس اندر داخل کر کے روک لیا جائے اور تمام جسم کو ڈھیلا چھوڑ کر آہستہ سے خارج کر دے۔اس عمل کو جو یوگی تین ماہ تک پورے طور سے کر لیتا ہے اس کی بھوک پیاس اس کے اختیار میں ہو جاتی ہے اور جس شکل اور وجود میں جانا چاہے جا سکتا ہے مگر اس کے عامل کو صرف دودھ پر بسر اوقات کرنی چاہیے۔

بھیرتکا کنجھک:

اس میں ایک عمل کثرت سے کیا جاتا ہے کہ پورے کنبھک اور ریچک تین ہی اس کے بس ہو جاتے ہیں جس کو چاہے داخل کرے راستے سے جسے چاہے خارج کر دے اس کے عامل کو کبھی بھی کوئی مرض لاحق نہیں ہوتا اور وہ حسب منشا خود سردی گرمی کو کم و بیش کر سکتا ہے۔

بھرمری کنجھک:

یوگی اس کا عمل چاند کے حساب سے کیا کرتے ہیں۔ یعنی جب چاند بڑھتا ہے یعنی شکل پکھ میں سانس دائیں طرف سے داخل کرنا اور بائیں سے نکالتے ہیں اور کرشن پکھ میں جبکہ چاند گھٹنا شروع ہوتا ہے۔ بائیں طرف سے داخل کر کے دائیں طرف سے خارج کر دیتے ہیں اس کا عامل ہزار برس تک تندرست اور زندہ رہ سکتا ہے۔

مورچھا کنجھک:

اس میں بہت دیر تک سمادھی لگائی جاتی ہے اس کا عامل اپنی روح کو دوسرے جسم میں داخل کر سکتا ہے اور پھر سابقہ میں ہی لا سکتا ہے اور بلا کسی قسم کی خوراک کے سینکڑوں برس زندہ رہ سکتا ہے۔

کیول کنجھک:

اس کا عامل وہی ہو سکتا ہے جو دیگر عملوں کو پوری پوری طرح سے سرانجام دے سکے اس کے عامل میں اس قدر طاقت ہو جاتی ہے کہ دیگر اشخاص کی بیماریاں صرف نظر کی قوت سے ہی دور کر سکتا ہے۔ ہم نے تمہیں آٹھ بھومکاؤں میں سے یہ چار بھومکا بتا دی ہیں سب سے پہلے ان کی مشق کرو۔ جب ان میں مہارت ہو جائے گی اور کمالیت حاصل کر لو گے تو پھر باقی ماندہ چار بھومکا ہم چاہتے تھے کہ بعد میں بتائیں۔ لیکن چونکہ آپ کو تشویش رہے گی اس لیے ہم بتا رہے ہیں ذرا توجہ سے ان کو سیکھئے۔

پرتیاہار اور اس کی تشریح

اس بھومکا میں جبکہ یوگی پرانایام اچھی طرح کرنے لگ جائے اپنی بیرونی اندریوں کی طاقت کو اندر کی طرف رجوع کرے ارتھات ناک کان آنکھ وغیرہ اندریوں کو اندر کی طرف لانے کی کوشش کرے باہر نہ جانے دے تب اس کو اپنی اصلی حالت بھی معلوم ہو جائے گی۔ اس کے واسطے کپالی آسن کا لگانا لازم ہے جس کی ترکیب مندرجہ ذیل ہے۔

کسی دیوار کے ساتھ کمبل یا روئی کی گدی لگا کر اس پر اس طرح کھڑا ہو کر کہ سر نیچے گدی پر اور ٹانگیں اوپر آکاش کی طرف جس کا تمام بوجھ سر پر ڈال کر پرانایام شروع کرنا چاہیے۔ اس عمل کے چند ہی دن کرنے سے منی مغلظ ہو جاتی ہے جریان احتلام وغیرہ امراض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے پس سوائے یوگی کے اگر کوئی ایسا مریض جریان و احتلام کا شکار ہو چکا ہو جس کا آئندہ کے لیے نتیجہ خطرناک ہے اس عمل کو کرے تو فائدہ حاصل ہوگا۔

نگاہ کو اپنی ناک کی نوک پر جما کر پرانایام کرنا اور ہمیشہ اونکار (اسم اعظم) کا ہی جاپ کرنا اسی کو دھارنا کہتے ہیں۔ اس ترکیب سے من جوکون مزاجی میں شہرہ آفاق ہے جلد اور با آسانی قابو میں آ جاتا ہے کیونکہ دھارنا کا عامل برابر دو دو گھنٹہ تک سانس کو روک سکتا ہے اگر چاہے تو اس سے بھی زیادہ اس وجہ سے واشنا کہیں نہیں جاتی اور نہ ہی کوئی نفسانی خواہش پیدا ہوتی ہے یہ سب دار و مدار سانس پر ہے ایسا یوگی جس نے کہ دھارنا کی مٹھائی کا حصہ لیا ہو مہاشکتی ہوتا ہے اور اس کو بہت آنند حاصل ہوتا ہے۔

دھیان اور اس کی تشریح

اس بھومکا میں یوگی پر استغراق اور یکسوئی کی حالت طاری ہوتی ہے عامل جب دھیان لگاتا ہے اس وقت تمام دنیاوی کاروبار خواہشات سے مبرا ہو کر صرف اپنی ذات کو ہی پہچانتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ پاک وصاف ہو کر آسن لگا کر بیٹھے اور نظر کو ترکٹی کے درمیان جمائے جو یوگی برابر تین گھنٹہ تک اسی بھومکا میں رہتا ہے اس کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ اگر اسے سمندر میں پھینک دیا جائے یا پہاڑ سے گرا دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے تاہم اسے کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ جس قدر محنت کرو گے اس قدر پھل پاؤ گے۔

سمادھی اور اس کی تشریح

بس یہی منزل مقصود ہے یوگی جب اس زینہ پر پہنچتا ہے تب تمام مخلوقات سے لاپرواہ ہو جاتا ہے نہ تو اسے زندگی کی تمنا رہتی ہے اور نہ ہی دنیاوی روحانی مشاغل کی خواہش۔ دوست دشمن امیر و غریب، راجہ و فقیر سب یکساں ہوتے ہیں۔ اسے اب کوئی بھی خواہش پیدا نہیں ہوتی ہے اور اس طرح آنند میں مگن رہتا ہے۔ جیسے ایک محفوظ جبہ میں شمع جلتی ہے اس کا نام مکتی ہے اور یہی آخری معراج ہے جس کے لیے سخت جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

شری کرشن بھگوان جی نے یوگی کی جس حالت کا اس طور پر بیان کیا ہے کہ نہ اسے اوزار کاٹ سکتا ہے اور نہ آگ جلا سکتی ہے اور نہ پانی گلا سکتا ہے اور نہ ہی اسے ہوا اڑا سکتی ہے خشک کر سکتی ہے۔ وہ یہی بھومکا ہے جس میں یوگی آنند کی سمادھی بلا کھائے پیئے لاکھوں برس تک زندہ رہ کر قدرتی اسراروں سے واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ گورو جی نے یہ سب کچھ سنا کر اس پر عمل کرنے کے لیے التجا کی جو انہوں نے منظور فرما کر اجازت دی۔

چیلا مہاراج میری عرض یہ ہے کہ جناب نے اس سے پہلے یوگ کی دو اقسام بتائیں تھیں جس میں سے صرف یک کو ہی تکمیل تک پہنچایا مگر میں اپنے آپ کو اس وقت خوش نصیب سمجھوں گا جب کہ آپ مجھے اس دوسری قسم کے یوگ سے بھی آگاہ کر دیں گے۔

گورو جی۔ دوسری قسم ہٹ یوگ یوں ہے۔ اب اس کا برنن کرتا ہوں ذرا غور سے سنتے رہنا۔

ھٹ یوگ کی تشریح

راج یوگ اور ہٹ یوگ میں اگر کچھ فرق ہے تو یہی ہے کہ اول الذکر عامل صاحب حوصلہ ہو کر اور استقلال و تحمل کا کام میں لا کر عرصہ دراز تک کامیابی حاصل کرتا ہے کیونکہ یہ جو آٹھ بھومکا بیان کی گئی ہیں ایک جنم میں سب کو طے کرنا اسنبھو ہے گیتا میں شری کرشن جی مہاراج نے فرمایا ہے کہ انیک جسموں میں سدھی ہوتی ہے جیسے کوئی انسان ایک کام کرتا ہوا تھک کر اور اسے وہیں چھوڑ کر سو جاتا ہے اور جب جاگتا ہے پھر اسی کو بدستور سابق کرنے لگ جاتا ہے۔ سو یوگی جب بھی ایک جنم میں کچھ بھومکا عبور کر کے اس وجود کو ترک کر کے سو جاتا ہے اور پھر نیند سے بیدار ہو کر یعنی واشتہ انوسار جنم لے کر یوگ سادھن کرنے لگ پڑتا ہے غرض یہ کہ یوگ کا عامل کئی جنموں تک اپنی دھن لگا کر عمل کرتا رہتا ہے جب یہ سمندر رودپی ہشت بھومکا کو عبور کر لیتا ہے تو عین پرماتما کا روپ ہو کر اس میں جا داخل ہوتا ہے اگر یہ اپنا یہی وجود قائم رکھ کر اس میں ہی رہنا چاہے تو بھی اسے عین سرور اور عین آنند ملتا ہے۔

ہٹ یوگ میں کامیابی تو جلد حاصل ہو جاتی ہے مگر اس میں جان کا بھی خطرہ ہے جب کام انجام دینے سے پیشتر ہی جان ہوا میں پرواز کر گئی تو فائدہ کیا۔ ایک جنم میں کیا کچھ ہوتا ہے بلکہ یہ ایسے ہی ہے جیسے دو انسان کسی آنند کے مقام پر جانا چاہتے ہیں اور اس راحت افزا مقام کے دو راستے ہیں ایک تو ایسا آرام راستہ ہے کہ ہموار زمین راستہ میں کئی بارونق شہر اور عجیب وغریب تماشے نظر آتے ہیں مگر یہ راستہ بہت لمبا ہے اس میں مسافت کرنے والا بلا تکلیف ہی منزل مقصود پر پہنچ جاتا ہے پس یہ راج یوگ ہے۔

دوسرا راستہ شاہ راہ نہیں بلکہ بکٹ پہاڑیوں ہیبت ناک جنگلوں کی راہ میں جس میں اونچی ٹیڑھی گھاٹیاں اور کانٹے دار جھاڑیاں جس میں شیر چیتے کا خوف اور تنگ وتاریخ کھنڈروں میں چلنے سے تمام جسم چھل جاتا ہے بعض اوقات سخت پریشانی ہو جاتی ہے۔ قدم قدم پر جان کا خطرہ ہے مگر یہ راستہ نزدیک ہے پس یہی ہٹ یوگ ہے اب اس کو پورا کرنے کے لیے اس کے چھ سادھن نیچے درج کئے جاتے ہیں۔

ہٹ یوگ کے چھ سادھن اور ان کی تشریح

❶ نیتی ❷ دھوتی ❸ وستی ❹ گج کرم ❺ نیولی کرم ❻ تروٹک

نیتی:

اس سادھن کے لیے سوت کا ملائم دھاگہ لے کر جو کہ طول میں بارہ انچ ہو اس کو ایک نتھنے سے داخل کر کے دوسرے سے نکال دینا چاہیے اول اول دھاگہ سخت ہو جو کہ دھاگہ ناک کی ایک طرف سے دوسری طرف کھینچ سکے بعد میں نازک دھاگہ بھی خود بخود آر پار جلد ہو جائے گا۔ یہ کرم صحت کا ماخذ ہے۔

دھوتی کرم:

پیٹ کا بالائی حصہ صاف کرنے کے لیے یہ کرم کیا جاتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ سات گز لمبا پارچہ لے کر اس کے بٹ چڑھا کر رسے کی مانند اتنا سونا بنا لے جو دانتوں کے درمیان آسکے پھر اس کو پانی میں تر کر کے نگل لینا چاہیے اور باہر نکال کر غلاظت سے صاف کر کے پے در پے یہی عمل کرنا چاہیے۔

وستی کرم:

اس سے پیٹ کا نچلا حصہ صاف ہوتا ہے کسی موی کپڑے یا چڑے کی تھیلی سے صرف پانی کا حقنہ کیا جاتا ہے اگر یہ نہ ہو سکے تو انگریزی پچکاری سے پانی چڑھایا جاتا ہے یہ پانی پیٹ ہلا کر مقعد کے راستے

خارج کر دینا چاہیے یہ کرم مصفیٰ شکم ہے۔

گنج کرم:

بہت سا پانی پی کر ناک پر نظر جما کر تے کر دو تمام پانی باہر نکل جائے گا پیٹ صاف ہو جائے گا۔

نیولی کرم:

چودہ ہاتھ لمبا کپڑا لے کر اس کو پانی میں تر کر کے مانند دھوتی کرم کے نگل لو اور براہ مقعد خارج کر دو یہ سادھ بہت ہی مشکل ہے۔ گورو کی عدم موجودگی میں کرنا خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ اس کا عامل اپنے شکم کی انتڑیاں باہر نکال کر دھو لیتا ہے اور صاف کر کے اندر ڈال لیتا ہے۔

تروٹک کرم:

جب اوپر لکھے پانچوں کو مکمل کر لے اور ان کے کرنے سے جسم بالکل شدہ ہو جائے تب تروٹک کرم کرنا چاہیے اس کرم میں ناک کی سیدھ پر نگاہ جمائی جاتی ہے۔

ہٹ یوگ کی پانچ مدرا اور ان کی تشریح

❶ کھیچری ❷ بھوچری ❸ چاچری ❹ گوچری ❺ انمنی

کھیچری:

یہ مدرا اس طرح کی جاتی ہے کہ زبان کو منہ سے نکال کر بڑھایا جائے۔ اس کا عامل روشن ضمیر غیب دان اور موت پر غالب ہو سکتا ہے۔

اس کی ترکیب یہ ہے کہ زبان کو درمیان سے چیر کر دو حصہ کر لیتے ہیں اور ہاتھ سے پکڑ کر باہر کھینچتے ہیں ہر روز گھی دودھ مل کر یہ عمل کئی دفعہ کرتے ہیں۔ اس عمل میں سیر اوقات کے واسطے صرف دودھ گھی کا ہی استعمال کرنا چاہیے۔ محرک و نمکین شے سے مطلقاً پرہیز ہے۔

بھوچری:

جب کھیچری مدرا مکمل کر لے پھر اس کو کرنا چاہیے۔ اس کی ترکیب ناک پر نگاہ جما کر پرانایام کرنا ہے۔

چاچری:

اپنی آنکھوں سے چھ انگل کی دوری پر کوئی چیز رکھ کر اس پر نظر جمانی چاہیے۔

گوچری:

اس میں عامل موم میں مخلوط شدہ روئی کانوں میں بھر کر انجد شب سننے کی کوشش کرتا ہے اور اسی آرزو کی دھن میں سمادھی لگاتا ہے۔

اگمنی:

اس میں یوگی تمام سوراخوں کو بند کر کے اور سانس کو اندر روک کر سمادھی لگاتا ہے یہ عمل بلا گرو کے ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ اس میں عامل کو سانس اوپر چڑھانا چاہیے اور سانس کو ریڑھ کی ہڈی سے کھینچ کر دماغ کی طرف لانا پڑتا ہے۔ ہٹ یوگ کے عامل کو سانس اوپر چڑھانا چاہیے اور سانس کو ریڑھ کی ہڈی سے کھینچ کر دماغ کی طرف لانا پڑتا ہے۔ ہٹ یوگ کے عامل کو نیچے لکھے چار بندھ بھی کرنا پڑتے ہیں۔

بیان چار بندھ متعلقہ ھٹ یوگ

1 مول بندہ، 2 جلندھر بندہ، 3 اوریان بندہ، 4 مہاں بندہ

مول بندہ:

سوراخ مقعد کو روئی کے پھاہے سے بند کر کے داہنے نتھنے سے سانس لینا چاہیے اس عمل کے لیے بائیں ایڑی کو جائے براز پر جما کر بیٹھنا پڑتا ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ بوڑھا بھی شباب کے مزے لوٹ سکتا ہے۔

جلندھر بندہ:

تھوڑی کو سینہ پر جما کر پرانایام اور اوم یا اسم اعظم کا دھیان لگانا۔

اودیان بندہ:

اس بندہ میں کان، ناک، آنکھ وغیرہ بند کر کے حبس دم کی مشق کی جاتی ہے۔

مہاں بندہ:

نگاہ کو ناک کی سیدھ پر رکھنا اور سانس کو داہنے نتھنے سے خارج کرنا اس میں بایاں پاؤں مقعد کے

نیچے جما کر ماتھا گھٹنے سے لگایا جاتا ہے اس سے محویت کی حالت میسر ہوتی ہے۔

گرو جی نے فرمایا کہ مندرجہ بالا کی پوری پوری مشق کرنے کے بعد انسان پورا یوگی ہو جاتا ہے۔

یقیناً یہ آپ کو حیران کر رہے ہوں گے ہمارے بتائے ہوئے عمل ایسے خوفناک ہیں کہ جن کے سنتے ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں تو ان کے عمل سے کیا حاصل ہو گا یہ بھی آپکو بتا دیتے ہیں تا کہ تم اس کی افادیت سے پوری طرح آگاہ ہو سکو۔

مندرجہ بالا عملوں کا عامل پرماتما کو پا کر پرم آنند ہو جاتا ہے اور اس کا آواگونی بھی مٹ جاتا ہے نجات حاصل ہوتی ہے کشف و کرامات اس قدر ہو جاتی ہیں کہ ایک نظر بھر کر دیکھنے سے کچھ کا کچھ کر دکھاتے ہیں یعنی یوگ کے بل سے آٹھ سدھیاں حاصل ہوتی ہیں۔ ہم ان آٹھ سدھیوں کا تفصیل وار بیان شروع کرتے ہیں۔

یوگی کی آٹھ سدھیاں

(1) انما (2) مہمار (3) لگھما (4) گریما (5) پراپتی (6) پراکامیہ (7) ایشتونگ (8) بشتونگ

انما:

اس میں یوگی اپنی خواہش کے مطابق پتلا اور چھوٹا ہو سکتا ہے۔

مھما:

اس سے انسان فربہ بدن بن سکتا ہے۔

لگھما:

ہلکا اور پست قد ہو سکتا ہے۔

گریما:

بھاری سے بھاری ہونا

پراپتی:

ہر اشیاء پر قبضہ ہونا ہر قسم کی پیشن گوئی کرنا' ہر ایک جاندار کے دل کا راز معلوم کرنا' ہر علم کا عامل بننا' باریک آواز کو سننا اور باریک اشیاء کو دیکھنا۔

دھن داینی یکھنی منتر

منتر:

اوم ھرانگ ھرینگ ھردنگ ھرینگ ھردنگ ھرہ سواھا

ترکیب:

اس منتر کا ایک لاکھ 25 ہزار جپ کرے اور 1250 منتر سے گھی اور کھیر کا ہون کرے اور اتنے ہی منتروں سے ترپن کرے تو دھن داینی بس میں ہو۔ یہ جپ سوموار سے شروع کرنا چاہیے اور پانچ ہزار ہر روز جپ کرنا چاہیے۔

شمشانک یکھنی منتر

منتر:

اوم کاینگ بھگوتی بھسونمہ (یہ نو حروف کا منتر ہے)

دیگر منتر

منتر:

اوم ھرونیگ ھرینگ پھونک شمشانے داھنی شمشانے سواھا

ترکیب:

شمشانوں میں جا کر برہنہ ہو کر اس منتر کا 50 ہزار جپ کرنے سے شمشانک یکھنی خوش ہو کر پارچہ پوشیدنی عطا کرتی ہے پس اس پارچہ کو پہن کر پہلے منتر کا 50 ہزار جپ کرے مگر سہ عدد برتن شراب پر کرے اپنے پاس رکھے اور کھانا بھی ان کے ہمراہ ہی کھایا کرے۔ اختتام عمل میں یکھنی دیدار دے کر جو پھول یا میوہ طلب کر عطا کرے گی۔ یہ عمل ناپاک ہے اس لیے کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے چونکہ اس عمل میں شراب کا استعمال ہے اس واسطے نہ کرنا اچھا ہے۔ جو لوگ شیطان کے پجاری ہیں وہ یہ عمل کرتے ہیں جن کی دنیا بھی خراب اور آخرت بھی۔

بھوگ یکھنی منتر

منتر:

اوم جگتر بھ ماتری کے پدم ندھے سواھا

ترکیب:

اس منتر کا 256 ہزار جپ کرنے کے بعد اڑھائی ہزار منتر سے مختلف پانچ میووں کا ہون کرے تو یکھنی سدھ ہو جائے۔

ودیا یکھنی منتر

منتر:

اوم ھرینگ وید ماتری بھیہ سواھا

ترکیب:

اسے آپ مہا سدھی یکھنی کے مطابق کریں۔ یہ بھی خوبصورتی میں اپنا جواب آپ ہے لیکن تصور بہت زیادہ پختہ ہونا چاہیے ورنہ عمل کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ پورے اہتمام کے ساتھ اور طریقے کے مطابق اس عمل کو کرے یکھنی سدھ ہونے کے بعد زندگی کو پرسکون طریقے سے گزارے نمائش نہ کرے ورنہ

نقصان ہوگا۔

ارشٹ مہا سدھی یکھنی منتر

منتر:

اوم کلینگ پدم وتی سواھا

ترکیب:

یہ یکھنی حسن کا گلستان ہے بس ایک بار دیکھنے کے بعد بار بار دیکھنے کو دل کرتا ہے اسے وش میں کرنے کے لیے آپ تنہائی میں خود کو مقید رکھ کر عمل کریں۔ اس منتر کا بارہ لاکھ جپ کرنے کے بعد ایک لاکھ 20 ہزار منتروں سے منجملہ پانچ میووں کے ہون کرے تو اشٹ مہا یکھنی درشن دے اور جو طلب کرے وہ حاضر کرے۔ یہ عمل مشکل کچھ کر پنچمی تتھی سے شروع کرنا چاہیے۔

شتروناشک یکھنی سدھی منتر

منتر:

اوم نمو سدھی منایکا یہ سروکار ترے سرب دگھن پرشنایئے سروگج وشی کرنایئے سروجن سرواستری پرکھا کرکھنائے شرینگ سواھا۔

ترکیب:

اوپر لکھے منتر کا 10 ہزار جپ سوموار سے شروع کر کے بلاناغہ 21 دن کرنے سے یکھنی بس میں ہو جائے حسب الحکم عامل کے دشمن پر غالب آئے۔

وشی کرن یکھنی منتر

منتر:

اوم نمو سرواستری سرودکھ وشی کارنی شرینگ ھرینگ سواھا

ترکیب:

اس منتر کا بہتر ہزار جاپ بروز منگل وار سے شروع کر کے 72 یوم میں ختم کرے اور 7 ہزار دو سو منتر

سے ناریل ہون کرے تو یکھنی سدھ ہو کر درشن دے۔ اس ہون کی راکھ اپنے ماتھے پر لگا کر جس کے سامنے جائے وہی بس میں ہو جائے۔ لیکن خبردار غلط نیت نہ رکھے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

سرب پھلوا ینی یکھنی منتر

منتر:

اوم شری کا کی کمل ور دھنے سردکار یہ سرو اتھان دیکھی دکھی سرو کار ینگ کرو پری چہ یہ سرو سدھی پار کا یا نگ ھنگ کھنگ دو دشنان واسے سر دسدھی پر دائے سواھا

ترکیب:

جس قدر کہ دنیا میں پھل و پھول ہیں یہ یکھنی سدھ ہونے پر لا کر دے گی اگر کہیں کچھ کرامت دکھانی ہو تو اسے کہہ دیں کہ تمہیں کون سا پھل پھول درکار ہے پس جب وہ کسی کا نام لے اسی وقت یکھنی کو حکم دے فوراً لا کر حاضر کر دے اس کو سدھ کرنے کے لیے اس منتر کا ایک لاکھ جاپ کرنے کے بعد 10 ہزار منتر سے چنوں کا ہون کرے تو یکھنی بس میں ہو یہ عمل وشکنھ پکھتر سے شروع کرنا چاہیے جپ ایک ہزار روزانہ کرنا چاہیے۔

سر بوشی کرن منتر

منتر:

اوم سدھ نگ رکت چامنڈے گھرنگ املینگ وش مانیہ سواھا

ترکیب:

بعد ایک لاکھ جپ کرنے کے اگر ہمراہ برگ کنیر ایک ہزار منتر سے ہون کیا جائے تو تمام لوگ بس میں ہوں۔ اگر ایک ہزار منتر کے ہمراہ گڑ مل کے پھولوں کے کیا جائے تو راجہ خوش ہو اور بس میں ہو اگر برگ جوہی کے ہمراہ ہون کیا جائے تو عورت خوش ہو اور اس کے گھر فرزند پیدا ہو اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے عمل شکل پکھ کی پنچمی تتھی میں شروع کرے۔ کامیاب ہونے پر پرارتھنا کرے۔

ھنومان چیٹک

منتر:

اوم وانگ کنڈ اور ھنومنت ھانک سورک میت پاتال کمپ تینوں لوک کمپ ایک ھاتھ میں وجر کھڑگ ایک ھاتھ میں سواسن کا گھوٹا پاؤ۔ جنتر جانگھ بکھنگا جھنا کہ ۲ ٹھنا نک ۲ دیر دیر ھنومنت دیر آ جائے پکڑ چوٹی اس کی مار تھاپ سواگن کا روٹ ترت منگا کر پان پھول۔ دیپ کھائے دیری ھوئے۔ تان پاؤں آن لگاوے۔

ترکیب:

تین ماہ تک ہر روز بلا ناغہ اس منتر کا ایک ہزار جاپ صبح اٹھ کر کرو اور ہر منگل وار کو ہنومان کی مورتی کی پوجا کرو اور روٹ لنگوٹ کی نامدو تیل سیندور مورتی کے اوپر لگاؤ تو ہنومان خوش ہو۔ پھر اپنے دل کی مراد حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ عمل بروز منگل شروع کرنا چاہیے۔

ھنومان کا بیج منتر

منتر:

اوم ھنومانہ ٹھوسہ رام بھگتا ھرانگ ھرونگ ھرونگ پھاھا سواھا

ترکیب:

بروز منگل کسی ندی کے کنارے جا کر ہنومان جی کی مورتی بنا کر اس کے سامنے بیٹھ کر 12 لاکھ جپ ختم کرنے سے ہنومان بس میں ہوتا ہے پھر بوقت مصیبت کے اگر اس منتر کو پندرہ دفعہ پڑھے تو اسی وقت ہنومان آ کر ہر طرح سے مدد کرے اور مصیبت سے نجات دلائے اور 12 لاکھ جپ ایک برس میں ختم کرنا چاہیے۔

دیگر منتر

منتر:

جیوتی سروپ نیرا رام سوں کھو ہنومان کیدا بھیر دھاتا انجنی کا پوت مہا وشنو گورد اچیت گوتر وورگا پاٹھ گنگا گیتا گائتری کی نمہ

ترکیب:

ماہ منگھر کے شکل پچھ کی دوج سے شروع کر کے تین ماہ تک 13 لاکھ جپ ختم کرنے سے ہنومان جی خوش ہوتے ہیں اس عمل کا جپ بوقت آدھی رات کے اٹھ کر شروع کرنا چاہیے۔

دیگر منتر

منتر:

اوم نمو ھنومنت دیر کپ دھوتی چہ شری مار مار ھنومنت دیر حاتھی منکھ مست گج چڑھا ھاتھی چڑھے تو ھنومنت کھیلتا جو آوے مار کرتا جو پھر آوے وہ پاؤں پڑتا آری شکتی کا تلک کروتن تین بھون حوں وش کر دولیس ھنومنت تیرا روپ کھنڈ گوگل راکھوں دھوپ آسن بیٹھا سمرن کروں رکھ ورشٹی باندھ دی موھے میرا ویری تیرا بیکھ بھیجا پھوڑ کلیجہ چکھ الٹ مار پلٹنٹ مار کھمنت مار پچھاڑ مار مار مار دیگ مار نہ مارے تو ماتا انجنی کی سر پاؤں دھر سواھا۔

ترکیب:

بروز منگل ہنومان جی کے مندر جا کر پہلے اس کے اوپر لکھے منتر کا 108 دفعہ جپ کرے پھر سوا سیر کا روٹ اور ایک لنگوٹ پان سپاری تعداد 21 اور کنواری لڑکی کا کاتا ہوا سوت یہ مورتی کے اوپر چڑھائے

بعد میں اس منتر کا 108 بار جپ کر کے ناریل چڑھائے پھر اپنے گھر میں آ کر اکیس یوم تک ہر روز 108 بار جپ کرے مگر جپ کرتے وقت اپنے خیالات کو منتشر نہ ہونے دے۔ اگر کوئی خاص مندر نزدیک نہ ہو تو کسی بڑ کے درخت کے نیچے بھی ہنومان کی مورتی بنا کر یہ پوجا کر سکتے ہیں۔ اگر بالترتیب پوجا و جپ کیا جائے تو ہنومان جی درشن دیں گے اور بس میں ہوں گے۔

شترو ناشک ھنومان سدھی منتر

منتر:

اوم ھنگ ھنگ کرانگ رنگ مہا گاڑ سنکھ مکھی دوئی اڈورنا با دار جھکار 33 کروڑ دیوتا کرنت ستی ڈھی بھوویومولوک ستی مہا تھ لنکار کنھلی اوح کی اسی شرمیخ کمپ پاتال پر مار مہا بیر دیوتا مہا بیر بیتال کا مردکا ما کھیا کی کٹی کی آ گیا اوم ھرینگ ھرینگ کلینگ کلینگ ھنگ ھنگ چھنگ چھنگ پھٹ سوھا۔

ترکیب:

اس منتر کا 50 ہزار جپ کرنے سے دشمن کو تکلیف پہنچے نیز اس منتر کو ایک کاغذ پر لکھ کر جوتے کے تلے کے نیچے لگا دو دشمن کی تصویر بنا کر اس کے اوپر اگر جوتے لگاؤ تو اس پر خوب جوتے کھڑ کیں۔

ان پورنا ھنومان منتر

منتر:

انہ پورنا انھہ پوری اندر پورانے پانی روھی سدھی تو گنیش پوروئی بر پراری بھوانی ایسوری بھنڈار پھر مھیشوری شیل سنتوش کی ڈبی تین لوک لوئی آ و سدھو ھیمو سب کو سیتا اتا کی رسوئی جنم نا کھالی ھوئی چلا جنتر مہا منتر اوم سرے پھٹ کنت سواھا اوم اجیا جیتا آئے سواھا مرسوتیئی سواھا۔

ترکیب:

سات منگل وار تک یہ عمل اس طرح کرے کہ ہر منگل کو بوقت صبح 21 ہزار اوپر لکھے منتر کا جپ کریں اور بعد میں سات گاؤں کے سے بھیک مانگ کر لائے اور اسے الٹی چکی میں پیس کر اس کی روٹی بنائے پھر ہنومان کی مورتی کے سامنے بیٹھ کر پوجا کرے اور اس روٹی کا بھوگ لگائے پھر اس روٹی کو خود کھائے چھ

آپ کی توجہ اب مضمون سائنس کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ سائنس ایک انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ بس جس کے معنی ہیں ''عقل'' یہ آج تہذیب میں ایک قرار دیا گیا ہے اور واقعی یہ ایک وسیع اور سب سے عظیم علم ہے اس علم کی رو سے فاضلوں نے دنیا میں وہ ترقی کی ہے کہ وہ عمل جو کبھی اعتبار میں ہی نہ آسکتے تھے جس کا کبھی خواب وخیال بھی نہ ہو سکتا تھا۔ اس علم کی بدولت ظہور پذیر ہوئے ہیں اس علم میں چند اجزاء کے ملانے سے ایک ایسی نئی چیز پیدا ہو جاتی ہے جو ایک طاقت ہوتی ہے۔ اور مختلف اجزاء سے مختلف قسم کی طاقتیں پیدا کی جاتی ہیں۔ مثلاً جہاں آگ اور پانی کو ایک جگہ خاص طریقہ سے اکٹھا کیا گیا۔ وہاں ایک نئی چیز بھاپ پیدا ہو گئی۔ اب اس بجلی کی طاقت سے شہر منور ہو رہے ہیں۔ کارخانہ جات چل رہے ہیں۔ اور لطف یہ کہ طاقت پیدا کی جاتی ہے۔ دس میل پر اور وہ خود بخود سارے شہر میں میلوں کے میلوں، محلہ بہ محلہ گھر بہ گھر خود بخود پہنچ رہی ہے۔ تیسری مثال یہ ہے کہ چند اجزاء کو ملانے سے ریکارڈ گراموفون کا تیار کیا گیا۔ اب اس میں پہلے یہ طاقت تھی کہ جونہی کوئی بولا۔ اس نے آواز کو اپنے اندر جذب کر لیا اور بعد میں دوسرے طریقہ سے دائمی طاقت اپنی جذب شدہ آواز کو ہو بہو سنانے لگ گئی۔ اسی طرح بہت سی مثالیں دی جا سکتی ہیں یہ ہیں سائنس کے کرشمے ہیں یعنی مختلف طریقوں اور مختلف خبروں سے طاقتیں پیدا کرنا۔ اسی طرح سائنس کے ذریعہ ہم ایک ایسی طاقت پیدا کر سکتے ہیں کہ ہماری پیدا کی ہوئی طاقت ہمارے حکم کے موجب کسی کے گرد یا دماغ میں جا کر کام کرے۔ اب سوال اٹھائیں گے کہ طاقت بغیر پہنچانے والے کے کس طرح کسی دماغ دل یا گھر تک پہنچ سکتی ہے لیجیے۔ اب میں آپ کو اس کی ایک مثال دیتا ہوں، آپ نے وائرلیس ٹیلی گرافی کا نام سنا ہوگا۔ اسی وائرلیس کے ذریعہ ایک طاقت لنڈن میں پیدا کی گئی

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

ہے۔ جو آپ سے ہزاروں میل کے فاصلہ پر ہے مگر جب لنڈن میں کوئی حرکت پیدا کی جاتی ہے اور کلکتہ بمبئی، لاہور میں اسے بخوبی سن رہے ہیں۔ حالانکہ راستہ میں کسی تار کے ذریعہ اور نہ کسی اور ذریعہ سے کوئی تعلق پیدا کیا گیا ہے۔ یہ کیا ہے۔ صرف چند اجزاؤں کے ملانے سے ایک نئی طاقت پیدا کی جن کے ذریعہ ہزاروں میلوں سے کام لیا جارہا ہے۔ صرف کرہ ہوائی کی ہوا ہی اس طاقت کو اِدھر سے اُدھر پہنچا رہی ہے اب آگے چل کر میں ایسے عمل لکھوں گا جن میں چند مختلف اجزاؤں کو ملا کر ایک ایسی طاقت پیدا کی جاوے گی جو دوسرے کے دل و دماغ کو اپنے بس میں جو چاہیں کرا سکیں۔ صرف عملکے کرنے میں یہ طریقہ محنت سے کیا گیا ہو۔ ورنہ سب کے سب بالکل سہل الحصول ہیں جنہیں ہزار ہا بار آزمایا جاچکا ہے۔

عالمگیر

اگر پرندہ اُلّو کا ناخن کاٹ کر خشک کر کے باریک پیس اور تین حصہ گلسرین ملا کر روئی سے اس کی بتی تیار کی جاوے۔ اور اس کا کاجل تیار کیا جاوے اس کاجل کو جو شخص اپنی آنکھ میں لگا کر دشمن کے گھر چلا جاوے تو وہ دوست بلکہ محبّ صادق ہو جاوے۔ اگر کسی حاکم کے روبرو چلا جائے تو وہ بجائے حاکم کے محکومانہ طور پیش آوے گا۔ اگر کسی مریض کے پاس چلا جاوے تو جب تک مریض کے پاس بیٹھا رہے گا۔ اُسے مرض سے بالکل افاقہ ہو جائے گا وہ اپنے آپ کو بالکل تندرست تصور کرے گا۔ اور اگر کسی محبوب دلربا کے سامنے جاوے تو محبت میں گرفتار کریگا مجرب المجرب ہے۔

محبّ دوام

ایک خالی بڑی بوتل قریباً تین پاؤ وزن کی لیں۔ اس میں تھوڑی سی کاربن گیس ڈالدیں اگر کاربن گیس خالص تیار نہ کر سکیں تو اس میں تھوڑا سا دھواں بھر دیں۔ اوپر سے کاک ڈٹ کر لگا دیں اب اس بوتل کو پانی کے حوض میں چھوڑ دیں ایک گھنٹہ کے بعد نکالیں۔ کاک کا بہت کچھ حصہ بوتل کے اندر گھس جائے گا۔ اور دھواں نیلگوں رنگت سے سیاہی مائل سبز ہو جاوے گا۔ اس بوتل کو ایک ماہ تک کسی کمرہ میں اسی طرح بند پڑا رہنے دیں ایک ماہ کے بعد آپ دیکھیں گے

۔کہ بوتل کے اندر کچھ سیاہ روغنی مادہ لگا ہوا ہوگا۔ بوتل کا ڈاٹ کھول کر اس میں قریباً ایک چھٹانک دودھ بکری کا ڈالدیں۔خوب ملادیں دودھ قدرے سیاہ ہوجاوے گا۔ چار گھنٹے تک دودھ پڑا رہنے دیں۔۔دودھ پھٹ جاویگا اب اس دودھ کو بذریعہ فلٹر کے چھان لیں فضلہ کو پھینک دیں۔اور شفاف پانی کو لے لیں اس پانی کے دوقطرے اور اُلو کے خون کے دوقطرے تازہ پانی دودھ یا شراب میں ملاکر جس دوست کو پلادیں گے وہ تاعمر غلام رہیگا اور بغیر دیدووصال ہرگز قرار نہ پاوے گا۔اور اگر اسی پانی کا تلک ماتھے پر لگا کر کسی کے گھر کسی کی منگنی کے لیے جاوینگے تو وہ فوراً بلاحیل وحجت قبول کریگا۔اور اگر کسیلڑکے والے کے گھر جاویں، تو ہزار خوشی کر کے قبول کریگا۔ ہزار ہا بار کا آزمودہ ہے۔

تسخیر دل

اگر کورا کپڑا کھدر کا یعنی کھڈی کا لیویں۔اس کو سرخ گہرے رنگ کا رنگ لیویں۔اس کے بعد اس کو تین دن تک چاندنی میں رکھیں۔بعد اس کے دونوں طرف سے گہرے نیلے رنگ کے کاغذ سے ڈھانپ دیں۔کیسر ناکوری کا گہرا لیپ اس کاغذ پر کردیں۔ جب لیپ خشک ہوجاوے تو اس کپڑے کو بیری کی لکڑی کے کوئلے پختہ کے اوپر رکھ کر جلا ڈالیں۔وہ ایک ماشہ راکھ اور اُلو کے پر کی راکھ ایک رتی ان کوئلوں پر سخت سی پڑی ہوگی۔اس راکھ کو جس دوست کو دورتی بھر کسی چیز میں ملاکر کھلادیں۔فوراً تابع ہوگا جو حکم اسے کریں گے اپنے آپ کو ہر خطرہ میں ڈال کر کرنے کے لیے تیار ہوجاوے گا۔

نامہ تیر.

ایک خالی شیشی میں پسی ہوئی پوٹاشیم پرمیگنیٹ (ایک انگریزی دوائی ہے) ڈالیں اور اس کے بعد اس شیشی میں گلیسرین ڈال دیں۔اوپر سے کارک لگادیں۔اب شیشی کو نہایت زور سے ہلادیں۔فوراً شیشی میں آگ لگ جاوے گی۔اور کارک بھرک سے اُڑ جاوے گا۔اس آگ کو جلنے دیں۔جب ذرا آگ مدہم ہوجاوے تو اس میں تھوڑی سی گلیسرین اور ڈال دیں۔اور کسی

لکڑی کے تنکا سے اس کو ہلا دیں۔ اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھنا جب تک کہ پوٹاشیم پرمیگنیٹ بالکل راکھ نہ ہو جاوے۔ اب اس راکھ کو شیشی کے باہر نکال لیویں راکھ کے ہموزن زعفران کاشمیری مالیدہ کریں اب بوہڑ کے ایک دو پتے لے آویں۔ ان پر تمام مالیدہ کو ڈال دیں کیلہ کے جڑ کی رس یعنی پانی سے اس کل مالیدہ راکھ وغیرہ کی بوہڑ کے پتہ پر روشنائی تیار کر لیں۔ اب اس روشنائی سے جس کسی محبوب دلربا کو آپ خط لکھیں گے۔ چاہے وہ مقامی ہو یا کسی جگہ باہر موجود ہے "باکرہ ہو یا شادی شادہ پہلے واقف ہو یا نا وقف ہو خط دیکھتے ہی ہزار جاں سے فدا ہو جاوے گی۔ اور فوراً طالب ملاقات ہو گی۔"

صورت کا متوالہ

ایک پھل ماجوں کا لیویں۔ اسے کیلے کے پودے کے تنے میں خول نکال کر ڈال دیں۔ ۲۰ یوم برابر اس میں پڑا رہے۔ وہاں سے نکال کر اسے انار میں ڈال دیں مگر خیال رہے کہ انار اپنے پودے کے ساتھ لٹکتا رہے۔ وہاں ۲۱ یوم اسی انار میں رہنے دیں پھر اسے تیزاب گندھک میں ڈال دیں تین دن تیزاب میں پڑا رہنے دیں چوتھے دن اسے وہاں سے نکال لیں۔ وہ بالکل گلا ہوا ہو گا۔ بڑی احتیاط سے نکالیں ورنہ تیزاب میں غلط ملط ہو جاوے گا۔ پھر اسے سایہ میں خشک کر لیویں۔ اور تین دن تک اسے ایک نیل کے رنگے ہوئے نیلے رنگ کے کپڑے میں باندھ کر رکھ چھوڑیں۔ تین دن بعد وہ نیلے کپڑے کا رنگ سفید ہو جاوے گا۔ اب اس انار و پھل کو کپڑا سے کھول لیں۔ اب جہاں کوئی محبوب رہتا ہو۔ اس کے مکان کے نزدیک اور ایک رتی اُلو کے ناخن سے ملا کر اس ماجوں پھل کو کسی آگ میں ڈال دیں حتیٰ کہ اس کا دھواں اس کے مکان کے اندر پہنچ جاوے۔ جونہی کہ آپ کا محبوب اس دھواں کو سونگتا جاوے گا۔ فوراً ہی تلاش یار میں باہر نکل آوے گا۔ اس پر عشق کا بھوت سوار ہو جاوے گا۔ وہ تمام قسم کے شرم و حیا کو بھلا دے گا۔ اس وقت اس کو جو شخص چھیڑ خانی کرے گا۔ یہ بالکل اُسی کا ہو جاوے گا ان سے بے حد الفت ظاہر کریگا۔ مجرب ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

پہاڑ کا گرنا:

پرندہ اُلو کے امعاء مستقیم نچلے حصہ کو تقریباً ایک سوت قطرہ میں کاٹ لیں اور اس آنت کو چاندنی کی روشنی میں خشک کر لیں۔ بشرطیکہ بوقت اندھیرا اُسے پھر اٹھا لیا جایا کرے۔ اُسے ایک ربڑ کی پھونکنی میں ڈال دیں۔ اور اس میں آکسیجن گیس بھر دیں۔ تین دن تک وہ اس پھونکی اور آکسیجن میں پڑی رہے۔ تین دن کے بعد وہ پھونکنی خود بخود پھٹ جائے گی۔ اب اس آنت کے ٹکڑے کو محفوظ رکھ لیں۔ اور دوبارہ اسے ایک ربڑ کی پھونکنی میں ڈال دیں۔ اور اس پھونکنی میں کاربن گیس بھر دیں جو کہ کمل طور پر پتھر کے کوئلہ یا چراغ کی بتی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ تین دن بعد حسب سابق پھونکنی میں پڑا رہنے دیں۔ تین دن کے بعد پھونکنی پھر پھٹ جاوئے گی۔ اور پھر اُس آنت کے ٹکڑے کو محفوظ رکھ لیں۔ ایک سیر کوئلہ کپاس کی لکڑی کا لیں۔ اور اس کوئلہ کو پیس کر کپڑے میں چھان کر رکھ لیں اسی طرح اس آنت کے ٹکڑے کو بھی پیس لیں۔ دونوں کو ملا لیں اور اس کا ایک دھاگے کے ذریعہ فلیتہ بنا لیں۔ اور آخر میں فلیتہ پر اس کی ایک چھٹانک بھر کی راکھ لیں۔ اور فلیتہ کو آگ لگا دیں۔ فلیتہ چمکتا دمکتا ہوا جلتا جاوئے گا۔ اور جب آخیر میں گولی پہونچے گا۔ تو بڑا دھماکا ہوگا ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی پہاڑ گرا ہے مگر کسی کو نقصان نہیں پہنچا ہے۔

دن کے ستارے۔

اگر پرندہ اُلو کے پروں کے رنگ کو اُتار لیا جاوے۔ تو اس میں عجیب راز پنہاں ہے جس کے چار عمل آپ کو یکے بعد دیگرے بتائے جاویں گے۔ سب سے پہلے میں آپ کو اس کے پروں کا رنگ اُتارنا بتاتا ہوں۔ جو حسب ذیل ہے۔

اگر اُلو کے پر ایک چھٹانک ہوں تو اس پر نیچرل رنگ پورا چھ ماشہ ہوتا آپ ایک چھٹانک اُلو کے پر لیجیے اور ان کو بالکل میدہ سا باریک کھرل میں پیس لیجیے اس میں تین چھٹانک شورہ کا تیزاب ملا لیجیے۔ اور انہیں کھرل کیجیے۔ مگر یاد رہے کہ کھرل شیشہ یعنی کانچ کا ہونا چاہیے۔ دس منٹ میں یہ بالکل ہی کھرل ہو کر میدہ ہو جاوے گا۔ اب اس میں ایک سیر بھر تازہ پانی ملا لیجیے۔ مگر واضح رہے کہ سب کچھ شیشے کے برتن میں ہونا چاہیے۔ اب ایک تولہ خالص نمک کا تیزاب اس میں ملا دیں۔ اور اب ہلا دیں۔ اب اس میں ایک تولہ تانبا کا باریک بورہ ملا دیجیے۔ اسے ایک گھنٹہ تک کھرل کیجیے۔ وہ بھی بالکل حل ہو جاوے۔ اور قدرے سبزی مائل رنگ دے گا۔ اب اس برتن کو ایک دن تک پڑا رہنے دیں۔ اور ذرا بھر بھی نہ ہلنے دیں۔ اب آرام سے تازہ پانی اس برتن میں ڈالتے جاویں۔ اور اتنا آہستگی سے پانی ڈالیں کہ برتن میں پڑے ہوئے پانی میں ذرا بھی حرکت نہ ہو۔ جتنا پانی ڈالتے جائیں گے۔ آہستہ آہستہ باہر گرنا شروع ہوگا۔ اس میں سے تیزاب ہلکا ہو کر ضائع ہوتا رہیگا۔ حتیٰ کہ تیزاب باقی نہ رہے گا۔ اب ایک بوند پانی کی نکال کر زبان کو لگا دیکھیں۔ جب دیکھیں کہ پانی میں کوئی ذائقہ بالکل نہیں رہا۔ تب یہ سمجھیں کہ اس میں اب صرف پانی صاف ہے۔ اس پانی کے نیچے اب اُلو کے پروں کا رنگ جما ہوا ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لیے اس پانی کو ایک بلاٹنگ پیپر اور شیشہ کی کیف (کھیرنی) کے ذریعہ فلٹر کریں۔ پانی کو ضائع جانے دیں۔ جو کچھ بلاٹنگ پیپر پر جم جاوے گا۔ وہ اُلو کے پروں کا رنگ ہے۔ اب اگر اس خشک شدہ رنگ سے ایک چاندی کی سلائی بھر کر آنکھ میں لگا لیویں تو آپ کی بینائی اتنی بڑھ جاوے گی۔ کہ آپ کو دن کے ستارے نظر آئیں گے۔ اور میلوں تک نظر قائم رہے گی۔ علاوہ ازیں یہ نظر تا حیات قائم رہے گی۔ مجرب المجرب ہے۔

رنگ برنگی دنیا

اگر اُلو کے پروں کے رنگ کو بقدر ایک رتی (رنگ حاصل کرنے کے لیے دیکھو عمل صفحہ پچھلا) ایک چھٹانک سرسوں کے تیل میں ڈال کر اس کا چراغ روشن کرے تو جس کمرے میں وہ چراغ جل رہا ہوگا۔ وہاں ایک عجیب کیفیت طاری ہوگی۔ یعنی ایک ایک منٹ کے بعد روشنی کے

رنگ تبدیل ہوتے جاویں گے۔ کبھی تو وہ رنگ سبز ہوتا جاوے کبھی آسمانی، کبھی گہرا سرخ، کبھی گلابی، کبھی سفید، کبھی نیلا، کبھی بھورا، اور کبھی دودھیا اور قرمزی اور دیکھنے والا اجنبی محوحیرت ہو جائے گا۔ عجیب تماشہ ہے۔

جادو کے پھول

اگر پرندہ اُلو کے رنگ کو ایک سیر تازہ پانی میں ڈال دیا جاوے یعنی ایک رتی بھر ڈال دیا جاوے (رنگ حاصل کرنے کے لیے دیکھو صفحہ پچھلا) اور اس پانی کو تین دن روزانہ چنبہ کے پھولوں کے پودے کو سینچا جاوے۔ تو چوتھے دن اس پودے میں جو پھول لگیں گے ہر ہمہ قسم کے رنگوں میں رنگے ہوئے ہوں گے۔ فرض کرو کہ آپ سبز رنگ کے پھولوں کو توڑیں گے۔ تو وہ آپ کے ہاتھ میں بھی طرح طرح کے رنگ بدلتا جاویگا۔ اور اس پودا پر بھی ہر طرح کے رنگ ہر ایک پھول میں بدلتا رہے گا۔ غرضیکہ چنبہ کا پودا ایک مجسمہ جادو کا پودا نظر آوے گا۔ ہر منٹ میں تین رنگوں میں تبدیل ہوتا رہے گا۔ اور ایک جگمگاہٹ ہوگی۔

بنگالی کنواں

اگر پرندہ اُلو کے رنگ تین ماشہ کو ایک صاف پانی کے کنواں میں ڈال دیا جاوے۔ تو اس کنواں کا پانی منٹ منٹ کے بعد رنگ بدلتا رہے گا۔ یعنی جتنے لوٹے پانی کے اس کنویں میں سے نکالو گے سب علیحدہ علیحدہ رنگ کے ہوں گے۔ اور لوگ محوحیرت میں ہو جاویں گے۔ مگر یہ عمل یعنی اس رنگ کا اثر کنواں پر ایک سال تک رہے گا۔ اور اگر آپ چاہیں کہ فوراً درست ہو جاوے تو اُس کنواں میں ایک من چونا اور ایک من پھٹکری سفید ڈال دیں اور پانچ من پانی نکال دیں تو اس وقت پانی درست ہو جاوے گا۔ مثل سابق پانی صاف شفاف نکل آوے گا۔ اور بالکل ہی مضر صحت نہ ہوگا۔

دلفریب حال

اگر سات قسم کی جنس جسے ستانہ بھی کہتے ہیں۔ مثلاً گندم، جو، چنا، جوار، باجرہ، چاول، نخود ہموزں کو پرندہ اُلو کے خون میں تر بتر کر لیا جاوے اور بغرض شکار پرندگان (طاہر بان) اس کو کسی

جنگل یا باغ میں بکھیر دیا جاوے تو جو پرندہ مثل طوطا، کبوتر، بلبل، کوا، ہدہد، ابابیل، چیل، چڑیا، سرخ وغیرہ کھا ئیگا تو کھانے کے بالکل ایک منٹ بعد مست ہو جاوے گا۔ اور اُسے اپنے بیگانے کی کوئی ہوش نہ رہے گی۔ اور نہ ہی اپنی جان کا خطرہ رہے گا۔ شکاری اسے بالا کھٹکے پکڑ سکتا ہے۔ وہ اپنی جگہ سے ہرگز نہ اٹھے گا۔ حالانکہ اس میں اڑنے کی قوت با قاعدہ موجود ہوگی۔

برفانی آگ

اگر پرندہ اُلو کے خون میں تین حصہ پانی ملا دیا جاوے اور اس میں جو کھار تین ۳ ماشہ، قلمی شورہ تین ماشہ، نمک طعام تین ماشہ اور مذکورہ بالا خون آمیز پانی ایک پاؤ ملایا جاوئے اس مرکب کو اگر ہاتھوں پر دونوں طرف مل لیا جاوے تو کس قدر سخت آگ کیوں نہ ہو۔ بخوبی ہاتھ میں اٹھائی جا سکتی ہے آگ بجائے گرم محسوس ہونے کے برف کی طرح سرد محسوس ہوگی اور اگر اس مرکب میں سوت کا دھاگا سوت کی رسی بخوبی بھگو کر خشک کر لی جاوئے۔ اور اُسے آگ میں ڈال دیا جاوے تو ہرگز آگ نہ لگے گی۔

بندر ناچ

اگر کسی مرد انسان کو شراب پلایا جاوے اور اس شراب میں ایک گھنٹہ تک اُلو پرندہ کی چونچ کی ہڈی پڑی رہے اور اس کے نکال لینے کے بعد ایک گھنٹہ تک اُلو پرندہ کی گھنٹہ تک ٹانگ کا نچلا حصہ الٹا پڑا رہے۔ یعنی پنجہ اوپر کی طرف ہو اور گھنٹہ نیچے کی طرف ایسے شراب کو اگر کسی مرد انسان کو پلایا جاوے تو وہ شخص جس وقت شراب کے نشہ میں ہوگا۔ اور اُسے کہا جاوے گا کہ ناچ بیٹا ناچ۔ اور بندر کا سا ناچ تو وہ شخص فوراً اپنے کپڑے اتار کر پھینک دے گا۔ اور بالکل مادرزاد ننگا ہو جاوے گا۔ اور جانوروں کی طرح چاروں پاؤں کھڑا ہو جاوے گا۔ اور ناچنا شروع کر دے گا۔ اس قدر ناچے گا کہ آپ حیران ہو جائیں گے۔ اور بندر کی طرح چیخے گا اور چلائے گا۔ اور ہنستا رہے گا۔ اور اگر آپ اس کی نوبت اس جگہ نہ پہنچانا چاہے۔ فوراً ہی پانی جس میں تین دن تک گندم بھگو کر رکھا گیا ہو۔ اور پھر چھان لیا ہو۔ تیار رکھنا چاہیے۔ جونہی وہ پانی آپ

کے پاس ہوگا نزدیک لے جائیں گے۔ وہ فوراً ہی پانی آپ سے کھینچ لے گا۔ اور غٹا غٹ پی جاوے گا۔ پیتے ہی وہ بالکل تندرست ہو جاوے گا۔ اور نہایت ہی خفیف ہو گا۔ ایک بہت ہی پرمذاق ہے اور اس میں کوئی نقصان صحت نہ ہو گا۔

شیر کی گرج

اگر پرندہ اُلو کے پھیپڑے کو نکال لیا جائے اور اُسے خون سے صاف کر کے یعنی اچھی طرح دھو لیا جاوے کہ اس خون کی بوند تک نہ رہے۔ صرف پھیپھڑا کا گوشت ہی گوشت رہ جاوے اور اسے سکھا لیا جاوے۔ اور کپڑ چھان کر لیا جاوے۔ اس کے بعد شیر کی کھال کا ایک ٹکڑا لیا جاوے۔ اور ایک عدد شیر کی مونچھ کا بال لیا جاوے۔ اور اُسے سفوف پھیپھڑا مذکورہ بالا میں ملایا جاوے۔ اب چھٹانک روغن کنجد لیا جاوے اور ایک تولہ شیر کی چربی لی جاوے۔ دونوں کو باہم پگھلا کر یکجان کر دیا جاوے اس میں سفوف پھیپھڑا مذکورہ بالا معہ شیر کی مونچھ کا بال کھرل ملایا جاوے۔ یہ ایک لئی سی بن جاوے گی۔ اس لئی کو شیر کی کھال مذکورہ بالا کی پشت پر اچھی طرح مل دیا جاوے پھر اس کھال کو جلا کے سایہ میں خشک کیا جاوے۔ جب کوئی شخص کسی مہم پر جاوے تو اس کھال کے ٹکڑے سے تھوڑا سا ٹکڑا اپنے جیب میں لے جاوے تو مہم کو بہت ہی بہادرانہ طور سر کریگا۔ چاہے اس کے مقابلہ میں سینکڑوں دشمن کیوں نہ آ جاویں۔ صرف اس کی ایک آواز سے لرزہ اندام ہوں گے۔ اس کی آواز مثل شیر کی گرج کی ہوگی اور اس کی آواز میں وہ اثر ہوگا۔ کہ دوسرا کوئی کتنا ہی قوی ہیکل جوان کیوں نہ ہو آواز سنتے ہی کانپ اٹھے گا۔

جادو کا چکر

دو بالکل ہموزن ہم قطر گول تانبا کی تھالیاں بنوالیں۔ ان کو رگڑ رگڑ کر دونوں طرف سے اس قدر صاف و شفاف کریں۔ ہاتھ کی انگلی کے پورے کو اگر ان پر پھیرا جاوے تو ہرگز ہرگز رگڑ نہ لگے۔ اب ان دونوں کے درمیان ایک جست کا کیل لگوالیں یعنی جست کا کیل دونوں کے درمیان کے مرکز کے سوراخ میں ہو۔ اس کیل کو اس طرح پر لگوالیں کہ اوپر کی تھالی بھی کیل سے

باہر نہ نکل سکے اور نیچے کی تھالی بھی کیل سے باہر نیچے کو نہ جا سکے اور ساتھ دونوں تھالیاں آپس میں رگڑ بھی کھا سکیں۔ مگر قدرے فاصلہ پر بھی رہیں اور نہایت ہی آسانی سے گھوم سکیں۔ تھالیوں اور کیل کی شکل حسب ذیل ہوگی۔ ان دونوں تھالیوں کو نیچے اوپر کسی منظبط سٹینڈ پر رکھیں۔

ان دونوں تھالیوں کے پلاٹوں یعنی ملے ہوئے حصوں پر یعنی اندرونی حصہ پر (نیچے کی تھالی کے اوپر۔ اوپر کی تھالی کے نیچے) دو بوند خون اُلو برادہ ناخن دو رتی۔ شہد خالص ایک ماشہ، مشک دو رتی، دودھ گائے چھ ماشہ، ان تمام اشیاء کا مرکب ایک لعاب بن جاوے گا اس لعاب کو لگا دیں اور ایک منٹ کے لیے ایک ہی وقت میں دونوں تھالیوں کو چکر دینا شروع کریں مگر واضح رہے کہ اُوپر کی تھالی کو دائیں طرف اور نیچے کی تھالی کو بائیں طرف چکر دیں۔ جب اس طرح دس پندرہ چکر ان دونوں تھالیوں کو ہو جاویں گے۔ تو تھالیاں خود بخود چکر کھانے لگ جاویں گی۔ ایک لمحہ کے بعد آپ دیکھیں گے کہ ہر دو تھالیاں متضاد جانب اس تیزی سے خود بخود چکر کھا رہی ہوگی۔ جیسا کہ گراموں فون کی تھالی کھاتی ہے تھوڑی دیر کے بعد ان سے سریلی آواز پیدا ہوگی پھر آپ جو بات کریں گے اور ذرا خاموش ہو جاویں گے تو وہی بات یہ تھالی کی آواز

بتائے گی جسے آپ بخوبی سمجھ سکیں گے اور آواز بھی ہو بہو متکلم کی طرح ہوگی۔ مثلاً اگر آپ کہیں گے کہ دوست مزاج کیسا ہے تو تھالی ہی آپ کی خاموشی پر کہے گی کہ دوست مزاج کیسا ہے۔ یا اگر آپ سر تان باجا طبلہ سے کوئی راگ شروع کر دیتے ہیں۔ تو جب تک آپ اس راگ اور قسم کی صدا ختم نہیں کریں گے تب یہ تھالی خاموش سنتی رہے گی۔ اور جونہی آپ خاموش ہوئے تو یہ تھالی بالکل اسی طرح باجہ طبلہ سر تان سے راگ گانا شروع کر دے گی اور سامعین کو ایسا معلوم ہوگا جس طرح کہ آپ گا رہے ہیں۔

بولیاں

اب اگر ان دونوں تھالیوں کو کسی کپڑے سے پکڑ کر کھڑا کر دیا جاوے (کپڑے سے اس لیے کہ تھالیاں سخت گرم ہوں گی ہاتھ لگانے سے ہاتھ جل جائے گا) اور اب الٹی جانب گھما دیا جائے۔ تو پہلے تو اسی طرح سریلی آواز نکلے گی۔ اور اس کے بعد نصف منٹ کے لیے خاموشی چھا جاوے گی۔ (مگر احتیاط رہے کہ اس اثنا میں آپ بالکل خاموش بیٹھے رہیں اور کسی قسم کی کوئی آواز پیدا نہ ہو اور کمرہ بالکل بند ہو سامعین جس قدر چاہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ اور اس کے بعد ان تھالیوں کی آواز آئے گی کہ آپ کیا سننا چاہتے ہو تو آپ فوراً جو سننا چاہیں۔ ایک شخص جواب دے فرض کرو کہ آپ نے کہا کہ فلاں پرندہ کی آواز سناؤ تو فوراً اسی پرندہ کی آواز آنے لگے گی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد تھالیاں خود بخود سوال کریں گی اور کیا چاہتے ہو تو اب آپ جو کچھ سننا چاہیں کہہ سکتے ہیں یا کسی کا حال پوچھ سکتے ہیں۔ تھالی آپ کو جواب باثواب دے گی۔

جادو کی قلم

ایک کاہی کی قلم جسے تراش نہ لیا گیا ہو لی جاوے اور اُسے اُلو کے خون میں اس دن تک بھگو کر رکھ دیا جاوے۔ حتیٰ کہ وہ نرم ہو جاوے اور خون کا اثر اس قلم کے رگ و ریشہ تک پہنچ جاوے پھر اس قلم کو صرف دھوپ میں تین دن مٹی سے بچا کر خشک کیا جاوے اس کے بعد اس قلم کو تراش لیا جاوے۔ ایک تولہ بھیڑ کی چربی لی جاوے اور ایک تولہ روغن کنجد سے چھ ماشہ روغن مرکب

لے کر اس میں تین رتی خاکستر سوختہ از جلد پرندہ الّو ملایا جاوے اس میں ایک تولہ پھلہ جو کہ روغن
کنجد کی بتی جلا کر حاصل کیا گیا ہو ملا جاوے پھر اس تمام مرکب مٹی کے ایک تولہ پانی اور ایک ماشہ۔
آرونخود ملا کر پکایا جاوے یہ ایک قسم کی سیاہی تیار ہو جاویگی اس سیاہی اور قلم کو ہمیشہ سے محفوظ رکھ
لیا جاوے۔ اب ایک تختہ کاغذ سفید لے اس کو لے کر اس کو آب زعفران میں ہر دو جانب سے تر کر
لیا جاوے اور پھر چاندنی میں اسے خشک کیا جاوے اور اس کاغذ کو بھی محفوظ رکھ لیا جاوے۔ آپ
کے پاس اب کاغذ قلم سیاہی تینوں چیزیں موجود ہیں، مگر واضح رہے کہ سیاہی کو کسی چینی کے برتن
میں بطور دوات رکھا جاوے۔ کاغذ کے ٹکڑا پر جو کچھ آپ اس قلم سے لکھیں گے وہی پورا ہوگا۔ مثلاً
آپ کسی مریض کے لیے دعا لکھ دیتے ہیں تو یقین جانیے کہ وہ مریض کتنا ہی لاحق کیوں نہ ہو جو
نہی اس کاغذ کے ٹکڑے کو بطور تعویز اپنے پاس رکھے گا۔ روز بروز تندرست ہوتا جاویگا اگر آپ
اس سیاہی کاغذ اور قلم دوات سے کسی کو عدالت مقدماتی دعا تحریر کر دیتے ہیں۔ تو وہ سائل بفضل خدا
کامیاب ہوگا۔ اور اگر آپ کسی طالب علم کے وامتحان کی کامیابی کے لیے چند الفاظ دعائیہ لکھ دیتے
ہیں تو یقین رکھیئے کہ وہ ہر حالت میں کامیاب ہوگا۔ اور اگر آپ کسی فراق محبت کے مریض مونث
یا مذکر۔ اس کی کامیابی کے لیے تحریر کر دیتے ہیں۔ تو بغیر حیل وحجت کامیاب ہوگا۔ غرضیکہ اس قلم
سے جو تحریر مذکور بالا کاغذ پر مذکور بالا سیاہی سے لکھی جاوے گی۔ فقط بلفظ درست ثابت ہوگی۔ تحریر
چاہیے کسی زبان مثلاً اردو، ہندی، گورمکھی، ناگری، گجراتی، فرانسیسی، لاطینی، جرمنی، امریکن وغیرہ
میں ہو اور صاف اور سہل الفاظ میں تحریر ہو۔

التماس

الّو تنتر کی خدمت میں یہ ضروری عرض کی جاتی ہے۔ کتاب ھذا کے تنتروں کو شوقیہ ناجائز
کاموں کے لیئے ہرگز ہرگز عمل نہ لائیں۔ بلکہ ضروری اور آڑے وقتوں میں جائز کاموں کے
لیے الّو کو ذبح کر کے اس سے کام لیا جاوے۔ مثلاً آپ کا کوئی نکاح یا شادی کا ارادہ ہے۔ تو

حرام کے لیے کوئی تنتر یا تعویذ اُلو وغیرہ نہ لکھا جاوے۔ یعنی کسی بیاہتا (نکاحی) کے لیے ایسا نہ کیا جاوے۔ کہ میرے قبضہ میں آجاوئے۔ اور نہ ہی کسی پر بلا وجہ اچاٹن وغیرہ یا نقصان پہنچانے کا عمل کیا جاوے۔ لہذا بد خیال والے اصحاب سے التماس ہے کہ اگر آپ کو کسی پاکباز مرد کی عورت باعصمت سے عشق ہو گیا ہے۔ تو خدا کے لیئے اپنے بدخیال بدلے ورنہ۔ ''کردنی خویش آمدنی پیش یعنی جیسا کرو گے۔ ویسا بھرو گے کا مقولہ آپ کے ساتھ پیش آئے گا۔ اگر آپ اُلو تنتر کے عملیات کو ناجائز کاموں میں لاؤ گے۔ تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ خدا کی طرف تمہیں سزا ملے گی۔ تم ہمیشہ شیطان کے مرید بن جاو گے۔ روح جولا انتہائی ترقی کے قابل ہے اس کی آزادی ہمیشہ کے لیے رک جائے گی۔ اور جہنم کے دروازے آپ کے لیے کھول دیئے جائیں گے۔ یقین جانو شہرت کی آگ کبھی نہیں بجھتی بلکہ زیادہ بھڑکتی ہے۔ مگر اس کا انجام بربادی ہے۔

تنتر شاستر

یہ کتاب نہیں، علم تسخیر وشی کرن اور موہنی ودیا کا بیش قیمت خزانہ ہے بالکل معمولی کم قیمت اور ہر جگہ بآسانی دستیاب ہو جانے والی چیزوں میں بھگوان نے ایسی کشش وہ مقناطیسی قوت اور دوسروں کو موہ لینے کی طاقتیں بھر دی ہیں کہ ان کا اثر دیکھ کر آپ حیران رہ جائیں گے شرط یہ ہے کہ ستاروں کی رفتار کے مطابق ہر ایک چیز سے کام لینے کا طریقہ آپ جانتے ہوں جاگتا جادو ایک ایسے عاشق صادق کی ڈائری کی ہو بہو نقل ہے جس نے اپنی قیمتی زندگی کے پچاس سال عمل حب وتسخیر کی کھوج میں ہندوستانی فقیروں اور خدا رسیدہ درویشوں کی خدمت میں بسر کئے ہیں ساری کتاب پڑھ جائیے اس میں آپ کو ایک بھی منتر ایسا نہیں ملے گا جس سے کام لینے کے لیے آپ کو قبرستان یا دریا کے کنارے یا جنگل بیابان میں جانا پڑے کسی اسم یا منتر کا جاپ نہیں کرنا پڑے گا اپنے من کی مراد حاصل کرنے کے لیے کسی غیبی طاقت کی کوئی ضرورت نہیں آپ جہاں بھی ہوں بغیر کسی خوف وخطر کے ان طلسمی تنتروں سے کام لے سکتے ہیں اور دیکھتے دیکھتے محبت کی کٹھن راہوں کو پار کر کے اسے پا سکتے ہیں جس کی جدائی میں آپ کا برا حال ہو رہا ہے لکھنے والے نے چھپایا بھی نہیں محبوب کو موہ لینے کے لیے ہر ایک نکتہ کو صاف صاف اور ایسے آسان ترین پیرایہ میں لکھ دیا ہے کہ ایک انجان بھی پورا پورا فائدہ اٹھا سکے۔ خواہ حب وتسخیر کے تنتروں کی کتاب مذکور میں ہر مطلب کے لیے سینکڑوں قسم کے تنتر آپ کو ملیں گے جن کی بدولت کوئی بھی دکھی کنگال آسودہ حال اور دولت دنیا سے مالا مال ہو سکتا ہے سب کے سب تنتر قطعی بے ضرر ہیں۔ المختصر سالہا سال کی جستجو اور تلاش

کے بعد ایسے ایسے مجرب اور آزمودہ تنتر ٹوٹکے اس کتاب میں جمع کیے گئے ہیں کہ ایک جلد جاگتا جادو کی خرید کر آپ مالا مال ہو جائیں گے اور اپنے آپ کو دنیا کے خوش نصب انسان سمجھنے لگیں گے۔ موتیوں اور جواہرات میں تولے جانے کے قابل یہ نادر کتاب بازار میں کسی قیمت پر بھی آپ کو نہیں مل سکتی۔ اپنے آرڈر کے ہمراہ آپ کو اس مطلب کی حلفیہ تحریر بھیجنی ہوگی کہ کتاب ہذا کے کسی تنتر سے آپ ہرگز ہرگز ناجائز کام نہیں لیں گے۔ معاوضہ صرف چھ روپے فی کتاب کے آرڈر سے بھجوایئے اور کرشمہ دیکھئے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مسٹر کورٹ کے تجربات:

بعض اشخاص انسانوں پر ہپناٹزم نہیں کر سکتے۔ مگر حیوانوں پر بخوبی کامیابی کے ساتھ عمل کر سکتے ہیں۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا اثر حیوانوں پر نہیں ہوتا۔ اس امر کے دریافت کرنے کے لئے کہ آیا کسی شخص کی فطری خاصیت انسانوں پر اثر کر سکتی ہے۔ یا اس کو حیوانوں پر استقلال اور مشق کی ضرورت ہے۔

کبوتر کو ہپناٹائز کرنا:

کبوتر کی چونچ کے اختتام پر ذرا سا سفید بوٹن چپکا دو۔ چند لمحے تک اس کی گردن سیدھی تھامے رہو۔ تاکہ اس کی توجہ بوٹن کی طرف ہو جائے۔ ذرا سی دیر میں اس کی پتلیاں چڑھنے لگیں گی اور کبوتر پر خواب طاری ہو جائے گا۔ یا اُس کے اعضاء اکڑ جائیں گے۔ اس حالت میں وہ کچھ نہیں کر سکتا۔ اگر بیدار کرنا ہو تو اُس پر پھونک مار دو۔ یا زور سے آواز کر دو۔

لڑائی کے مرغ پر خواب طاری کرنا:

جس وقت وہ لڑنے کے لئے گردن بڑھا کر آمادہ ہو۔ اُس کو اُٹھا لو۔ اس کے سر اور چونچ پر انگشت شہادت سے چند پاس کر دو۔ پھر اُس کے پیر کسی ٹہنی وغیرہ سے

باندھ کرزمین پر کھیامٹی سے ایک لکیر کھینچ کر اُس کے سامنے بٹھادو۔ چند منٹ بعد وہ بالکل بے حِس ہوجائے گا۔ پھر اس کے پیر کھول دو۔ اِدھر اُدھر ہلاؤ۔ بالکل بے حِس رہے گا۔ اگر اس کا سر بازو کے اندر کردو گے تو وہیں رہنے دے گا۔ فرش پر کسی طرح ڈال دو ہرگز حرکت نہ کرے گا۔ جگانے کا طریقہ وہی سمجھا جائے جو کبوتر کے لئے بتایا گیا ہے۔

پنجرے کے پالتو جانوروں پر خواب طاری کرنا:

پنجرے کے سامنے کھڑے ہوکر پرند کی توجہ اپنی جانب کرو۔ پرندے کے سر اور آنکھوں کے متوازی اپنا داہنا ہاتھ بائیں طرف سے داہنی طرف کو آہستہ آہستہ پنجرے سے قریباً بارہ انچ کے فاصلے پر لے جاؤ۔ چند منٹ تک ایسا ہی کرتے رہو۔ ہر مرتبہ کسی نہ کسی قدر ہاتھ پرند کے قریب تر ہوتا جائے۔ حتےٰ کہ ایک یا دو انچ کے فاصلے پر پہنچ جائے۔ پرند کی آنکھیں بند ہوجائیں گی اور وہ سو جائے گا۔ مذکورہ صدر طریقے سے جگادو مگر اُلٹے پاس کرنا اور پھونک مار دینا بھی ضروری ہے۔

کُتا۔ بلی اور خرگوش پر اثر ڈالنا:

آنکھوں سے شروع کرکے ناک تک لاکر پاس کرنا شروع کرو اور چند منٹ ایسا ہی کرتے رہو۔ اگر جانور کا پپوٹا ہلکے۔ یا اس کے اعضاء اکڑنے لگیں تو یہ عمدہ علامت سمجھو۔ ایسے جانور پر پاس کرتے وقت قوت ارادی بھی استعمال کرتے جاؤ۔ حتےٰ کہ خود بخود آنکھیں بند ہوجائیں۔ یا پتلیاں دُھندلی ہونے لگیں۔ بعض کُتوں پر پاسوں سے اثر نہیں ہوتا مگر آنکھوں سے ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے جلد متاثر ہوجاتے ہیں۔ جانوروں پر اثر کرنے کے لئے آنکھ سے کام لینا مفید ثابت ہوا ہے۔

گھوڑوں کو سدھانا:

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض اشخاص گھوڑوں پر ایک خاص اثر رکھتے ہیں۔ ایک شریر گھوڑا جو ایک آدمی کے قابو میں نہیں آتا وہ دوسرے شخص کو دیکھ کر بکری کی طرح کان

ڈالی دیتا ہے۔ اس کا سبب کیا ہوتا ہے؟ درحقیقت دوسرے شخص میں فطری طور پر حیوانوں پر غلبہ حاصل کرنے کی قوت ہوتی ہے۔ جس کو ہم اپنی اصطلاح میں مقناطیسی یا مسمریزی اثر کہتے ہیں۔ یہ قوت سالہا سال کی مشق اور استعمال سے زیادہ ہو جاتی ہے۔

مسمریزم کا عامل جس جانور سے خوف کرے گا اس پر اس کا اثر خفیف یا بالکل نہ ہوگا جو شخص گھوڑوں پر اثر ڈالنا چاہے اُسے گھوڑوں کے پاس جانے اور چھونے وغیرہ کی جرأت ہو۔ یعنی ایسے جانوروں کا عادی ہونا چاہئے اور ایسا ہی شخص کامیاب ہوسکتا ہے۔ شریر گھوڑوں کے قابو میں کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

اصطبل میں بے باکی کے ساتھ داخل ہو کر گھوڑے کے پاس دلیری کے ساتھ جاؤ اور جاتے ہی اس کے ایال (کانوں کے درمیان جو ایک قسم کی چوٹی سی آگے کو ہوتی ہے) اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑو۔ گھوڑا اس حالت میں جتنا چاہے کودے۔ اُچھلے لیکن تم اس کے سر کے قریب رہو۔ دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے اور بڑی انگلی سے اس کے نتھنوں کے درمیان کی باڑھ خوب زور سے پکڑو اور اطمینان کرلو کہ ہاتھ چھوٹ تو نہ جائے گا۔ پھر گھوڑے کا سر نیچے کو کردو اور اس کے کان میں پھونک مارو۔ تقریباً پانچ منٹ بعد گھوڑا اپنی گردن ڈال دے گا اور سر سے پیر تک تھرتھر کانپنے لگے گا۔ اس وقت دائیں ہاتھ سے اس کو تھپکی دو اور نہایت مہربانی سے گویا کہ تم کسی انسان سے باتیں کر رہے ہو مہربانی کی باتیں چند لمحے کرو۔

اُس کے بعد اُس کے کانوں سے لے کر کمر کے اُس حصے تک جہاں تک تمہارا ہاتھ بغیر ناک چھوڑ جاسکے۔ پاس کرنا شروع کردو۔ اگر اس پر بھی گھوڑا قابو میں نہ آئے تو دوبارہ اس کی چوٹی پکڑ کر گردن نیچے جھکا لو اور پھر حسب مذکورہ صدر عمل کرو۔ یعنی جب ذرا شرارت سے باز آجائے پھر تھپکی دینا اور پاس کرنا جاری رکھو۔ اس کے بعد سر سے ناک کے نتھنوں کی جانب پاس کرنا بھی مفید ہے۔ اس کے بعد ضرور گھوڑے پر اثر ہو جائے گا۔ اصطبل کے اندر ہی اس کو ذرا چلا پھرا کر دیکھو

جب ذرا بھی حکم عدولی کا شبہ ہو تو فوراً پھر پھونکیں مارنا اور پاس کرنا شروع کردو۔ تاوقتیکہ قطعی تابعدار نہ ہو جائے۔ اس کو باگ ڈوریں باندھ کر اصطبل سے باہر لے آؤ۔ اور چند بار تماشہ کرنے والوں کی طرح کا وہ دو۔ حتیٰ کہ پسینہ آجائے۔ اس کے بعد اصطبل میں لے جاکر باندھ دو اور ذرا پیار کرو۔ یہ عمل ایک دو ہفتے گھنٹہ بھر روزانہ کیا کرو۔ وہ گھوڑا پھر تم سے ہرگز شرارت نہ کرے گا۔

مذکورہ بالا طریقہ مسٹر کوٹ مشہور جانوروں کے عامل کا بیان کیا گیا لیکن مسٹر ریری جو خاص شریر گھوڑوں کے سیدھانے کے فن کا استاد مانا جاتا ہے اس طرح عمل کیا کرتا تھا جو ہم اُس کی عبارت میں درج کرتے ہیں۔ "اصطبل میں بے خوف داخل ہو کر سیدھے گھوڑے کے سر کے قریب پہنچ جاؤ۔ جاتے ہی اس کی چوٹی یا کان پکڑ لو۔ اپنے دائیں ہاتھ میں ایک ایسی سوتی رسی رکھو جس کے ایک طرف ایک پھندا بنا ہوا ہو۔ گھوڑے کے اُلٹی جانب کھڑے ہو کر اس کا بایاں موزہ پکڑ کر زمین سے اُٹھالو اور اسی رسی سے جو تمہارے ہاتھ میں ہے اس کے موزے کو باندھ دو۔

تاکہ گھوڑا صرف تین پیر سے کھڑا ہو جائے۔ اس طرح وہ لات مارنے یا کودنے یا اُچھلنے سے باز رہے گا۔ اگر اس پر بھی شرارت کرے تو تھپکی دے کر سیدھا کرلو۔ ہلکی لگام چڑھا کر چند منٹ تک کان میں پھونک مارو۔ پھر اگلے پیروں کے اوپر کے ایال پکڑ کر آہستہ سے گھوڑے کو اپنی جانب کھینچ کر زمین پر لٹادو۔ چونکہ وہ تین پیر سے کھڑا ہو گا تم کو اس میں کچھ دقت نہ ہوگی۔ جب زمین پر لیٹ جائے گا تو بالکل مغلوب ہو جائے گا۔ اگر اُٹھنے کی کوشش کرے تو تھپکی دے کر ٹھنڈا کرلو۔ حتے کہ خاموش پڑا رہے۔ اس کے بعد لگام اُتار لو اور اُس کو کھڑا کردو۔ ضرور نہایت حلیمی سے کانپتا ہوا کھڑا ہو جائے گا۔ پھر جدھر چاہو بکری کی طرح ساتھ لئے پھرو۔ اگر ضرورت ہو تو دوسرے دن یہی عمل کرو۔ ورنہ ایک ہی دن کا کام کافی ہے۔"

طبی مسمریزم یعنی مسمریزم کے اس صیغے کو جو امراض کے دفعیہ کے لئے معمولی

طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ "مقامی مسمریزم" بھی کہتے ہیں۔ مقامی مسمریزم کے ذریعے سے جسم کے اکثر حصص پر مقناطیسی اثر کیا جاسکتا ہے اور خوبی یہ ہے کہ مریض من خواب مقناطیسی پیدا کرنے کی حاجت نہیں پڑتی۔ علاوہ ازیں اس کام کے لئے علم مسمریزم کی معمولی واقفیت بھی کافی ہے۔ کچھ ضروری نہیں کہ تکمیل کے ساتھ ہی یہ علم آتا ہو۔ ہر قسم کے مقامی امراض کے دفعیہ کے لئے پاس کئے جائیں گے۔ صرف یہ خیال رکھنا لازمی ہے کہ رگوں میں جس طرف کو خون گردش کرتا ہو اُسی طرف کو پاس کیا جانا چاہئے۔ مثلاً کسی شخص کی کلائی میں درد ہے تو پاس اُنگلیوں یعنی پنجے کے اختتام کی طرف کو ہونے واجب ہیں۔

خلل آسیب یا سودا:

مسمریزم کا عام اصول یہ ہے کہ مریض کے عصبی (پٹھوں کے) نظام کو قوت بخشے۔ اس قسم کے امراض کا علاج کرنے کے لئے یہ اشد ضروری ہے کہ عامل علم کا سر سے واقف ہو۔ فرض کرو کہ کسی شخص کو بے وجہ خوف معلوم ہوا کرتا ہے یا بے بنیاد گھبراہٹ ہوتی ہے۔ یا خیالی خدشات اُٹھتے ہیں۔ تو ہم بلاتکلف یہ نتیجہ نکالیں گے کہ عضوِ دوراندیشی صحت کی حالت میں نہیں ہے۔ پس مسمریزمی علاج بمدد علم کاسہ سر یہ ہے کہ مخالف اعضا کو خواب مقناطیسی کی حالت میں تیز کر دیا جائے۔ پس عضو خوش مزاجی اُمید اور استقلال کو تیز کر دیا جائے۔ یعنی مصنوعی زندہ دِلی اور طبیعت کی بحالی پیدا ہو جائے۔ تمام اس قسم کے امراض ہیں جن سے مریض کا دل مغموم رہتا ہو چند مرتبہ اس طریق کا استعمال بار ہا مفید ثابت ہوا ہے۔ کیونکہ ہر مرتبہ دل زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے۔

ایک اور طریقہ بھی ان امراض کے دفعیہ کا ہے اور وہ یہ ہے کہ مریض کو خواب مقناطیسی میں بہت عرصے تک رکھا جائے لیکن اس عرصے میں عامل کو مریض کے پاس موجود رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ علاوہ مریض کے لئے باعثِ تقویت ہونے کے مسمریزمی حالت میں کوئی خاص حالت کے وقوع کا بھی احتمال ہوسکتا ہے۔ جو مریض کے جسم پر عمل

کرتے ہوئے پاس کرنا۔ بذریعہ قوت ارادی مرض کا دفعیہ کرنا۔ اور دوسرے طریقے اختیار کرنا۔اس طریق علاج کو یورپ کے ماہرین علم مسمریزم مسیج کہتے ہیں۔

پانی پر مسمریزم کرنا:

ایک گلاس کو پانی سے بھرو۔ اس کو اپنے دائیں یا بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھو اور دوسرے ہاتھ کی اُنگلیاں اس طرح پانی کی سطح کے قریب کرو کہ اُنگلیوں کے سرے قریب تر رہیں۔ چند منٹ میں حسب قابلیت عامل "اورا" داخل ہو جائے گا جو ہر وقت عامل کی اُنگلیوں سے خارج ہوتا رہتا ہے۔ اگر مرض سردی سے ہو تو بائیں ہاتھ سے پانی پر نشانہ کرو۔ اور اگر گرمی سے ہو تو دائیں سے۔ عامل پانی پر اثر ڈالتے وقت جس قسم کے اثر کی اپنے دل میں خواہش کرے گا پانی میں وہی اثر ہو جائے گا۔ اس بات کو سن کر بعض کو تعجب اور بعض کو شک ہوگا لیکن درحقیقت یہ سچی بات ہے۔ شک کرنے والے یہ ذرا سا تجربہ کر دیکھیں "کسی آئینے پر اپنا کھلا ہوا ہاتھ چند منٹ تک رکھے رہو۔ جب ہاتھ آئینے کی سطح سے ہٹاؤ گے تو اس پر بخار کی شکل کا نشان بن جائے گا۔

یہ نشان قلیل عرصے میں نظر غائب ہو جائے گا۔ کسی کو گمان بھی نہ ہوگا کہ کبھی آئینے پر ہاتھ رکھا تھا۔ اس آئینے کو بلا صاف کئے چار پانچ روز رکھا رہنے دو۔ پھر اُس آئینے پر چند مرتبہ قریب سے پھونکیں مارو۔ فوراً وہ نشان اس طرح نمودار ہو جائے گا۔ کہ گویا کبھی مٹا ہی نہیں تھا" پس اسی طرح عامل مسمریزم جس جگہ پر ہاتھ رکھتا ہے۔ یا پھونک مارتا ہے وہیں اپنا اثر چھوڑ دیتا ہے۔ جس کو انسانی نظر معلوم نہیں کر سکتی۔

روشن ضمیری:

معمول میں متواتر عرصے تک مسمریزم کا عمل کرنے سے پیدا ہو سکتی ہے اور اندرون بینی متواتر ہپناٹزم کرنے سے ہوتی ہے۔ اندرون بینی وہ خاصیت ہے جس کے ذریعے سے معمول اپنے یا کسی غیر کے جسم میں صاف طور سے دیکھ سکتا ہے۔ جو شخص

ہپناٹزمی، حالت میں دوسرے اشخاص کے جسم کے اندر کے حالات معلوم کر سکے اس کوطبی معمول کہتے ہیں۔

میڈیم:

وہ شخص ہوتا ہے جو چند بار ہپناٹزم کیا گیا ہو۔

مشہور ماہر علم مسمریزم ڈاکٹر مول صاحب کو ایک مرتبہ ایک شخص پر چالیس دن برابر ہپناٹزم کرنے کے بعد اندرون جسنی روشن ضمیری پیدا کرنے میں کامیابی ہوئی تھی۔ دوسرے ڈاکٹر پایر صاحب نے صرف دو مرتبہ عمل کرنے کے بعد اندرون بینی روشن ضمیری پیدا کر دی تھی۔

میڈیم سے مرض تشخیص کرانے کا قاعدہ:

فرض کرو۔ زید ایک مریض ہے اُسے کچھ مرض ہے جس کی تشخیص کرانا چاہتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ معمول پر ہپناٹزم کرے اور جب معمول پر حالت روشن ضمیری اندروں بینی طاری ہو جائے تو اس کو حکم دے کہ مریض کے جسم میں داخل ہو کر یہ معلوم کرو کہ مرض کہاں ہے اور کیا ہے؟ وہ فوراً حکم کی تعمیل کرے گا اور گو اس کی زبان طبی اصطلاحوں سے نا آشنا ہوتا ہم مرض کو اس طرح بیان کرے گا کہ مریض دنگ رہ جائیں گے اور ہر شخص مطلب بخوبی سمجھ لے گا۔ بعض معمول تشخیصِ مرض اس وقت تک نہیں کر سکتے کہ تاوقتیکہ ان کا تعلق مریض سے نہ کرا دیا جائے۔ یعنی مریض کا ہاتھ معمول کے ہاتھ میں نہ دے دیا جائے۔ عامل کو مناسب ہے کہ معمول کے پیچھے کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے قوت بیانیہ اور نظر کو تیز کرتا رہے۔ تا کہ معمول کا بیان نہایت واضح ہو جائے۔ جب معمول کسی مریض سے تعلق یا سلسلہ مقناطیسی پیدا کر لیتا ہے تو اس میں مریض کا مرض منتقل ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ایک امر ہمارے اپنے تجربے میں آ چکا ہے۔

ایک شخص کی داڑھ میں کئی سال سے شدید درد تھا۔ ڈاکٹروں نے علاج سے

عاجز آکر یہ مشورہ دیا کہ کسی مسمریزم کے عامل سے رجوع لاؤ۔ اتفاقیہ اُس کو ہماری موجودگی کی اطلاع مل گئی اور وہ علاج کے لئے پیش ہوا۔ ہم چونکہ اُس عرصے میں بیمار تھے۔ ہمارے ایک دوست نے اپنی سات آٹھ سال کی لڑکی پر ہپناٹزم کیا اور مریض کو قریب بٹھا کر ان دونوں کے ہاتھ۔ پیروں اور سر پر لوہے کا مقناطیسی تھما دیا۔ سلسلہ قائم ہوتے ہی مریض جواب تک بے چین تھا خاموش ہوگیا اور آرام سے بیٹھ گیا لیکن لڑکی کا بدن اینٹھنے لگا اور چہرہ بگڑنے لگا۔

گویا کہ بالکل مریض کی حرکات نقل اس میں منتقل ہوگئیں اور تھوڑے عرصے کے لئے بالکل مرض معمول میں آگیا۔ ہمارے دوست نے اب مریض کا سلسلہ معمول سے علٰحدہ کردیا اور معمول کو آنکھ کھولنے کے لئے حکم دے کر اور اپنی اول انگلی سے عضو گویائی اور بصارت کو تیز کر کے ہپناٹزم کے تیسرے درجے میں کردیا اور سر پر چند مقامی پاس کردئے۔ ہر ناواقف کو معمول اپنی اصلی حالت میں معلوم ہونے لگا لیکن ناظرین کو یاد ہوگا کہ ہپناٹزمی حالت میں قوت ارادی باقی نہیں رہتی اور وہ ہر طرح عامل کا تابع فرمان ہوتا ہے۔

درحقیقت معمول نے مریض کا مرض ہی منتقل نہیں کرلیا بلکہ اس کی جنسیت بھی منتقل ہوگئی۔ کیونکہ جب اُس لڑکی سے کوئی سوال دریافت کیا جاتا تھا تو اس طرح گفتگو کرتی تھی کہ گویا وہ لڑکا ہے۔ اس کی عمر 21 سال کی ہے اور یہ مرض اس کو بچپن سے ہے۔ گویا کہ وہ اپنے آپے میں نہ تھی بلکہ دوسرا شخص یعنی مریض بن گئی تھی۔ اب یہ ضروری ہوا کہ اس کو جگا دیا جائے۔ دوسرا حکم نہیں دیا جاسکتا تھا۔ چنانچہ ہمارے دوست نے معمولی طور پر اس کو حکم دیا کہ دیکھو۔ میں ایک۔ دو۔ تین گنتا ہوں۔ تم بھی ساتھ ساتھ گنتے چلو اور جب میں لفظ تین کہوں تو فوراً جاگ اٹھو۔

فوراً تم اچھے ہو جاؤ گے اور سب تکلیف رفع ہو جائے گی۔ یہ کہہ کر ایک دو تین کہا اور لفظ تین پر معمول یعنی وہ لڑکی تھر تھر کانپ گئی اور ہوش میں آگئی۔ مرض فوراً مریض

میں عود کر آیا مگر کچھ کم ہو گیا۔ چند مرتبہ منتقل کرنے سے مریض کو بہت افاقہ ہوا اور تقریباً اچھا ہو گیا۔

روشن ضمیری اور دوسرے کا خیال پڑھنا:

روشن ضمیری وہ قوت ہے جس سے اشیاء کو بلا لحاظ مدت زیادہ ہونے کے معلوم کر سکتے ہیں۔ یہ دو قسم کی ہو سکتی ہے۔ ایک آگے کا حال معلوم کرنا اور دوسرا خاص آگے کا حال معلوم کرنا۔ روشن ضمیری سے ہونے والی باتیں معلوم کی جاتی ہیں اور خاص روشن ضمیری سے وہ چیزیں دیکھی جاتی ہیں جو موجود وقت میں نظر سے غائب ہوں۔ مثلاً ایک روشن ضمیر جو ایک کمرے میں بیٹھا ہے۔ دوسرے کمرے کی ہر ایک چیز بتا سکتا ہے۔ باوجود یکہ اس نے وہ کمرہ کبھی نہ دیکھا ہو۔

ڈاکٹر بریڈ موجد ہپناٹزم سے تمام عمر روشن ضمیری کسی پر طاری نہ ہوئی تھی، لیکن ان کو عقیدہ تھا کہ ایسا ہو سکتا ہے۔ اس لئے اب یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ ہپناٹزم سے معمول میں کلیر دوائنس پیدا نہیں ہو سکتی۔ ہاں مسمریزم سے ہو سکتی ہے۔ ہفتوں تک متواتر کسی شخص پر مسمریزم کرنے سے بشرطیکہ وہ شخص تیز حس ہو روشن ضمیری پیدا ہو جائے گی۔ بہت کم تیز حس لوگ روشن ضمیر ہوتے ہیں۔ یہ حالت روشن ضمیری کسی میں پیدا کرنی ہو تو دونوں جانب اس امر کی مجبوری کے اور جب تک کوشش نہ ہونی چاہیے اور نہ جلدی کی جائے۔ اب تک عمدہ قسم کے روشن ضمیر عورتوں میں ملے جن کی عمر 10 سے لے کر 25 سال تک تھی جو ہر طرح تندرست اور شائستہ تھیں۔

علمی تحقیقاتوں کے لئے مذکر تیز حس بڑے کارآمد ہوتے ہیں اور روحانی کے لئے مونث جو عمدہ معمول ہوتے ہیں اور ابتدائیں میں بڑا دق کرتے ہیں۔

✪ ✪ ✪

کچھ اوپر نصف صدی گزرنے کو آئی ہے کہ ایشیائی تہذیب کی یورپین تہذیب نے بالکل کایا پلٹ کر رکھ دی۔ ایک طرف لباس میں انقلاب پیدا کیا تو دوسری طرف تمدن میں۔ ہماری ضروریات ہی وہ نہ رہی جو پہلے تھیں۔ گویا ہم ہی وہ نہیں ہمارے خیالات بھی بدل گئے اور وہ بدلتے جاتے ہیں۔ چنانچہ یورپ کی مادہ پرستی اور سائنس نے ہمیں علم باطنی کی جانب سے بد اعتقاد کر دیا۔ ہمارے ملک کے نوجوان اس قسم کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کے نزدیک وہ بات جو سائنس کے کانٹے میں نہ جانچی جا سکے درست نہیں۔ حتیٰ کہ جو چیز آنکھ سے نظر نہ آئے اس کے وجود سے بھی قطعاً انکار ہے۔ ان باتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دنیا میں بہت سے لوگ خدا کے ہی منکر ہوئے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی نظر نہیں آتا ہے۔

لیکن نہیں یہ غلطی ہے۔ کیا ہوا جو نظر نہیں آتی وہ اس سے بھی انکار کریں گے حالانکہ اس کا چلنا بدن کو محسوس کرتا ہے۔ ہر حیوان کے جسم میں روح ہے کیا وہ اس سے بھی انکار کر سکتے ہیں۔ حالانکہ جس میں روح نہیں (مردہ) اور روح دار جسم زندہ میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ مگر روح آنکھ سے نظر نہیں آتی تو کیا روح کا وجود مسلمہ نہیں

زخم کی تکلیف۔ بدن کا درد۔ سردی۔ گرمی۔ سب کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن نظر نہیں آتیں۔ کیا ہم ان چیزوں کی عدم موجود کو تسلیم کریں؟ اگر ہم ایسا کریں تو ہم سخت احمق ہیں۔

ایسی ہزاروں چیزیں ہیں کہ جن کا جسم نظر نہیں آتا مگر وہ ہیں لہذا یہ کہنا غلط ہے کہ جو چیز نظر نہ آئے اس کا وجود ہی نہیں۔

اس مختصر رسالہ میں بھی ایک ایسی ہی چیز کا ذکر ہے جس کا وجود بظاہر نہیں معلوم ہوتا۔ یعنی قوت مقناطیسی کا لیکن جب محنت کر کے کوئی شخص اس کے مفید تجربوں پر نظر کرے گا تو اسے حیرت ہوگی۔

علم مقناطیسی یا قوت جاذبہ علوم باطنی میں سے ایک شعبہ ہے۔ تسخیر اسی کے گھر کی لونڈی ہے۔ اس علم کے ماہر کا یہ ادنیٰ کام ہے کہ وہ محض نظر بلا کے کسی مریض کو لمحہ بھر میں اچھا کر دے۔ کسی شخص کو ذرا سی دیر میں اپنا گرویدہ بنا لے۔

لیکن یہ خیال رہے کہ عقیدہ اور اعتقاد کو اس میں بہت بڑا دخل ہے جب تک عامل اور معمول کو اس علم کا کامل اعتقاد نہ ہوگا۔ چنداں فائدہ نہیں حاصل ہو سکتا۔ اعتقاد کے ساتھ کس قدر فائدہ ہے۔ وہ ذیل کی تمثیل سے معلوم ہوگا۔

کچھ عرصہ کا ذکر ہے کہ چند ماہر علم مقناطیسی ایک گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر دل میں خیال کرنے لگے کہ ہمارا موجودہ بادشاہ سخت ظالم ہے اور عایا پر سخت ظلم کرتا ہے۔ پس اس کو ہم سب قوت جاذبہ کے اثر سے مار ڈالیں۔ پس وہ اس قسم میں عمل کرنے لگے۔ اس اثناء میں بادشاہ بیمار ہو گیا' اور اس کا مرض یہاں تک بڑھا کہ اطبا نے مرض کو لا علاج قرار دے کر علاج سے دست کشی کی خیریت یہ ہوئی کہ ان میں سے ایک نے وزیر سے یہ راز کہہ دیا، وہ اس موقع پر پہنچ گیا۔ جہاں بادشاہ کی موت کی تدبیر ہو رہی تھی۔ وزیر نے بہت شور وغل کیا۔ عاملوں کے خیالات منتشر ہو گئے اور وہ ادھر اُدھر بھاگے۔

اس سے عمل میں بھی خلل آ گیا اور بادشاہ کو اسی وقت سے افاقہ ہونے لگا حتی کہ وہ بالکل تندرست ہو گیا۔

اس تمثیل سے ظاہر ہے کہ اس علم میں عقیدہ اور اعتقاد کو کس قدر دخل ہے پس عامل اس کا خیال رکھے میں امید کرتا ہوں کہ ملک اس فن و علم سے کافی فائدہ عملی طور پر حاصل کرے گا۔

ایضاً

کوا سیاہ کے پر اور طاؤس (مور) کے پر اور ہدہد کا تاج ان تینوں چیزوں کو جلا کر اس کی خاکستر بنالیں پھر بروز اتوار آفتاب نکلنے سے پہلے کسی چوراہے کی مٹی لے کر اس خاکستر میں ملالیں اور لعاب دہن کے ذریعہ چند گولیاں بنا کر اپنے پاس محفوظ رکھیں جس کسی مرد یا عورت کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا ہو ایک گولی لعاب دہن میں گھس کر اس کے جسم یا کپڑے پر لگا دیں وہ فی الفور عشق میں مبتلا ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

بلند اقبال لڑکا پیدا ہو

کئی کوے ایسے ہوتے ہیں جن کے سر کے بال کچھ ابھرے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ ابھار کچھ اسی طرح کے ہوتے ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی کا تاج ہو یا کہ وہ بال سر پر ایک چوٹی بنا رہے ہوتے ہیں اگر ان ابھار والے بالوں یعنی اس تاجدار حصے کے بالوں کو کاٹ کر ایک چاندی کی ڈبیہ میں سیندور ڈال کر ان بالوں کو سندور کے درمیان رکھ کر اپنے گھر میں رکھے تو گھر خوب پھلے پھولے گا اور اگر ان بالوں کو معہ سندور کے پڑیہ بنا کر اور چاندی میں مڑھا کر گلے میں ڈال لیا جائے تو عامل مذکور بلاشبہ بہت ہی بلند بخت اور ترقی پسند اور بلند اقبال ہوگا اور اس کی یہ بلند اقبالی درجہ افسر سے کم نہ ہوگی۔ اس لیے ایران کے شاعروں نے بعض جگہ لکھا ہے کہ "بال زاغ کا مصرف بجز افسر نہیں دیکھا۔

بانجھ کے بچہ پیدا ہو

بعض کوؤں کے نچلے حصے یعنی پیٹ پر مرکز میں دونوں ٹانگوں کے بالکل درمیان کچھ بال ناف کی طرح ابھرے ہوئے ہوتے ہیں وہ بھی چوٹی نما ایک چھوٹا سا ابھار بنے ہوتے ہیں۔ اگر ان بالوں کو کاٹ کر معہ تین ماشہ خون شاشاں اور تین رتی مشک خالص کے موم شہد میں گوندھ کر خالص ریشم کے سبز رنگ کے لتہ میں مڑھ کر اس موم میں مرکب مشک خون شاشاں اور بالوں کو سونا میں مڑھ کر سرخ رنگ کے ریشمی تاگا میں پرو کر عقر یعنی بانجھ عورت اپنی ناف پر لٹکائے رکھے تو یقین واثق ہے کہ اس عورت کے سال کے اندر اندر ضرور حمل ہوگا اور وہ بعد ایام حمل نہایت ہی خوبصورت بچہ جنے گی جو بلند بخت اور عمر دراز ہونے کے علاوہ نہایت ہی نعیم وشحیم وغیرہ اور نہایت ہی خوبصورت ہوگا اور علاوہ ازیں وہ نہایت ہی نیک سیرت اور خوش خلق ہوگا۔

یکلخت حمل کا گرنا

جس طرح کسی کسی شخص کی آنکھ بجائے کالی ہونے کے سبز یا نیلگوں یا بھوری ہوتی ہے اسی طرح بہت ہی کمیاب تعداد میں کوے بھی ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی آنکھ کے ڈیلے کے گرد ایک ہلکے سرخ رنگ کا گول چکر سا ہوتا ہے اس کا پردہ صنبیہ نہایت ہی ہلکے گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔ اگر کوئی اس قسم کا کوا کسی حاملہ استری کے سر پر سے گذر جائے اور اس کا سایہ اس کے جسم پر پڑ جائے تو لازمی ہے کہ اس کا حمل گر جائے گا یعنی اسے اسقاط ہوگا' اور اس قدر جریان خون ہوگا کہ جس کے بند کرنے میں نہایت ہی دقت پیش ہوگی اور اگر خون بند ہوگا تو کئی مہینوں کے بعد اور حاملہ نہایت ہی بے قرار ہو کر سخت لاغر و کمزور ہو جائے گی مگر انجام خیر ہوگا اس کے علاوہ اگر ایسے کوے کا سایہ کسی بغیر حمل کی عورت پر پڑ جائے تو اسے بھی جریان خون ہوگا اور اس کے بھی اسی طرح کی مشکل پیش ہوگی اور انجام بخیر ہوگا۔

فتح پاؤں چومے

اگر کسی کٹھن سے کٹھن کام میں فتح حاصل کرنا چاہتے ہو تو داناؤں نے کہا ہے کہ سیاہ رنگ کے جانداروں کی دعا حاصل کرو۔ اس طرح کوا کا جال سے چھڑا دینا یا شکاری سے نجات دلانا یا اسے دانا ڈالنا کامیابی کی نشانی ہے۔

اگر روٹی ہاتھ میں لے کر ایسے کسی کٹھن منزل کو طے کرنے یا کسی مقدمہ میں فتح حاصل کرنے کے لیے جاتے وقت اپنے سر سے اپر کوؤں کو ڈالتا ہوا انسان چلا جائے اور واقعی کوے اسے کھانا بھی شروع کر دیں بلکہ کوؤں کا ایک جھرمٹ پیچھے ہو جائے تو سمجھو کہ جس کٹھن منزل کو طے کرنے کے لیے انسان چلا ہے تو وہ کام فوراً کامیابی سے سرانجام ہوگا اور اگر کسی سخت سے سخت مقدمہ کی پیشی کے لیے چلا ہے تو اس مقدمہ میں نصرت اور فتح اس کے پاؤں چومے گی آزمودہ اور مجرب ہے۔

نیند سے بیدار نہ ہو

اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی انسان سخت سے سخت آواز اور معمولی سے اصرار سے نیند سے بیدار نہ ہو اور اسی طرح کوئی جانور بھی دو تین گھنٹہ تک سوتا رہے۔ تو آپ ایک کوا کو لے کر آئیں اور اسے ایک ماشہ کافور شہد خالص ۱۰ گرام آرد گندم گوندھ کر کھلا دیں اور اس طرح کی بنی ہوئی کافور اور آٹا کے کھلانے کے کچھ دنوں کے بعد جو بیٹھ یا فضلہ وہ کوا کرے اسے محفوظ کر لیں۔ اور اس بیٹھ یعنی فضلہ کو سایہ میں خشک کر لیں۔

جہاں کوئی شخص یا جانور اپنی حقیقی نیند میں ہو وہاں اس کو یعنی بیٹھ کو جلا دیں۔ اور اسے سات منٹ تک جلتے رہنے دیں تو شخص مذکور کو جب اس کی دھونی پہنچے گی یعنی کہ اس کا دھواں جب شخص مذکور کے دماغ پر پہنچے گا اور اگر وہ جانور ہوگا تو ایک دن اور اگر انسان ہوگا تو چار گھنٹہ تک برابر نیند میں پڑا رہے گا۔ اور کسی آواز یا اصرار سے جگانے پر بھی نہ جاگے گا۔

بارش کا بند کرنا

بارش ایک خدائی رحمت ہے۔ جس سے قدرت خلق کے لیے عجیب وغریب نعمتیں پیدا کرتی ہے۔ جن سے کہ انسان اور دیگر جانوروں کی افزائش پرورش اور نشوونما کرتی ہے۔ یہ آب حیات آسمانی خلد کی آبی رطوبات کو ٹھنڈک پہنچنے پر بدلتا ہے مگر جیسا کہ انگریزی میں محاورہ ہے کہ ہر چیز کی زیادتی نقصان دہ ہے اسی طرح اس آب باراں کی زیادتی صرف نقصان دہ ہی نہیں بلکہ تباہ کن بھی ہے۔

ایسے وقت میں بارش کا بند کرنا ایک ضروری امر ہے اگر بند ہو جائے تو معجزہ ہے گو کہ قدرت کے کسی فعل میں انسان کو کوئی دخل نہیں مگر تنتر و دیا کو بھی ماہرین قدرت نے ہی جانا کہتے ہیں کہ اگر کسی نخلستان کے درخت پر کوا کے گھونسلے سے جمعرات کی نیم شب کو کسی کوا کو پکڑا جائے اور اسے جمعہ کی صبح سے تین دن تک ایسے نخود بریاں یا آرد نخود بریاں پر غذا دی جائے جیسے کہ خون بھیڑ سے بھگو کر اور خشک کر کے بریاں کیا گیا ہو اور اس کوا کو تین دن تک تسکین پیاس کے لیے بھی ایسا پانی دیا جائے جس میں کہ دو چار بوند خون بھیڑ کی آمیزش ہو اور چوتھے دن اس کوا کے تین چار اوپر کے لمبے پر نکال کر اس کوا کو چھوڑ دیا جائے پھر کسی ایک شب دیجور کی نیم شب کے وقت ایک مٹی کے لوٹا میں کچھ ببول کی لکڑی کے سرخ انگارے ڈال کر اس پر لوبان حرمل اور گوگل ڈال کر اس کے اوپر ایک لوٹا میں ڈال کر انگاروں والے لوٹا پر اوندھا کر دیا جائے تا کہ مذکورہ بالا سوگندھت اشیاء کی دھونی قریب ایک گھنٹہ ان پروں کو ملتی رہے۔

اس کے بعد وہ پر محفوظ رکھ لیے جائیں اور جب کبھی بارش کی ناموافق اور تباہ کن شدت ہو تو ان پروں میں سے ایک ایک پر لے کر اور اسے سرخ رنگ کے سوتی کپڑے میں لپیٹ کر ایک پچھم کی طرف دوسرا پورب کی طرف تیسرا دکن کی طرف چوتھا اتر کی طرف زمین میں دو فٹ گہرا گڑھا نکال کر دبا دیئے جائیں تو پندرہ بیس منٹ کے بعد جب کہ بارش کی غیر معمولی سی بھی اس مٹی کے گذر کر پر کے اوپر کے کپڑے تک پہنچے گی تو بارش فوراً بند ہو جائے گی اور خلق خدا تباہی سے بچ جائے گی۔

سیب زدہ کا علاج

ہندوستان میں اکثر عورتوں اور مردوں کو آسیب دیو بھوت وغیرہ کا خلل ہو جاتا ہے کہیں کہیں یہ خلل بالکل صحیح طور پر ہوتا ہے اور واقعی کوئی بھوت جن یا کوئی اور خبیث روح اس کو ستاتی ہے اور کہیں کچھ امراض اس شکل میں رونما ہو جاتے ہیں اور مریض سے ایسی حرکات سرزد ہوتی ہیں جن کو دیکھ کر سب کو یقین ہو جاتا ہے کہ واقعی اس پر کوئی آسیب ہے اگر فی الواقع کوئی آسیب کا مریض ہو اور یقین آ جائے کہ مرض نہیں بلکہ خطرہ آسیب ہی ہے تو اس وقت مندرجہ ذیل عمل نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اس عمل کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

پرند کوا کے ساتھ بڑے پر جو بالکل سیاہ رنگ کے ہوں اس کے گھونسلے سے حاصل کئے جائیں اگر گھونسلے میں ٹوٹے ہوئے مل جائیں تو بہتر ہے۔ ورنہ کسی کوا کو گرفتار کر کے حاصل کئے جائیں مگر یہ احتیاط رہے کہ یہ ساتوں پر ایک ہی پرند کے ہوں دو کے نہ ہوں۔ یعنی ایک گھونسلے سے حاصل کئے جائیں۔ ایسا نہ ہونا چاہیے کہ دو یا اس سے بھی زیادہ گھونسلوں سے اکٹھا کئے جائیں۔ جب یہ پر حاصل کر لئے جائیں تو شب یکشنبہ یعنی سنیچر کا دن گذار کر جو رات آئے اس رات کو ان پروں کو لے کر کسی گوشے میں بیٹھ جائیں جہاں اور کوئی نہ ہو بالکل تنہا مکان ہو وہاں بیٹھ کر گوگل کی دھونی دیں اور مندرجہ ذیل افسون ہر پر کے اوپر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں جب ساتوں پروں پر سات سات مرتبہ یہ افسون پڑھ کر دم کر چکیں تو اس وقت عمل کو چھوڑ کر ختم کر دیں اور ان ساتوں پروں کو حفاظت سے کسی جگہ رکھ چھوڑیں۔

دوسرے دن رات کے وقت جا ہے کوئی ہو ایک پر دم شدہ نکال کر صاف روئی میں اس کو لپیٹ کر مثل بتی چراغ کے بنالیں اور ایک کورا چراغ جس میں گل کا تیل ڈالا گیا ہو اسی بتی کو ڈال کر روشن کر دیں۔ چراغ کے اندر جو بتی ڈالی جائے وہ خوب موٹی ہو تا کہ اس کی لو خوب تیز ہو۔ جس سے دھواں بخوبی نکل رہا ہو۔ اس چراغ کے سامنے بیٹھ کر مندرجہ ذیل وہی افسون جو گذشتہ رات صرف پروں پر دم کیا تھا پڑھنا شروع کریں۔ آج یہ افسون صرف سات مرتبہ پڑھیں اور ایک بتاشہ پر پڑھیں۔

عمل ختم کرنے کے فوراً بعد مریض کو اس چراغ کا دھواں ناک کے ذریعہ اس کے دماغ تک پہنچائیں یہ دھواں جس قدر زیادہ دیر تک مریض کی ناک میں پہنچائیں یہاں تک کہ سارا پر رفتہ رفتہ جلا ڈالیں جب چراغ بجھ جائے تو اس کے بعد وہ دم شدہ بتاشہ اس مریض کو کھلا دیں۔

اسی طرح سات دن تک برابر عمل جاری رکھیں اور ساتواں دم شدہ بتاشہ ختم کر دیں اور انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں مریض کا آسیب اس سے دور ہو جائے گا اور پھر زندگی بھر مریض کو آسیبی خطرات کبھی نہیں ہوں گے۔ افسون یہ ہے۔

سید برھنہ بالا بھولا ننگی پیٹھ پلا نا گھوڑا جو سید کے باد پاھوں نوے کا نگرو باندہ کے لیاھوں جو سید کا چابیوں یان کا نگر دبلا کروں بیان سنگ کی سواری ناگ کا چابک میاں سید برھنہ کھاں کو جاتے ھم جاتے کانگڑو کے باڑے وھاں دنت جڑے سو ساتھ ماروں دنت کروں گھسام فریاد پھونچے مھتا کے پاس مھتا پوچھے کہ وھاں کتنے کنک اور کتنے سوار جنھوں نے میں انگرو گھیرا ان کمر بچھو گلے زنجیر اسی کوس کا دھاوا کریں سرا سیر کا توشہ کھائیں جو کھاوے اسے داماد کے پیر کا راہ کا باٹ کا کیا کرایا اپنا بگانا اوپری پرائے جو کچھ ھو اس کے تیئں نکال کے باھر کرو تمھیں آئشہ بی بی ترکنی کی دور کی دھائی۔

بچھو کاٹے کا علاج

بچھو نہایت زہریلا جانور ہے۔ جب بھی یہ کسی انسان کے ڈنگ مارتا ہے تو وہ تڑپ جاتا ہے۔ بہادر سے بہادر انسان بھی اس کی نیش زنی کی تاب نہیں لاتا بلکہ وہ شدت تکلیف سے بے چین ہو کر چیخیں مارنے لگتا ہے انسانی ہمدردی کا تقاضا ہے ہر انسان اس کی اس تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ میرے مکان پر ایک بزرگ سیاح مقیم ہوئے۔ ان کے قیام کے زمانے میں بہت سی عجیب و غریب باتیں ظہور میں آئیں جن کو ہم سب ان کرامتیں تصور کرتے تھے ایک دن رات کے کوئی گیارہ بجے کا وقت ہوگا ہم سب گھر والے کچھ سو رہے تھے اور کچھ باتوں میں مصروف تھے اور میرے مہمان بزرگ اپنی عبادت میں مستغرق تھے کہ پڑوس سے گریہ وزاری کی آوازیں آئیں اور یہ آوازیں رفتہ رفتہ بلند ہو کر چیخوں کی صورت میں تبدیل ہو گئیں میں دریافت حال کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچا معلوم ہوا کہ میرے پڑوسی کے بیس سالہ نوجوان کے لڑکے کے پاؤں میں بچھو نے کاٹ کھایا ہے تمام محلہ کے لوگ جمع ہو گئے۔ بچھو کو تلاش کر کے مار ڈالا تھا' اور ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق دوا دارو کر رہا تھا لیکن وہ نوجوان بچہ شدت تکلیف کے باعث نیم جان ہو رہا تھا جو تدابیر بچھو کے زہر کو دور کرنے کی مجھے معلوم تھیں وہ میں نے بھی کیں لیکن تکلیف میں کسی طرح کمی نہ ہوئی مایوس ہو کر میں اپنے مکان پر واپس آ گیا۔

مہمان بزرگ نے مجھ سے دریافت کیا میں نے کل حال اپنے پڑوسی کا کہہ سنایا انہوں نے فرمایا چلو اس نوجوان کے پاس مجھے لے چلو۔ میں فوراً ان کو لے کر اس تڑپتے ہوئے نوجوان کے پاس آ گیا۔

بابا جی نے فوراً ایک گلاس میں تھوڑا پانی ان کی خدمت میں پیش کر دیا۔ بابا جی نے زیرلب کچھ پڑھ کر اس پانی پر دم کیا اور نوجوان سے کہا۔ لو بیٹا یہ پانی تین مرتبہ کر کے تھوڑا تھوڑا پی لو خدا اپنا کرم کرے گا نوجوان نے اس گلاس سے چند گھونٹ پانی پی لیا۔ بابا جی نے اپنی جیب سے ایک ڈبیہ نکالی اور اس میں سے ذرا سی دوا نکال کر پانی کے چند قطرے ڈال کر اس کا مرہم سا بنا لیا اور جس جگہ بچھو نے نیش زنی کی تھی اس مقام پر اس مرہم کا لیپ کر دیا نوجوان نے اس کے بعد چند گھونٹ پانی کے اور پئے اس بار پانی کے پیتے ہی وہ بالکل اچھا تھا۔ اس نے مسکراتے ہوئے کہا کہ اب مجھے کوئی تکلیف نہیں بابا جی کی اس کرامت کو دیکھ کر تمام لوگ محو حیرت ہو گئے۔

صبح کو جب بابا جی اپنی عبادت سے فارغ ہو کر بیٹھے تو میں نے رات کی حیرت ناک کرامت کی بابت استفسار کیا بابا جی نے نہایت محبت اور خلوص کے ساتھ فرمایا کہ انسانی ہمدردی کا تقاضا یہی ہونا چاہیے یہ کوئی انوکھی بات نہ تھی بلکہ بچھو کا زہر اتارنے کا ایک طریقہ ہے جس میں دعا اور دوا دونوں شامل ہیں اور ایک حقیر سا جانور کو جو گھر گھر پھرنے والا ہے یہ عمل اس کے ذریعہ مرتب کیا گیا ہے۔ اگر جذبہ ہمدردی آپ میں بھی موجود ہے اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے کا آپ کو بھی شوق ہے تو اس عمل کو بڑی خوشی سے آپ بھی سیکھ سکتے ہیں۔ پھر آپ بھی اسی طرح حیرت ناک کرامات دکھا کر دنیا کو حیرت میں ڈال سکتے ہیں۔

بتی جس کے جلانے سے کمرہ میں سبز پرندے وغیرہ نظر آئیں

سبز چڑیا کے خون میں اس کی دم کے پر باریک پیس کر ملائیں اور مرغ کی گردن کی کھال کی تلی بنا کر اس مرکب میں آلودہ کریں پھر زنگار عراقی پیس کر اس پر چھڑکیں اور بالوں کے کپڑے میں لپیٹ کر چراغ میں رکھ کر روغن لادلا ڈال کر روشن کریں حاضرین کو کمرہ میں سبز چڑیاں اڑتی پھرتی نظر آئیں گی۔

دیگر:

کٹھ پھوڑا کا سر اور اس کی دم اور ابو صفا کا سر اور اس کی دم پا کر ایک ہفتہ تک رکھو جب اس میں سڑاند پیدا ہو تو زنگار عراقی میں فتیلہ ملا کر روغن ملا کر جلائیں تو ناظرین کو سبز پرندے اڑتے ہوئے نظر آئیں گے۔

بتی جس کے جلانے سے عورتیں ناچنے لگیں

سفید رائی باریک پیس کر السی کے کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنائیں اور روغن زنبق میں خرگوش کی مینگنیاں حل کر کے چراغ میں ڈالیں اور روشن کریں جس عورت کی نگاہ اس جلتی ہوئی بتی پر پڑے گی خوشی میں آ کر ناچنے لگے گی اور کثرت خوشی کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے گی۔

دیگر:

کیکڑا خشک کر کے روغن لنفط میں توے پر رکھ کر بھون لیں پھر ریزہ ریزہ کر کے اسی روغن میں جلائیں تو حاضرین مجلس کیا مرد اور کیا عورتیں سب کے سب ناچنے لگیں گے بہترین تفریحی عمل ہے۔

حاضرین ایک دوسرے کو ٹیڑھی گردنوں اور جھکے ہوئے سروں سے دکھائی دیں

زعفران، لونگ، کابر اور خوشبو کو باریک پیس کر روئی کی بتی میں لپیٹ کر نئے چراغ میں رکھ کر روغن زیتون ڈال کر جلائیں اس کی روشنی میں جس قدر لوگ ہوں گے ان کو ایک دوسرے ٹیڑھی گردنوں والے اور سر جھکے ہوئے نظر آئیں گے۔

حاضرین گدھے کی شکل میں نظر آئیں

انڈے کی زردی اور گدھے کے کان کا میل آپس میں حل کر کے اس میں السی کا نیا کپڑا آلودہ کریں اور پھر اس کپڑے میں سفید اج اور سفید کا شغری لپیٹ کر بتی بنائیں اور چراغ میں روغن زنبق ڈال کر جلائیں حاضرین ایک دوسرے کو گدھے کے منہ والے نظر آئیں گے۔

حاضرین کو ایک دوسرے کے کان گدھے کے کانوں کی طرح دکھائی دیں

گدھے کے کان کی میل السی کے کپڑے پر اس طرح لگائیں کہ کوئی جگہ دونوں طرف سے خالی نہ ہو پھر نئے چراغ میں رکھ کر چنبیلی کا تیل ڈال کر جلائیں تو حاضرین کو ایک دوسرے کے کان گدھے کے کانوں کی طرح بڑے بڑے دکھائی دیں گے۔

حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے زرد دکھائی دیں

گل سرخ عراقی کو عنب الثعلب کے پانی میں پیس کر کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنائیں اور روغن لادلا میں تر کر کے جلائیں تو حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے بہت زرد دکھائی دیں گے گویا بے جان ہیں۔

حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے کتے کے مشابہ نظر آئیں

کتوں کے بال اور ان کے کانوں کا میل گدھے اور بھیڑیئے کے کانوں کا میل اور ان کی چربی آپس میں ملا کر اس مرکب میں السی کا نیا کپڑا آلودہ کر کے سجا بنا کر نئے چراغ میں رکھیں اور اس میں روغن زنبق ڈال کر جلائیں اور اس کی روشنی میں حاضرین کو ایک دوسرے کے چہرے کتے کے مشابہ نظر آئیں گے۔

گھر پانی سے بھرا ہوا دکھائی دے

ازخر ایک اوقیہ بابونہ کے ایک اوقیہ پانی میں خوب باریک پیس لیں اور اتنا عرصہ پیستے رہیں کہ پیستے پیستے پانی خشک ہو جائے اب سمندر جھاگ، مگرمچھ کی چربی اور دلیلن مچھلی کی چربی یہ تینوں چیزیں آپس میں ملا کر ذرا گرم کر کے اس میں روئی کی بتی تین دفعہ تر کریں یعنی ایک دفعہ تر کریں جب خشک

جلائیں۔ جلانے سے پہلے سلوف مذکور کی دھونی بھی کرنی چاہیے۔ اس کے جلانے سے مکان کے اندر پانی بھرا ہوا دکھائی دے گا۔ لوگ اپنے کپڑے سنبھالنے لگ جائیں گے اور باہر کو دوڑنے کی کوشش کریں گے۔

دیگر:

خون خرگوش اور روغن گلاب کو آپس میں ملا کر چراغ میں ڈالیں اور سرخ روئی کی بتی چراغ میں ڈال کر جلائیں تو بھی گھر پانی سے بھرا ہوا دکھائی دے گا۔

بتی جس کی روشنی میں ہر چیز سبز دکھائی دے

نئے پاکیزہ کپڑے کو دھو کر اس میں آٹا دور کریں اور اس پر نیل باریک پیس کر چھڑکیں بتی بنا کر نئے سبز رنگ کے چراغ میں ارنڈی کا تیل ڈال کر جلائیں جس مکان چراغ روشن ہو گا وہاں کی ہر چیز سبز دکھائی دے گی۔

دیگر:

تانبے کی تختی پر سرکہ ڈالیں اور رکھ چھوڑیں حتیٰ کہ زنگ سا آجائے پھر اس زنگ کو اگر آگ پر جلائیں تو تمام مکان کی چیزیں سبز دکھائی دیں گے۔

بتی جس کی روشنی میں حاضرین ایک دوسرے سے متنفر ہو جائیں

کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے ایک حکیم صاحب کے پاس اپنے فرزند کی بابت شکایت کی کہ ان دونوں کو آپس میں بڑی گہری محبت ہے ایک گھڑی بھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے اس طرح کاروبار میں بڑا حرج ہو رہا ہے تو حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل بتی ان کو دی اور کہا کہ جس کمرہ میں وہ اکٹھے بیٹھے ہوں وہاں رات کے وقت اس کو جلائیں اس بتی کی روشنی میں جب انہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو باہم متنفر ہوئے اور ایسے الگ ہوئے کہ پھر ایک دوسرے کا نام تک سننا گوارا نہیں کیا۔ ترکیب تیاری یہ ہے پرانی روئی کی سخت بتی بٹ کر اس پر خوب کس کر دھاگہ لپیٹیں تا کہ بتی اور بھی سخت ہو جائے پھر چراغ میں روغن گرنڈ ڈال کر جلائیں اس کی روشنی میں ناظرین کو ایک دوسرے کا چہرہ زرد دانت سیاہ اور کان سبز دکھائی دیں گے اور نفرت پیدا ہو گی۔

کبوتر کو بھگانا

اگر کبوتر کے رہنے کی جگہ سنگ کلب ڈال دیا جائے تو وہ جگہ چھوڑ کر چلے جائیں۔

مجلس میں شوروغوغا برپا کرنا

اگر مجلس میں سنگ کلب ڈال دیا جائے تو وہاں کے آدمی بہت کھیل کود اور شوروغوغا شروع کر دیں گے۔

منہ میں آگ جلانا

اگر عاقر قرحا اور نوشادر ہموزن لے کر پیس کر منہ کے اندر چاروں طرف خوب مل کر پھر منہ میں آگ رکھیں تو ہرگز نہ جلے۔

کینچوے پیدا کرنا

چیل جو ایک قسم کا درخت ہے کثیر الوجود۔ اس کے پتے لے کر زمین میں گڑھا کھودیں اور اس میں بھر دیں اور اوپر مٹی ڈال کر پانی ڈالیں کینچوے پیدا ہو جائیں گے۔

پسو ایک کمرہ میں جمع کرنا

اگر کسی برتن میں گائے کی چربی لگا دی جائے اور اس کو کمرہ میں رکھ دیا جائے تو اس کمرہ کے تمام پسو اس برتن میں جمع ہو جائیں گے۔

گھوڑا لنگڑانے لگے

اگر کسی چوپائے کا پاؤں گھوڑے کی دم سے باندھ دیں تو لنگڑانے لگے گا۔

سرکہ میٹھا ہو جائے

اگر سرکہ میں ذرا سا مردار سنگ ملا دیا جائے تو میٹھا ہو جائے اور ترشی جاتی رہے۔

مردہ مکھی زندہ ہو جائے

اگر مری ہوئی مکھی پر فوراً الو کے کان کا میل ڈال دیا جائے تو وہ مکھی زندہ ہو جائے گی۔

چراغ کی روشنی میں جو آئے بغیر سر دکھائی دے

ابن زہیر لکھتا ہے کہ ہری مکھی لے کر اس کا سر جدا کر کے مٹی یا ہرے کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنا کر سبز تل کے تیل سے روشن کیا جائے تو جو مکان میں ہوگا بغیر سر دکھائی دے گا۔

مینڈک کا بولنا بند کر دیں

اگر کسی جگہ مینڈک بول رہے ہوں اور ان کو چپ کرانا ہو تو مگرمچھ کی چربی میں گھی ملا کر چراغ میں ڈال کر بتی روشن کر کے اس جگہ رکھ دیں تمام چپ ہو جائیں گے جب چراغ وہاں سے اٹھا لو گے تو بے شک بولنا شروع کر دیں۔

بغیر آگ کے گوشت کی ہانڈی پکے

ہانڈی میں گوشت اور مصالحہ جات وغیرہ بھر کر اس میں بورہ (جو ایک قسم کا نمک ہے) ڈال دیں تو ہانڈی بغیر آگ کے پکنے لگے گی۔

کپڑا آگ میں نہ جلے

کتان کا کپڑا شلجم کے پانی میں دھو کر اس پر انڈے کی سفیدی میں خطمی کا سفوف ملا کر رکھ دیں یہ کپڑا آگ میں نہ جلے گا۔

کتا ناچنے لگے

اگر دار چینی باریک پیس کر آٹے میں ملا کر کتے کو کھلا دیں تو وہ ناچنے لگے گا۔

نوٹ: ایک دوسری کتاب میں لکھا ہے کہ اس آٹے کی روٹی پکا کر کھلانی چاہیے کتا ناچے گا بھی اور روئے گا بھی۔

ہانڈی کا جوش بند ہو جائے

جنگلی مینڈک کو خشک کر کے اس کی بڑی ہڈی سے کر اٹھتی ہوئی ہنڈیا کے ڈھکنے پر رکھ دو تو ابلنا فی الفور بند ہو جائے گا۔

کچے دھاگے سے سخت ہڈی کاٹنا

روئی کا کچا نازک دھاگا لیکر نمک اور اکسٹر سے تر کر کے خشک کرلیں پھر اسے ہڈی پر پھیرو ہڈی کٹ جائے گی۔

جو سونگھے رونے لگے

سفید پھٹکری روغن بادام یا روغن گل یا روغن زنبق میں ملا کر مٹی یا کسی خوشبودار چیز میں ملا کر یہ مرکب جسے سونگھاؤ گے فی الفور رونے لگ جائے گا۔

برتن میں سے آواز آئے

جو ناریل اور مہندی کو کونڈے میں ڈال کر اس کا منہ خوب اچھی طرح سے بند کردو پھر اس میں قدرے پارہ اور گندھک ڈال کر مٹی سے بند کردو بھاری آواز اس سے آئے گی۔

دیگر:

جو ناریل اور مہندی لے کر اس میں چھوٹا سا سوراخ کر کے اس کا تمام مغز نکال ڈالو پھر اس میں قدرے پارہ اور گندھک اور زنگار ڈال کر مٹی سے منہ بند کر کے خشک کر کے آگ پر رکھو تو اس میں سے عجیب و غریب قسم کی آواز پیدا ہوگی۔

بے جان بچھڑا بولے

ایک بچھڑے کا بت کسی چیز کا بنائیں اور اندر سے خالی رکھیں اس میں ایک مینڈک رکھ کر تمام سوراخ بند کردو صرف ناک کے سوراخ کھلے رکھو بعد ازاں تھوڑی سی گندھک اس کے ناک کے سامنے جلاؤ جب اس کا دھواں مینڈک کو پہنچے گا تو عجیب قسم کی آواز کرے گا دیکھنے والا کہے گا کہ بچھڑا بول رہا ہے۔

کپڑا آگ میں نہ جلے

شکر زعفران اور گلاب تینوں حل کر کے اس میں کپڑا بھگولو اور اس کپڑے میں پتھر اور کافور لپیٹ کر اس کو آگ میں پھینک دو کپڑا ہرگز نہ جلے گا۔

دیگر:

باریک کپڑا لیکر اسے کسی دھات کی پیالی کے پیندے پر خوب کس کر پھیلاؤ کہ شکن ہرگز نہ رہے پھر اس پر آگ کا دہکتا ہوا کوئلہ رکھ دو کپڑا ہرگز نہ جلے گا۔

پکی ہوئی مچھلی تھالی میں اچھلے

ایک ریٹھا لے کر اس کو اندر سے خالی کر دو اور اس میں پارہ ڈال کر منہ اچھی طرح بند کر کے پکی ہوئی مچھلی گرم گرم میں ریٹھا رکھ کر مچھلی تھالی میں رکھ دو مچھلی اچھلے گی۔

بھنا ہوا پرندہ تھالی میں آواز دے

پرندے کو ذبح کر کے اس کو صاف کر دو اور اس کے گلے میں تھوڑا سا مغز ناریل رکھ کر تنور میں لٹکا کر بھون لو جب تھالی میں رکھو گے تو آواز دے گا۔

ذائقہ دور ہو

اگر کوئی آدمی عناب کی پتی چبالے تو پھر خواہ کوئی چیز کھائے ہرگز ذائقہ نہ معلوم ہوگا۔ حتیٰ کہ مصری کی ڈلی بھی پھیکی معلوم ہوگی اگر اس کا اثر کو زائل کرنا چاہو تو ترش شہد یا رائی کو پانی میں ملا کر اس سے کلی کراؤ۔

گدھے کو بے ہوش کرنا

کریلا گدھے کے گلے میں باندھنے سے گدھا فی الفور بے ہوش ہو جاتا ہے جب اتار لیں تو ہوش میں آ جاتا ہے۔

دیگر:

ہزار پایا نامی جانور گدھے کے کان میں رکھنے سے گدھا ایسا بے ہوش ہوتا ہے کہ گویا مردہ ہے جب اس کے کان سے نکال لیں تو ہوش میں آ جاتا ہے۔

لوگ خوامخواہ ہنسیں

جس جگہ گدھا لیٹا ہو وہاں کی تھوڑی سی مٹی اٹھا کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت یہ مٹی دسترخوان کے نیچے بچھا دیں جتنے لوگ بیٹھے ہوں گے بہت ہنسیں گے اور ہنسی کے مارے بیچارے کھانا نہ کھا سکیں گے۔

دیگر:

خرگوش کی مینگنی آگ پر رکھیں تو حاضرین سے ایسی حرکات سرزد ہوں گی جو ہنسی کا موجب ہوں گی۔

پانی دیکھتے دیکھتے فالودہ بن جائے

کتیرا گوند زعفران اور کھانڈ تینوں مناسب مقدار میں لے کر باریک پیس کر رکھ لیں بوقت ضرورت صاف پانی کا بھرا ہوا گلاس لے کر لوگوں کی نظر بچا کر اس میں سفوف مذکور چھوڑ دو اور کپڑے سے ڈھانپ کر رکھ دو ایک گھڑی بعد گلاس پر سے کپڑا اٹھا دو نہایت صاف فالودہ جما ہوگا خود کھاؤ لوگوں کو کھلاؤ خوش ذائقہ ہوگا۔

دیگر:

چائنا گراس باریک پیس کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت تھوڑی سی پانی کے گلاس میں ڈال کر گلاس کو رکھ دیں تھوڑی دیر بعد فالودہ تیار ہوگا۔

سونا چاندی بن جائے

ملک جاپان کے ٹھگ پچھلے وقتوں میں ایسا کیا کرتے تھے کہ جب کوئی شخص سونے کا زیور ان کے پاس فروخت کرنے آتا تو وہ آزمائش کے بہانے آہستہ بکن گھاس کے عرق میں زیور کو گرم کر کے مل دیا جاتے تھے وہ چاندی بن جایا کرتا تھا۔

خشک پھول تازہ کرنا

چنبیلی کا غنچہ توڑ کر ان کی ڈنڈیوں پر موم لگا کر پانی میں کونپلوں کو پیس کر اس پر وہ غنچہ رکھ چھوڑیں اور سایہ میں خشک کریں۔ جب پھول درکار ہوں تو موم ڈنڈیوں سے چھڑا کر غنچہ کو پانی میں چھوڑ دیں اور ہوا میں رکھ دیں تھوڑے عرصہ میں بالکل تازہ پھول بن جائیں گے۔

منہ میں کافور جلانا

کافور کی ٹکیہ لے کر اس کے نیچے نوشادر اور مٹی کی ٹکیہ بنا کر چسپاں کریں اور ملا کر منہ میں رکھ لیں زبان کو ہرگز تپش نہ پہنچے گی۔

گھوڑے اور گدھے کی پیٹھ پر اکثر زخم ہو جایا کرتا ہے جس سے گھوڑا یا گدھا بہت ہی تکلیف میں ہوتا ہے مالک ہزار علاج کرتا ہے۔ زخم اچھا نہیں ہوتا لاچار مالک رحم کھا کر لادنا یا سواری کرنا بند کر دیتا ہے جب وہ زخم ننگا ہوتا ہے تو کوے اس کے زخم کو نوچ نوچ کر لہولہان کر دیتے ہیں اور اتنا بڑھا دیتے ہیں کہ وہ جانور زندہ درگور ہوتا ہے ایسے زخموں کا اکسیر علاج اس کے نوچنے والا اور تنگ کرنے والا کوا خود ہی ہوتا ہے۔

جو کوے ایسے جانوروں کو نوچتے ہوں اُن میں سے کسی ایک کوے کو پکڑ کر اس کے پر نوچ لیں اور اس کے پروں کو جلا کر اس کی راکھ اس جانور کے زخم پر چھڑک دیں۔ دن میں دوبار صبح وشام ایسا کریں کتنے سے کتنا ہی بڑا زخم کیوں نہ ہو ہفتہ عشرہ میں مندمل ہو جائے گا۔ اور پیٹھ بالکل صاف ہو جائے گی۔

اگر کسی صاحب کا بچہ گم ہو جائے یا ازراہ دشمنی کوئی اٹھا لے جائے یا سمجھ دار بچہ یا انسان بوجہ نادانی یا ناراضگی گھر سے بھاگ جائے اور پتہ نہ لگے اس کا کوئی پتہ نہ ملے تو ایسے شخص کو چاہیے کہ کسی ایسے کوے کا خاص خیال رکھے جو عموماً رات اپنے گھونسلے سے بھٹکتا ہوتا ہے اور بلاتحاشہ ہوا میں بھٹکتا ہوا ادھر سے اُدھر اڑتا پھرتا ہوتا ہے اور اسے اپنے مسکن پر پہنچنے کی جستجو ہوتی ہے۔ جب کوئی اس قسم کا کوا نظر آئے تو جس طرح بھی بن سکے شخص مذکور اُسے گرفت میں لائیے اور اپنے گھر لا کر اس کے آگے پہلے تو کافور اور صندل سفید کے بورا کو جلا کر اس کی دھونی دے اور پھر اسے گائے کے دودھ میں قدرے خالص شہد ملا کر کسی چینی کے برتن میں پینے کو دے یا پینے کے لیے اس کے پنجرے میں رکھ دے اگر اس کوا نے رات بھر میں یا دن نکلنے تک اس دودھ کو پی لیا تو یقین جانئے کہ مراد پوری ہوئی اگر نہ پیا ہو تو دوسرے دن اس کوا کو معمول کا دانہ دنکا ڈال کر پہلی رات کو اسی

طرح اس کے پنجرہ میں شہد ملا دودھ ڈال کر رکھ دے تو یہ کوا اس دودھ کو اس رات پی جائے گا جب وہ پی لے تو دوسری صبح اس کوا کو جہاں سے پکڑا تھا چھوڑ دے جونہی یہ کوا اپنے مسکن پر پہنچے گا تو آپ کے گمشدہ عزیز کی خبر ملے گی۔ تھوڑے وقت میں وہ گم شدہ یا تو خود بخود گھر میں پہنچ جائے گا۔ یا آپ کو خود وہاں جا کر اُسے لانا ہوگا نہ ہی گم شدہ کو واپس آنے میں کوئی انکار ہوگا نہ ہی اگر وہ کسی کے قبضہ میں ہے واپس کرنے میں اصرار ہوگا۔

اکثر پالتو جانوروں مثلاً گھوڑی گدھی گائے بھینس وغیرہ سے اچھی نسل کا تنومند بچہ حاصل کرنے کے لئے ہر شخص کی کوشش ہوتی ہے کہ اُسے اچھی نسل کے نر کے جفت کرے اور کہا جاتا ہے کہ اس طرح سے جانوروں سے اچھی نسل کے بچے حاصل کئے جاتے ہیں۔ مگر راز دانوں نے ایک نئے اسرار کا انکشاف کیا ہے کہتے ہیں کہ جب کوئی جانور جفت ہو رہا ہے اور اس کو اس کی جھنگی کو دیکھ رہا ہے تو اس جھنگی کے نتیجہ میں جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے وہ نہایت ہی خوبصورت وجیح اور شکیل ہوتا ہے۔

لہٰذا مطلب یہ ہے کہ اگر اس جھنگی کو مادہ کوا دیکھ رہا ہے تو جو بچہ پیدا ہوگا وہ مادہ ہوگا اور اگر نر کوا دیکھ رہا ہے تو جو بچہ پیدا ہوگا وہ نر ہوگا۔ مگر چاہیے مادہ بچہ پیدا ہو یا نر دونوں دراز عمر اور نہایت ہی خوبصورت ہوں گے۔

ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کی اپنی گھر والی سے بے حد محبت ہو اور اس کے بدلے میں اس کی جیون ساتھی میں بھی بیحد محبت ہو اور اس کی عزت کرے تا کہ گھر میں راہ و رسم قائم رہ کر گھر کی شان بڑھے اور زندگی نہایت ہی امن اور خوشحالی سے بسر ہو اس کے لیے کہا گیا ہے کہ اگر مرد نر کوا کو پکڑ کر اس کی پیٹھ کے پر نوچ لے اور ان کو گوگل اور کافور کی دھونی دے کر ان کو سلگتے ہوئے کوئلوں پر خاکستر

بنالے اور پھر اُن کو کھرل میں پیس کر نہایت ہی خستہ اور ملائم سفوف بنا ڈالے اور پھر دوبارہ اس میں گل گلاب بہاری کے پانی نکال کر اس میں تین دن تک کھرل کرے اور جب یہ ملیدہ سا سفوف ہو جائے تو ہر اتوار کے روز غسل کرنے کے بعد بطور تلک کے اپنے ماتھے پر لگایا کرے تو اس کی گھر والی اس کی بڑی عزت کرے گی اور اُسے ہر وقت نہایت ہی پریم بھری نگاہوں سے دیکھے گی اور اسی طرح عورت بھی اگر مادہ کوا کو پکڑے اور اس کے دم کے نیچے کے پر نوچ لے اس کو بورہ صندل سفید اور حرمل کی دھونی دے کر گل ہوئے کوئلوں پر خاکستر بنائے اور پھر دوبارہ گل موتیا کے پانی سے تین دن تک کھرل کر کے نہایت ملائم اور باریک سفوف بنائے اور اس سے ہر جمعہ کے روز غسل لے کر اپنے ماتھے پر بطور تلک کے استعمال کیا کرے تو اس کا پتی اُسے ہر وقت ہی نہایت پریم بھری نگاہوں سے دیکھے گا اور اسی کی بے حد عزت کرے گا اور اس کے ہر قسم کے ناز و عشوہ کو برداشت کرے گا۔ اس طرح دونوں کا جیون عمر بھر نہایت ہی خوشی شادمانی اور خوشحالی سے بسر ہوگا۔

عام طور پر انسان چاہے مرد ہو یا عورت پینتیس یا چالیس سال کی عمر کے بعد اکثر ڈھلنا شروع ہو جاتا ہے اور جسم ڈھیلا ہوتا جاتا ہے چہرے پر جھریاں پڑ جاتی ہیں اور اعضاء بولنے لگتے ہیں اور جوں جوں عمر بڑھتی جاتی ہے وضع و قطع میں فرق پڑنے لگ جاتا ہے۔ بال سفید ہو جاتے ہیں۔ تکان ہوتی ہے اور اعضاء رئیسہ کمزور ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ کمر جھک جاتی ہے اور جسم بجائے سڈول کے بیڈول ہو جاتا ہے۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ۔

ضعف و طاقتی و اعضاء شکنی
ایک گھٹنے سے جوانی کے گھٹا کیا کیا کچھ
سیر کی قدرت خالق کی بتوں میں سودا
مشت بھر خاک میں جلوے ہیں نمایاں کیا کیا کچھ

اس لئے میں یہاں ایک ایسا سربستہ راز کھولتا ہوں کہ جس کے عمل سے انسان جب تک جئے نہایت ہی صحت مند خوبصورت سڈول مضبوط جسم رہے۔

ایک کوا اکو اماوس کی رات کو قریباً بارہ بجے اس کے گھونسلے سے پکڑیں اور اپنے مسکن پر لاکر اُسے کسی آہنی پنجرے میں بند کردیں اور رات کو سو جائیں۔ دن کو اٹھ کر روزانہ اسے پہلے نہلا کر اور اس کے جسم اور پنجرہ کو صاف اور خشک کر کے ایک تولہ دوغ شیریں جس میں قدرے شہد اور عرق گلاب ملا ہو کھلا دیں اور اس کے بعد سارا دن جو بھی مناسب غذا ہو دیں۔ اس طرح سے سات یوم برابر صبح غسل کے بعد دوغ شیریں مذکور دیتے رہے ساتویں روز کی رات کو اُسے ایک بند کمرے میں پنجرے سے نکال لیں اور زمین پر بیٹھ کر اُسے کھلا چھوڑ دیں اور کمرہ مذکور میں اگربتی جلا کر نصف گھنٹے کے لیے اپنے معبود کا جاپ کریں اس کے بعد اسے کمرے سے باہر رات ہی رات کسی اکیلی آبادی سے دور جگہ پر لے جائے اور اس کی پشت کے کچھ بال نوچ لے اور کوا مذکور کو آزاد کردیں اور ان بالوں کو گھر میں لاکر ان کو سندور میں لت پت کر کے کسی سنہار سے چاندی میں مڑھا لیں۔ اور اُسے اپنی گردن میں یا اپنے بازو پر باندھ لیں بازو داہنا ہونا چاہیے۔ جب تک یہ تعویذ اس کے گلے یا بازو میں رہے گا کوئی وجہ نہیں کہ آپ اس وقت تک کبھی بھی اعضاء کے طور یا جسمانی طور کمزور ہوں بلکہ آپ دائمی طور وجیہ شکیل اور مضبوط رہیں گے اور جسمانی کمزوری کبھی نہ ہوگی۔

اگر کوا کی کوئی ہڈی یعنی جسم کے کسی حصہ کی کوئی ہڈی بالکل شدہ اور صاف شدہ کسی انسان کے پاس ہو اور خاص طور پر دائیں جانب کی ہو اور جو شخص کسی ایسے شخص کے پاس جا کر بیٹھے کہ جس کے سینے میں کوئی خفیہ راز ہوں تو اس ہڈی کا اثر اس شخص پر یہ ہوگا کہ جوں جوں وقت گذرتا جائے گا اس ہڈی کا اثر اس شخص پر پڑے گا تو وہ شخص خود بخود سربستہ راز کو جو بھی اس کے سینہ میں ہوگا شخص مذکور یعنی جس کے پاس یہ ہڈی ہے کو عیاں کرتا جائے گا۔ اور اپنے آپ تمام خفیہ باتیں جو کہ اس نے بطور راز کے اپنے ہاں چھپا کر رکھی ہوئی ہیں دوسرے شخص پر ظاہر کرتا جائے گا۔ چاہے وہ راز کسی قدر قیمتی ہوں اور اُن میں اسے کسی قدر بھی کیوں نہ نقصان اٹھانا پڑے اور رسوائی ہو۔

جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بعض کوؤں کے نچلے حصے یعنی پیٹ پر مرکز میں دونوں ٹانگوں کے بالکل درمیان کچھ بال ناف کی طرح ابھرے ہوئے ہوتے ہیں وہ بھی چوٹی نما ایک چھوٹا سا ابھار بنے ہوتے ہیں۔ اگر ان بالوں کو کاٹ کر معہ تین ماشہ خون شاشاں اور تین رتی مشک خالص کے موم شہد میں گوندھ کر خالص ریشم کے سبز رنگ کے لتہ میں مڑھ کر اس موم میں مرکب مشک خون شاشاں اور بالوں کو سونا میں مڑھ کر سرخ رنگ کے ریشمی تاگا میں پرو کر عقر یعنی بانجھ عورت اپنی ناف پر لٹکائے رکھے تو یقین واثق ہے کہ اُس عورت کے سال کے اندر اندر ضرور حمل ہوگا اور وہ بعد ایام حمل نہایت ہی خوبصورت بچہ جنے گی جو بلند بخت اور عمر دراز ہونے کے علاوہ نہایت ہی کیم وشیم وغیرہ اور نہایت ہی خوبصورت ہوگا اور علاوہ ازیں وہ نہایت ہی نیک سیرت اور خوش خلق ہوگا۔

جس طرح کسی کسی شخص کی آنکھ بجائے کالی ہونے کے سبز یا نیلگوں یا بھوری ہوتی ہے اسی طرح بہت ہی کمیاب تعداد میں کوے بھی ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی آنکھ کے ڈیلے کے گرد ایک ہلکے سرخ رنگ کا گول چکر سا ہوتا ہے اور اس کا پردہ عنبیہ نہایت ہی ہلکے گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔ اگر کوئی اس قسم کا کوا کسی حاملہ استری کے سر پر سے گذر جائے اور اس کا سایہ اس کے جسم پر پڑ جائے تو لازمی ہے کہ اس کا حمل گر جائے گا یعنی اُسے اسقاط ہوگا۔ اور اس قدر جریان خون ہوگا کہ جس کے بند کرنے میں نہایت ہی دقت پیش ہوگی اور اگر خون بند ہوگا تو کئی مہینوں کے بعد اور حاملہ نہایت ہی بے قرار ہو کر سخت لاغر و کمزور ہو جائے گی مگر انجام خیر ہوگا اس کے علاوہ اگر ایسے کوے کا سایہ کسی بغیر حمل کی عورت پر پڑ جائے تو اُسے بھی جریان خون ہوگا اور اس کے بھی اسی طرح کی مشکل پیش ہوگی اور انجام بخیر ہوگا۔

کوؤں کی ذات میں ایک اس قسم کی ذات ہوتی ہے جیسے کہ کتوں میں تازی قسم کے لمبے پتلے اونچے کتے ہوتے ہیں یعنی کہ یہ کوا بھی معمول سے زیادہ دُبلا اور قدرے اونچا اور لمبائی میں بھی اعتدال سے کچھ زیادہ ہوتا ہے گردن اس کی ہمیشہ نہایت ہی پتلی اور اس طرح کی معلوم ہوتی ہے جیسے کہ خشک ہو گئی ہو اگر اس قسم کا کوئی کوا اپنا سایہ اُڑتے ہوئے کسی ننگے جسم کے شیر خوار بچے پر ڈال دے تو ایسے بچے کا جگر خراب ہو جاتا ہے۔ معدہ کمزور ہو جاتا ہے اور اُسے اسہال کا عارضہ ہو کر خفیف سا بخار بھی ہونے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ بڑھ کر یہ بیماری بچہ کے سوکھا ؤ میں تبدیل ہو جاتی ہے اور نا قابل علاج ہو کر بچہ کو تلف کر ڈالتی ہے اس لیے پرانے بزرگ کا قول ہے کہ بچوں کو ننگے جسم باہر کھلی جگہ نہ نہلانا چاہیے۔

اگر اس طرح کا کوئی بچہ آپ کو نظر آئے جو کہ خاص طور پر کوا کے سایہ پڑنے سے زیر مرض آیا ہو اور تکلیف اٹھا رہا ہو تو اس کے لئے مفصلہ ذیل تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

شبت یعنی سوئے ایک چولہا میں نہایت ہی ہلکی سی آگ جلائیں اس پر لوہے کا توا ڈالیں جب توا گرم ہو جائے تو شبت یعنی سوئے مذکور کو صاف کر کے ڈال دیں اور نیچے نرم سی آنچ دیتے چلے جائیں اور سوئے مذکور کو اس توا پر بھوننا شروع کریں۔ بھوننے کے لئے ہلانے کے واسطے کوا کے پر کی شاخہ بیر بالوں کے استعمال کریں یعنی کوے کی پر کی شاخ سے اُن کو ہلاتے رہیں جب سوئے ہلکے سرخ ہو جائیں تو انہیں اتار کر ٹھنڈا کر لیں پھر انہیں باریک پیس ڈالیں اور ہر روز تین ماشہ اس کا سفوف ہمراہ عرق بید مشک ایک تولہ کے ایک بار صبح کو پلا دیں اس مالک کل کے حکم سے کامل شفا ہو گی اور بچہ توانا ہو گا۔

اگر کوئی شخص شارع عام پر اپنے سر پر کسی برتن میں دودھ لئے جا رہا ہو اور آسمانی خلا میں ایک یا زیادہ کوے اڑتے چلے جا رہے ہوں تو اُن میں سے کوئی کوا ہوا میں بیٹ کر دے یعنی کوا اپنا فضلہ پھینک دے اور وہ فضلہ اس دودھ میں آگرے تو اگر دودھ سیاہ بھینس کا ہوگا تو اس بھینس کو دودھ سوکھ جائے گا۔ اور اگر ایک سے زیادہ بھینسوں کا ہوگا تو ہر ایک بھینس کا دودھ نسبتاً بہت ہی کم ہو جائے گا۔ اور اگر وہ دودھ بھوری بھینس کا ہے تو اس بھینس پر کوئی بھی اثر نہ ہوگا۔

نیز اگر وہ دودھ کئے چلے جانوروں یعنی بھینس گائے بکری بھیڑ وغیرہ کا ہے تو ان میں جو بھی جانور سیاہ رنگ کا ہوگا تو اگر وہ اکیلے جانور کا دودھ ہے تو بالکل خشک ہو جائے گا اور اگر اس دودھ میں بہت سے سیاہ جانوروں کا دودھ ملا ہوا ہے تو ان تمام سیاہ جانوروں کے دودھ بہت ہی کم ہو جائیں گے۔

اگر کبھی کہیں کوئی ایسا موقع در پیش ہو اور کوئی جانور دودھ دینا چھوڑ بیٹھے یا کم کر دے تو اس کے لیے آپ کسی ایک مادہ کوے کو پکڑیں اور تین بار اس جانور کے تھنوں کے گرد اس کوا کو چکر دے اسے اس طرح ہلاک کر دیں کہ اس کے خون کے چند قطرے اس جانور کے پچھلے پاؤں کے کھروں پر ضرور پڑ جائیں اور پھر ان خون کے قطروں کو نہ تو صاف کریں اور نہ دھوئیں حتیٰ کہ اُن کا نشان خود بخود مٹ جائے تو آپ دیکھیں گے کہ تین دن کے اندر اندر وہ جانور پھر سے اپنا پورا دودھ دینے لگ جائے گا اور کوا کی بیٹ کا جو اثر ہو کر دودھ خشک یا کم ہو گیا تھا بالکل بھی جاتا رہے گا۔

شعبدہ بازی (اندر جال)

R.s:250=

جادو کے کھیل کرنے والے اور کرتب کرنے والوں کے لئے خاص تحفہ!
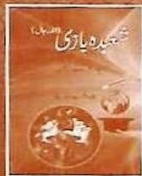
ایک مشہور چھو بابا تھا تب جب انگریز کا دور تھا اسے منتروں پر بہت عبور تھا لوگ اکثر اس کے پاس مختلف بیماریوں کا علاج منتروں سے کروانے آتے تھے چھو بابا ایک وقت میں کئی مسئلوں کا حل منتروں سے کرتا تھا اس نے اپنی اس کتاب چھو منتر میں کئی نایاب اور قدیم منتر لکھے جو درج ہیں۔
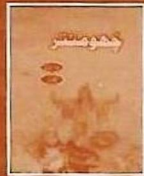
قیمت=225

جادو اور جادوگر

قیمت 225

آج سے ہزار سال پہلے جن اور جنات کا اس دنیا پر قبضہ تھا وقت کے ساتھ جن تو اس دنیا سے غائب ہو گئے لیکن اپنا سایہ اور اپنی حقیقت چھوڑ گئے جنوں کے حالات ان کے منتر ان کے اعمال اور طریقے اس کتاب میں درج ہیں خود پڑھئے!

دعوت موکلات

ہر قسم نادر عجیب وغریب عملیات تعویزات

برائے ہر کام اور حاضری موکلات

R,s:150=

دستکاری　　موتیابند
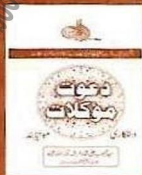
قرآنی علوم اور وظائف وعملیات سے

R,s:240=

کالے جادو کا توڑ

اب جادو نہیں رہے گا

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر